بسم التم الرص الرقيم كتاب كانام: اَلصَّرُفُ الْمُبَسِّرُ رُ علم مرف كى تعريف الصول يعرف بها أحوال ابنية الصرف علم بالصول يعرف بها أحوال ابنية الكلمة من حيث الصيغة . علم العرف ان قوانس كے جانے كانام ہے جن كے ذريع كلمہ كى بنا رائلة قواعد معلوم ہوتے ہیں صیغہ كے اعتبار سے. الكلمة من حيث الصيغة کلم صبح کے اعتبار سے . غايته: صيانة الذهنعن الخطأفي الصيد د من کر کانا جسید کی علطی سے۔ معاذبن سلم الصروى وفات سلامه

لفظ : جس چیزگوانسان زبان سے اداکر آ ہے اسے لفظ کمہتے ہیں لفظ کی دوقسی تی ہیں۔ موضوع ، مہل۔ موضوع: موضوع و موعوه لفظ ہے جسے کاکوئی مغی ہو۔ معمل: محمل وه لفظ ہے جماکوئ معنی نہو۔ لفظ موضوع كى دوقسين . مفرد اور كيب . مغرد وه لفظ موهنوع برجسكا ايك معنى بهو. مركب : كب دويادوي سركب دويادوسے زيادہ توروں کے بچوسے كانام لفظ من در الربي كمية ،س. کر کی تین قسمیں ہیں ۔ 10 اسم @ فعل @ حرف اسم وه کلم ہے جو معنی مستقل برد لالت کرے اور تیبنوں زمانوں میں سے کوئی زمانداسکے اندر منہ پایا جائے۔ جیسے = رجل، فرس وغیرہ ،

زمالوں میں سے کوئی زمانداسکے اندر منہ پایا جائے۔ جیسے = رجل، فرس وغیرہ فعل = فعل وہ کلمہ ہے جو معنی مستقل پر دلالت کرے اور تیموں رمالوں میں سے کوئی زماند اسکے اندر پایاجائے۔ جیسے = صرب، یصرب

حرف وه کلم برجوبر من مستقل بردلالت نذکرے اورتینوں زمالوں مس سرکوالی زما بنر اسکے اندر نہ پایا جاما جیسے . هن (مے) الی (تک) اصطلاحات صنہ = منہدیت کو سے س اوراس کا دو رانام رفع ہے۔ فحد = فحد لا ركوكمة من اورا كادو رانا نصب ب الره = كو نيرك كهة بين اورا كادورانا جرب مندم = مندي وه كلي ب صدا خرس صد بواورا كوتوفوع عي سي حسد = زيد منترع و و کل بے طک ورس فتر ہواوراس منصوب عی کہد س صدداد سکسور = وہ کھے ہے جسک آخر سی کسرہ ہواوراسے مجرور بی کہت س جے : زیر حركت = زير، زير اوردس كوحك مكونا، جزم= حركت نهر بون كوسكون ياجزع كميت ال تنوين و دوزير، دوزير، اوردوي مي كو كمية س لمنديد= اي وف كردوبار يرهناك رتب سكون اوردولرى وتب وكت كالم من على المري تين هي تسين سي محمور مشتقي ولي لدن س معدر بنكذ ك وكدكو كون سي اصطلاع في

س معدروں الم ہے جس سے افعال کو بنایا جائے۔ اور اردو ترجہ كرة وقد آخرس « نا» آئة - بسي الطنب ، مارنا ، القبل ، لفت س مشقی کا معنی موجیرنا" اور ماونا" بعداور اصطلاح مرف س مشتق وه السم مع جوسمسرسم بنایا ط نے، اور اس س مصدر کا معنی اور ما ده یا تی ہو، ایسی سا۔ تسمیں ہیں۔ دل السم فاعل و الصرب ضارب رى اسم مفدل = صرب ، مَضْرُوبُ (٣) صنت سنب = منزو سريف رس اسم تنونیل و ضرب می آخترب (a) اسم سالف = علم علامة (ا) اع اله = ضرب ، مِضْرَبُ رب المعظوف صرب، مَضَرِبُ - بہلی یا یج قسموں کو اسمائے صفات بھی کہتے ہیں۔ طيد لفت س يا في كو كهية بين، اور اصطلاح صرف س طيد وه الم بے جو من مصدر ہو اور نہ مصدر سے ستنتی ہو . اسے جامد ہوتے میں اسم جامع کی ورف کی تعداد کے اعتبار سے تین قسمیں ہیں۔

بر ان تین قسوں میں برایک کا قسم کی دوسمیں ہیں۔ مجرداور ارس

مرد اس طرح سے اس جامدی ہے تسمیں ہوگش موف اصليه = وف اصلیہ وہ وف ہوتے ہیں جو دف کے ال کلم کے مقالم مس بهول. ووف زائده = حدف زائين وه موت برتي بو دف ع اور ل" كوتانا ور دواس سے میں ماع روف اصلی ہوں ، اوراس س زائد جون برد وه اسم مرسس کی وف زائد ہو۔

الائی مجرد =

الائی مجرد وه اسم جاسر سر میں کی وف اصلی باخطائی و اسلی باخطائی و اسلی باخطائی و اصلی باخطائی و اسلی باخطائی و الائی مزید الله در بور الله در بور الله الله مزید الله الله مزید و اسم جاسر سے حس میں تین ترون اصلی کے علاوہ الله بالله الله مزید وه اسم جاسر سے حس میں تین ترون اصلیہ کے علاوہ الله بالمحال ، جسے = عاد مرمنان فعال ، الله بالمحال ، جسے = عاد مرمنان فعال ، الله بالمحال ، جسے = عاد مرمنان فعال ، الله بالمحال ، جسم = عاد مرمنان فعال ، الله بالمحال ، جسم = عاد مرمنان فعال ، الله بالمحال ، جسم = عاد مرمنان فعال ، الله بالمحال ، جسم = عاد مرمنان فعال ، الله بالمحال ، جسم = عاد مرمنان فعال ، الله بالمحال ، جسم = عاد مرمنان فعال ، الله بالمحال ، جسم = عاد مرمنان فعال ، الله بالمحال ، جسم = عاد مرمنان فعال ، الله بالمحال ، جسم = عاد مرمنان فعال ، الله بالمحال ، الله بالمحال ، جسم = عاد مرمنان فعال ، الله بالمحال ، جسم = عاد مرمنان فعال ، جسم الله بالمحال ، جسم = عاد مرمنان فعال ، الله بالمحال ، جسم = عاد مرمنان فعال ، الله بالمحال ، الله ده اسم جامد معرس جارجوف اصلید، ف، ع ،اوردوال» با عرف الله ما الله منهو، صد = دِرْ تَهِ وَ بروزن فِعْلَلْ

وہ اسم جامد ہے جس میں یا بخ حروف اصلیہ .ف ع، اور تین «ل» کے علا وہ کوائی حرف زائد مند ہو جسے د بھی ترش بروزن فعکللا اور تین «ل» کے علا وہ کوائی حرف زائد مند ہو جسے د بھی ترش بروزن فعکللا اور تین «ل» کے علا وہ کوائی حرف زائد مند ہو جسے د بھی ترش وه اسم جامد برجس س بانخ خروف اصلید، ف علور اسن مانخ خروف اصلید، ف علور اسن مانخ خروف اصلید، ف علور است و من الدوه کوئ حرف زائد بهو، صده خند رئیس بروزن فذالیالی است و مند رئیس بروزن فذالیالی التها التها می منازد من منازد من منازد من منازد من منازد مناز فعل کی بہلی تعتسیم فعل کی جارقسمیں میں ، ماضی ، مضارع ، امر ، نبی فعلماض وه فعل ہے صوب کسی کا م کا وقوع (ہونا) گذرے ہوئے

وه فعل ہے جس سی کا م کا وقوع (ہونا) گذرے ہوئے

زماف سی ہو۔ جیسے = صَرْبَ (استمارا، گذرے ہوئے نوان میں) لَضَارُ

(است مددی گزرے ہوئ نوان میں)

معل مضارع

وه فعل ہے جسے میں کسی کام کا وقوع (ہونا) موجودہ

یا آئٹ مو نمانے میں ہو جیسے یکونوٹ (وہ مارتا ہے یا ماریکا)

یا آئٹ مو نمانے میں ہو جیسے یکونوٹ (وہ مارتا ہے یا ماریکا)

ین میں وہ مدد کرتا ہے یا مدد کریکا)

فعل کی تعیری تقسیم حروف کے اعتبار سے فعل کی چار قسمیں ہیں۔



تلاتی مجرد تلاتی ترید ریامی فحرد دیافی تزید

وہ فعلی جسی میں تین فروف اصلیہ ف ع ال کے علاوہ کو فرائم نہ ہو ، جسے = حنوب بروزن فیل

وه فعل ہے جس میں جار حروف اصلیہ، ف، ع الوردول ا کے علا وہ کوئی فرف زائل نہ ہو ، حسے = د خرج بروزن فَعْلَل ۔

فعلى يوسى لقسيم o extleig City de P

وه معل سے جو فاعل بر راورا سو جائے ، اور اسکو مفتول کی منورت منه مورجيل = ذهت زير، (زيرگيا) ، خرج بكر (بكر نكل) .

extend ?

فعلمتعدى وه فعل برمیس جو فاعل در اورانه بور بلک اسکو مفعول کی بی ضرورت بور، جسر و طنزت زیرعل (زیرے ماراعرکو) حوف کی اقدمام کے اعتباری کلے کی سات تسمیں ہیں، جیسے ہے۔ ہمنا سے کھی کہر تہیں ۔ لذ - س مع تنارس كريمة بين . اور اصطلاع و عالي من كولي وف علت، بهزه اورد ووف الك من كالمائي ص و مَنْ بروزن مَعَلَ ، عَلِمَ ، فَعِلَ ، joso (P) لعت س بين ويد بوي كوكيت بين، اور اصطل تموز EK. Jigilian. alal iso Vor we Kosjor or مقالے سے ہرہ بایا جائے ، اسکی میں تسمیں ہیں ، مجوز الفاء، بہوزالمدین @ مهوزالا) @ مجوزالاء وہ کار سے کہ جس کے فاوں وف اصلی کے حالے میں ہوں ہو عِس اَمْرَ بروزن فَعَلَ ، أَكُلُ بروزن فَعَلَ -30% on sto & well is " ins. 200 m x 800

الله مجوزالا) وه كليد عنك"لا) " حوف اصلى كم مقابل مين بنمه بهو : ميسد = قرع بروزن فعل .

مثال کورے سے ماند کو کہتے ہیں، اصطلاح عمور سے مثال وہ کا بیت میں ماند کو کہتے ہیں، اصطلاح عمور سے مثال وہ کا کہ میں کوئی حرف علت پایا ہے۔

اسکی دوقسمیں سے ۔ () مثال واوی (ii) مثال یائی ۔

() مثال واوی)

واؤہو جیسے و کے بروزن فکل و املی کے مقابلہ میں توظیت و اور اللی کے مقابلہ میں توظیت و اور اللی کے مقابلہ میں توظیت و اور اللہ کا اللہ میں توزن فکل اللہ مثال یا ان

وه کارید جسک " فاء" وف اصلی کے مقالمہ سے وف علت " اور اللہ کے مقالمہ سے وف علت " اور اللہ کے مقالمہ سے وف علت "

اجوف لفت س خالی بید کو کیمیة بین ، اوراصطلاح مرف س اجوف وه کلمید مین " حین " حرف اصلی کے مقابلہ س کوئی مرف علت ہو۔ اسکی دوقسمیں ہیں۔ ۱۱ جوف واوی ۱۱ اجوف یائی۔

(۱) اجوف واوی
و کلم بید حسک "عین " حوف اهلی کے مقابلہ س

عرف علت ولو مهر جیسے = قُول بروزن فَعَلَ الله اجرف یائ وکل برس کرمین ، عرف اصلی کے مقا بلرسی عرف علت

دیاء» سو - جیسے = بنیع بروزن قعل

n

ناقص لعنے میں دم کے بہوئے کو کہتے ہیں۔ اور اصطلاع مو سى ناقص وه كل سے حس كے " لام» وف اصلى ك مقالمه میں کوال وف علت ہو۔ اسک دو قسمیں میں ۔ ( ) اقتص واوی ا نقص یابی ۔ ا ناقص واوی وه کله په جسک « لام» و ب اصلی که مقابله سی حرف علت واؤ ہم . جیسے = دعو بروزن فکل ا ناقص يائي وه کلید مسکولای و اصلی که مقابله مین وف علت " ياء " بهو . جيس = زمك بروزن حَكل لمنيف لف سي ليسي كو كمية مي . اوراصطلاح من س لینے وہ کلم ہے جس کے عرف اصلیہ کے تقاط سے دوجوف طات سول - اسكى دو تسمير سي . () لنيف مقرون (١) لفيف مفروق (D لفنيف مقرون عَرون لفت س على بول كو كمنة س. اور اصطلاح ف س لفیف مقرون وه کار بد حس میں دو حروف اصلید کے مقا لم س دو الك وف علت الك الله واقع بهول . يسي : طوى بروزن فعل ، ويل بوزن (i) لغنف مفروق لفت من جداك بوي كو تهية بين اصطلاع في مين لفيف مووق وه كري من م كردو و و ا مليد كرما له سي دواود

علت جدا جدا واقع بول. جيس = وقى بروزن فك

(ع) مضاعف

مضاعف لذت میں دوگا کرنے کو کہتے ہیں اصطلاح فرف میں مضاعف وہ کلے ہے جس کے دو موف اصلیہ کے مقابلہ میں دوج ف ایک حبیس کے واقع ہوں۔ اسکی دوقسمیں ہیں، (آ) مضاعف ڈلائی۔ (آ) مضاعف رباعی۔

(i) مضاعف تلالي

وہ کلہ ہے جس کے دوروف اصلیہ فاء " فین " یا "عین "ڈلام " کلہ کے مقابہ میں دوروف ایک جنس کے واقع ہوں۔ جیسے ذکن ، تُنتُر ) مُذَ

(i) مضاعف ریاعی

علامات اسم كى علامتى چوده سى.

© کلے کے شروع میں " الف لام "کا ہونا = جیسے الرجل ، الفوس © کلہ کے مصروع میں حروف جرکاہونا = جیسے لکی زبیر بالبلد حروف جریہ ہیں ۔

باء و تا و کاف ولام ولومنڈ ومذ خلا رُبَّ حاشا من عدا فی عن علی حتی الی س کلہ کے آخر میں تنوین کا ہوتا جیسے ، زید ، ضاریہ · mil

لام و تنوین ، حور جر، مسید الیه ، منسوب دال لیس مصفر، تنشیه عمل ، مضاف ، وایخل

عالمات فعل علاست باره بن -

0 کله کے حروع میں مروف آئین " میں سے کسی مرف کا ہونا ، بیر اضرب ، تضرب ، کیفرٹ ، نضرب ۵ کلے کا آمر مہونا ، جیسے = اِ صَنَرِبُ ص کلے کا آمر مہونا ، جیسے = لائفنرٹ کے کا مامنی ہونا ، جیسے = لائفنرٹ (1)

@ كلي المروع مين "قد "كابونا، بسي- قد أفاح وَ كلي كر الحروع من « لس» زائره كا بهونا، صير . سينفري @ كلي ك سروع س دسوف» كا آنا ، جلس = سُوْفُ تَدُلُمُوْنَ 616 3 2 mo es es es es es 20 ( 1) مسه لې نظرت المعنى المرساع بين إَنْ ، لَحْ ، لَمَّا ، لاع امر ، لائے نبی @ کلے کے اور سے وف ناصبہ کاہونا جیسے = لَنَ اَضْرِبَ ووف ناصبہ جازیاں آن ، لن ، كن ، إذن D کلے کا خریس تائے تانیت ساکنہ کا ہونا ، ضربت ال كارك الحريس تا ضمير كا محرك بونا، جيسے = صَوْنِيتَ @ كلم كآخرس لون تقيل يا لون تفيفه كانهونا = لون تُقيل كى مثال جيسے = إضربين لون خفيف كى مثال جيس = إ صريت باب اوّل تلاتی محرد صرف صغیر صحیح ازباب فَعَلَ یَفْعِلُ الْضُرْبُ فَرُبُ يَضُرِبُ صَرْبًا فَهُوَ ضَالِبٌ وَضُرِبُ لَيْضَرُبُ صَرْبًا

النَّرُبُ مَنْ يَضَرِبُ صَرُبًا فَهُو صَالِبِ وَضَرِبُ يُضَرَبُ صَرُبًا فَهُو صَالِبِ وَضَرِبُ يُضَرَبُ صَرُبًا فَهُو صَالِبِ وَضَرِبُ يَضَرَبُ لَنْ يَضُرِبُ لَا يَضُرِبُ لِيَصْرِبُ لِيَصْرَبُ لِيَصْرَبُ لِيَصْرَبُ لِيصَرِبُ لِيصَرِبُ لِيصَرِبُ لِيصَرِبُ لِيصَرِبُ لَا يَضُرِبُ لَا يَضُرِبُ لَا يَضُرِبُ لَا يَضَرَبُ وَمُصَدِيبً وَمُصَدِرِبُ وَالْ فَهُ مَا يَصَرَبُ وَمُصَدِرِبُ وَمُصَدِرِبُ وَمُصَدِرِبُ وَمُصَدِرِبُ وَمُصَدِرِبُ وَمُصَدِرِبُ وَمُعَدِرِبُ وَالْمَعُمُونُ وَالْمَالِ فَلَا يَصَدَرِبُ وَمُصَدِرِبُ وَمُصَدِرِبُ وَالْمُونُ وَلَا يَصَدَرِبُ وَالْمُ اللَّهُ عَمْهُ وَالْمُونُ وَلَا يَصَدَرِبُ وَالْمُ الْمُعَارِبُ وَالْمُونُ وَالْمُ الْمُعَامِلُ وَالْمُعَامِلُ وَالْمُونُ وَالْمُونُ وَالْمُعُمُونُ وَالْمُونُ وَالْمُعُمُونُ وَالْمُونُ وَالْمُونُ وَالْمُعَامِلُ وَالْمُعَامِلُ وَالْمُونُ وَالْمُونُ وَالْمُونُ وَالْمُعَامِلُ وَالْمُعَامِلُ وَالْمُوالِقُونُ والْمُونُ وَالْمُونُ وَالْمُ اللَّهُ وَالْمُونُ وَالْمُ وَالْمُ والْمُوالِقُونُ وَالْمُ وَالْمُونُ وَالْمُ وَالْمُونُ وَالْمُونُ وَالْمُوالِقُونُ وَالْمُونُ وَالْمُوالِقُ وَالْمُونُ وَالْمُوالِقُ وَالْمُونُ وَالِنَالِقُونُ وَالْمُونُ وَالِمُ الْمُعُولُ وَالِكُ وَالْمُوالِقُ وَالْمُونُ وَالْمُولِ وَالْمُوالِقُونُ وَالْمُولُ وَالْمُولِ وَالْمُولِقُ وَالْمُولِ وَالْمُولِ وَالْمُولِ وَالْمُولِ وَالْمُولِ وَالْمُولِ وَالْمُولِ وَالْمُولِ وَالْمُولِ ولِي مُنَالِقُولُ وَالِمُ الْمُولِ وَلِي الْمُولِ وَلِي الْمُولِ و

وَالْأَلَةُ مِنْهُ مِضْرَبُ مِضْرَبَانِ مَضَارِبُ ومُضَيْرِبُ مِضْرُبُةً مِضْرُبُتَانِ مَضَارِبُ مُضَيْرِيَةً مَضَيْرِيَةً مِضْرُرِيةً مِضَارِيب مُضَيْرِيَةً مِضَارِيب مُضَيْرِيب و مُصَيْرِيْنَةً افحل التفضيل المذكر منه أَصْرَبِ أَصْرَبُانِ أَصْرَبُونَ أَصَارِبِ أَصَارِبِ أَصَيْرِيبِ والمؤنث منه صُرُكِ مَنْ بَيَانِ صُرُبِيَانِ صُرُبِيَاتِ صُرُبُ وَصُرُبِ وَصُرُيْكِ وفعلالتعمين

ما أَضُرُبُهُ وَ أَضُرِبُ بِهِ وَضُرِبَ يا ضَرُبَتْ

-1818 23 EV جيسه = ضرب يضرب ا فَعُلُ يَغْمِلُ ٢ فَعَلَ كَفَعُلُ جيس - نضر ينضر ٣ فَعَلَ كَفَعَلُ جيسے عَتَحُ كَفَتَحُ ١ فَعِلَ لَفُعلُ جيسے عَسَمِ لَيُعَمَّلُ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلِيْ اللهُ عَلَيْ اللّهُ عَلِي اللّهُ عَلِي اللّهُ عَلِي اللّهُ عَلِي اللّهُ عَلِي اللّهُ عَلِي اللّهُ عَ له فعل كفطاء

## صرف كسرفعل ماهني عامعلوم

Hi	مغت اقسا)	ششاقسا	ساتساك	سيخ	زمانه	1 2.5	1125
فطى، يقط	محح	تلاتی جرد	( be jole be	ومذكرفات	Vilising.	الماساكديون	منت ا
2	=			شنيه مذكرتات		اراای دوردوں نے	
7	=			فح مز كرفائب	-	الاانسروون	ضُرَ لُوْل
2 000	÷			والصرمؤنث		الماس الكي عورت نے	صريبت
-		2	•	شيرموث نحاش		مارلان دو مورتوں نے	ضربتا
•	2	-	=	الم مؤنث عائب	-	ما دا ان سيخورتوں نے	ضُرُيْنَ
*							
2				و صريز رفاط	The second secon	ما دا آوا یک مون	CONTRACTOR OF THE PARTY OF THE
2		=		تعتير مذكوفاط		ما راتم دو مردول نے	صُرُبُمًا
	-			الم مركز قاط		ما راتم سرووں نے	ضريتم
•	=	•		は立次のり	-	ما داتوا کی عورت نے	ضربن
	-	•	= +b	تشتيعونت فحا		اراتم دومورتوں نے	
6		-	ء  ب	的語言語		المراتم معورتون	ضربتر
			, k	elanifa			
n	-	=		واحدمدكرما		ماراسمايك ياوزي	
-	=			تشنيه عفركريا		مارام ومردياه	طرينا
			2	26/1022	ب مورلوں نے	できて一度多し	
1			11	امؤنت متكا			

#### حرف كبير فعل ماضى مجهول

						100
باب	بهنة اقساك	مشش اقساً	ساقسا	aux,	ترجم	إدان
فَعَلَى الْفِيدِ إِنْ	250	23.54	فعل ما فن يجيول	واصرنز كم فاث		ضُرِبَ
. 2		2		تستنيه مذكرنا لب		4 175101 199
2	2	=	-			
	=	2		100		
2	2	2	2	تىتىنىدىمۇنىڭ غايىپ		A CONTRACTOR OF THE PARTY OF TH
=		=	= 1	مع مؤنت ماث	مادی کش وه سیورتین =	المرثن
					1- /	9
		E		واصمر قاطب		
2	18 <sup>-0</sup>	-		تتنييم وكرمخاطب		
2	2.	2	-	ع مر ماطب		-
3	- 2	2	2	واضرؤنث تخاطب	مارى كئى تواكد تورت =	ناريب
		2	-	تتنييخنث مخاطب	مارى كنس تم دول عورتين	
2.	2	2 '	= 1	يح مؤنث خاطب	ادى كىش ئېسىلانى =	مريش
			3,90	1		
=	=	п		واصرمزكها واحرعونت	المائياس ايك ود الورت =	مربث ،
2	2	=	=		ماريك بم دورديا بم دولورتنوي	11
	V.	=	28			
			100	مؤنث ستكلم	= ساعوس دا	
0 10 39						

~3.5	گردان
ماركاب يا ماريكا وه الك مو	
مارتيس يا ماريك وه مودورد	
مارتے ہیں یاماریسد وہ سب مرد	يَضُرِيُونَ
مارتی ہے یا ماریکی وہ ایک مورت	تَضَرَب
مارتی بن یا مارینگی وه دو عوبیت	تَضُرِبَانِ
مارتی بین یا مارینگی وه سرخورتین	يَضُرِيْنَ
مارتاب بإماريكا لواكد رد	تضريف
مارت ہم یا ماروگے تم دو ہم	تُضْرِبَانِ
مارت ہو یا ماروکے تم سبرد	تَضْرِبُوْنَ
مارى يواماروكي لواك مورت	تضربين
ما رتی ہو یا مالی تی او توریس	تَضَرِبَانِ
wing of allely cite	الصَّرِينَ
مارتا بہرا مارونگا، ماری بوں امارونگ ،سی ایک مدیا مورت	اضرب
مارتے ہیں یا مارینگے، یا مارتی ہیں ، ما ریکس ہم دو و یا عورینیو	انفترب
distributed with a fold in the formand	
	The second secon

باب	بمنت اقساً	مسش اقسام	Mar lemas	مبيغه					
فَعُلَ ، يُفْعِلُ .	صحيح	23211	فعل مختارع معلوم	واحرمز عاب					
	2	=	2	التنبيه مذكر خاط					
			•	المع مذكرعات					
=	3	=	_	واصر مؤنث عاش					
	3.2			لتنيه مؤنث غائب					
	•		=	ع مؤند عائب					
	12.00								
	[-	2		واصمناكم فخاطب					
		=	2	نشر من کر محاطب					
		=		يح مركز فاطب					
		=		واصورت قاط					
				الشريطين فاط					
		-	H TELEVISION	عع مؤند فاطر					
				واصرمتكم منكم واصوفاني					
				Kareisa it Sin it					
				the signal lings					
S W	h ILM	W/A							

## فرف سير فعل مفادع عجمول

گردان 2.7 فيفترث هاراجا آب یا مارا جانگا وه ایک برد مارے جاتے ہیں یامارے جانگنگروہ دو مرد يُضْرَبَانِ مارے جاتے ہیں یا مارے جانسے وہ سے رو يُضْكُرُ يُوْنَ مارى ماى سے یا ماری ما دی وه ایک عورت تضرث ما ری جاتی سی یا ماری جائینگی وه دولورتده تضحكان ماری جاتی میں یا ماری جائنگی وه سب عورتیں يُضرَيْنَ نضرث ماراجا بالعاراجا سكا تواكر ماريجات بيكاماريجا شكاتم دورو تُصْرُبَا*ن* ماريجاتے بي امارے جائنے ترسرو نَضْمُ لُوْنَ ماری طاتی ہے یا ماری جانگے کو ایک عورت يُضْرُ بين لتُضْكَرَيَانِ مارى جائى دو عورتين لفترش ماری طاتی بیوناماری جا شنگی تم سب عورتیں Switzbeshlorabor who should it block أضرب لضرّك مارے جاتے سے یا مارے جا شنگ ہم دو رو، یا ماری جاتی سے یا ماری جافظ سم دوعورتين، يا ماره جاتيس ياماري جا عند مرسب مرد یا ماری جاتی میں یا ماری جا مٹنگیں ہم سب عور ای

IN I MUNEY

P

	با_	من اقسام	رفيق اقسام	سراقسا	صيخہ
		550			وامرمناكم غائب
	=	7		- 2	تشر مذ / ناب
		3	=	-	2 le /in 22
CE. N	2		•		والعرمونة عائب
Policy.	The state of the s	•	3	-	نشير مؤنث عائب
	2				عمع مؤنث عابث
*					
				=	-ble Sionela
		=		=	النيدمذكر مخاطب
	=				ble Singl
	2	=			واصرمؤنث فاطب
	* =	) <u>a</u>	=		تشيرمؤنث فاطب
	, 2	3			بهان عنه عد
120		#	3		والم مذكر متكلي والعرون ستكلم
AU 20	=	7	2		النيماكر يافت مؤنث مكلم
					بالعرمة/ اجع مؤنث سكلم
and the later				The second second	

#### حرف كبيراسم فاعل

			diam'r.			
باب	بعنة اقسام	الشفاقيا	سراقساك	صيغ	2.5	Ecli
				elevois		
	2	=	. =	تشنب مذكر		
-	* 2				مارية والرسبرد	
2			-			V
7	=	=		. هجمز کرمکسر	ماريخواليسرو	منزية
2	=	=	2	-	2	المُنزاب
2		2		-	=	حريب
2	=	=	4	2	2	صُرُبِ
=	=	=	2	2	200	ضركاء
=		. =	-	2		صُرْبان ا
2		"		1		ضرات
=	-	=		2		مروي
	(CASILLE OF					
=		=	a	واصعنرمصنر	تعور اماري والااكرر	الموارك
=	=		f	واصونت	مارنه والى الكر عورت	ضارية
2	=	-	*	تشنيه مؤنث	مارن والى دوعورتين	ضاريتان
=	7	=		قع مؤند سالم	مارنے والی ایک عورت مارنے والی دوعورتیں مارنے والی سب عورتین	ضاريات
	248					
=	2	=	=	. فلح مؤنث مكسر	مارغ والى سبكورتين	صنواري
=	à	=	4	=	= ·	المنويق
=	=	=	=	واصرونت	مادغ والى ايك عودت	صنويرية

PP

	1 .			/		-
1	مفعو	las !	N	_	21	'
0		-		A Principal		

			0	1		1
باب	بيخت اقسا	الخس اقساك	سراقسا	صنغه	2.7	گردان
		the second secon		وادرمذكر		
71.00				Sie_in		
	2		=	physical.	2/- きゃくりし	معرولون
Que						9
3	=	~			مارى يوئى ايك يورت	
3	=	-	- 71		ماری ہوئی دو تورتیں	
-	=	-		المح مؤنث سالم	ماری ہوئی سب دورسی	مضروبات
-				La sellien 24	ما دے ہوئے سب مرد یا سے دریا	9717
	1200			0,476.		ساريب
2	2	2		واحدرزارميز	تعالم المراكد	مُضَرِيب
- 3	-		- )	واصرفنت مصة	نفع المرا بموالی مرد نفرزی نفرزی ماری بوئی ایک مورت	معارية

-

J.A

### de my est se rates

2.7	گردان
تهي ماراس ايد روي النه بوي زمان س	لَمْ يَضْرِبُ
انسى ماراان دو مردول =	كَمْ يَضَرِّبَا
النس مارا ان سروون =	لَمْ يَضَيِ بُوْا
انس مارا اس ایک مورت نے	كَمْ تَضْرِب
نہیں مارا ان دوعورلوں نے	كَمْ تَضَرِبًا
المين ماران سورتوں =	كَمْ يَضَرَبْنَ
انہیں مارا تو ایک ردے	كَمْ تَضْرِبُ كَمْ تَضْرِبًا
المين ماراتم دو بردول =	كَمْ تَضْرِبًا
اسی ماراتم سب ردول نے	لَمُ تَضَرِ أَوْا
المين مارا لوايك تورت =	لَمُ تَضْرِين
= 2000 नी के उत्तर्हिण न	لَمْ تَصَرِبًا
انس ماراتم سے عورتوں =	كَمْ لَصْرِبْنَ
البين مارا سي تحدي بسيمارا مين ايك مورت :	المُ أَصْرِب
إنس مارا بم دو مردوں غیا نہیں مارا ہم دو عور آوں نے) :	لَمُ نَضَرِب
[ این مارایم سر اوون یا بنین مارایم سیورتون	
	* + 1

Pa

صيغه سراقساً محش اقساً بعنت اقسام باب واصرمزكر غائب فعل جمد معلى ثلاثى فير صحيح فعل، كفير ل = 16/10-ع مناكر عائد واصرفوند غائب تشيمونث عابث = عع مؤنث غائل = واصمرر مخاطب تشبه مذكر مخاطب = عج سنر خاطب واحدمونث خاطب = = - 21 - 21 -ع مؤنث تخاطب واصمر كرمتكم ا واصرفن متكم الشيد مذارستكم بالتشيد ونافظ Kin in sel Kingel F9

# صرف كبيرفعل جحد مجهول

گردال گزری ہوئے زمانے سی تهين ماراكيا وه الله مرد لَمْ يُضْرُبُ اس مارے کے وہ دور لَمْ يُضْرُنّا ایس ماری کے ووس رو لَمْ يُضْرَ أَوْا المیں ماری کی وہ ایک توری لَمْ نَصْرُب اس ماری کش وه دو مورتین لَدُ نَصْرُبًا انس ماری کس وه سر مورس لَمْ يُضْرَ بْنَ اس ما را کما لوایک رو كَمْ نَصْرَبُ نس ما را الماكة م دو رد لدُ تُضُرُبا 2 July 2 2 Juni لَمُ تَضُرُ لُوْا المين مارى كى لوالد مورة كَمْ تُضُرِّبِيْ لَحْ لَصْرُبًا انس ماری گئیں تو دو تورس اس ماری گئی تم سر عورتیں لَمْ تَضْرُبُنَ الله ما را فاجه سماله الا المسالة مولة من مادی برورد یا بردو و و ریا نبین ماری بهرس او یا به س مورتین

FD

= = = -

	باب	مينت اقسا)	الخش اقسام	مداقسا	صيخه
	THE RESERVE OF THE PROPERTY OF	THE RESERVE TO A PROPERTY OF THE PARTY OF TH	ملائی بحرد	NAME AND TAXABLE PROPERTY.	واصرمذكرغائب
	=	2	4		تشرمن / غائب
	2	=	=	= =	عع مذكرغات
		3	-	<b>=</b> -,	واحدهوفيفات
	_	=		<u> </u>	لتنب مؤنث عانث
	<u>.</u>	<b>3</b>			عج مؤنث عابث
		2			112 (. 1.
					واحد مذکر مخاطب تنت مذکر مخاطب
1		2			عد مدر فاطب
	71				واحدمؤنث مخاطب
	7	_	=		تن مؤنث ناطب
		=	_		يع مؤنث كاطب
,					
	2	-			واحرسنا متكميا واحد سؤنف متكم
		=		-	في مذكر متكلم يا تشنيعون ف متكلم
				SHOULD SHOULD BE	اجع مذكرمتكم اجع مؤنث ستكم
	A COLUMN THE PROPERTY AND ADDRESS OF THE PARTY OF THE PAR				CHARLES THE STATE OF THE STATE

PA

### هرف كبير فعل لفي معلوم

گردا<u>ل</u> لايضرف بس مارته ابني ماريكا وه الكري يوجوده زمان سي النشه سي لا يَضْرُ بَان إنسى مارة بين يانس ما رسد وورورد لا يَضُو بُونَ إِنِّين ما رَبَّ بِين ما رِبِّ اللِّيكُ وه سب يرد لا تخضر ف الهي ماي بريا بين ماريكي وه الك يورت لا تصريان إس مارى س ما بنس مارينكى وه دو توريس لا يضرَّفن أنس ماري من ايني وه سعورين نہیں مارائے یا نہیں ماریکا توایک رو لانتنرب نہیں مارتے ہو اہنے مارو کے تم دو کو د لا تَصْرِيان المن مارة بريانين ماروك تيس رو لا مَصَوْرُونَ لا تضريبن اس مارتي فله النس عادي لو الكورة انس ماری ہویا انس ماروگی تروور تیں لاً تضرِّبان نس ماری ہویا نس ماروکی ترسیعورتیں لا تَضُرِ بُنَ لا احترف إس مارا بهون ابنين مارو بكا مين الد موليون لاً من ي إن ما يت سي انس ما ريك بم دورد يا دو ورند ك ( in aline of the point cuit of

O P

	Ton Entre	=	=	=	
	باب	بهنت اصًا)	الش اقدام	اقداك	صيغه
		250			
	=	2	=	я	il Sings
	2	3	=	-	يح مذكر فايث
		=		=	واصرمؤنث غاث
		= 11	=	=	تشه مؤنث عائب
	9	а	=	7	ع مؤنث عابث
			=	_	واصمر فاطب
	=	-	7	=	bis Sin is
	3 9	-	-	=.	165 Jin 28
		=			واصرفنت كاط
	2				تشبه مؤسف مخاطب
+	=			=	عم مؤنث كاطب
		-	=	=	واص مذكر منظم يا واصري نان منك
	2	3	-		أتشنيه مؤكر متكلم يا تشنيه مؤنه متكأ
		2		=	الع ما كرسكام يا عمد مؤلف منكا
	"	-	n	11	
7/1	Land the state of the		THE PERSON OF TH	A STATE OF	A CONTRACTOR OF THE PARTY OF TH

#### صرف كبير فعل تنى مجبول

گردان نس عاراط الم عانس ماراط علاوه والد و زمانه موره ما المناه س لَا يُضْرُبُ اس ما دوات سرمانس ما ريادانسا وه دو رو لاَ يُضَرِّبَان المن مارد جائے ہیں یا ہیں ماری جائیں گے ہوس مع لَا يُضْرُ لُونَ اس ماری جاتی ہے اس ماری جانگی وہ ایک عورت لاَ تَضَرَبُ اس ماری طاق س یا اس ماری طائنگی وه دو و ورس لاَ تَضُرُّ بَان نسی ماری داتی سی یا نسی ماری دائمگی وه سر مورتین لَا يُضُرِّينَ نسى ماراجا كه يا نسى ماراجا في لوايك مو لاَ تُضَرَبُ أس ما رعجات بس با أبين ما ي جانينًا تردو ود لاَ تَفْتُونَانِ المن مارع والم من المن ماري والمنظر في الله لاَ تُضُرُ بُونَ نهي ماري عايم يا نهي ماري عافي توايد مورة لاَ تَضْمُ بِيْنَ اس مارى مائى بولانس مارى ماؤى تروعورتين لاَ تُصَرِّ بَانِ نس ماری جای ہویا نسن ماری جاؤگی تم سے تورتیں لا تَضَرِينَ نس ماراجا تا بهو الم انها ما راجا و نگاس ای مر یاعورت المين ماري داريد يا أمين ماريد والثين كر بمودو تو ياتورتين اس ما وا عرب این ماری طاق کرم سرد یا تورسی

	باب	ممنة اقسا)	الش امتسام	مسراقساك	صيغه
	فَكُلُّ ، يُغْدِلُ	صحيح	2334	فعل نفي محمول	
1	2	-			شاند مذا بنات
	3	2.	-		عے مناکر غانب
		=	-	-	واط مؤنث عاب
	-		<b>-</b>		تثني مؤنث عاب
	-		-	-	عع مؤنث عائب
-		-			وامر مذكر مخاطب
		=	-		تثنيه مذكر مخاطب
	3		-		عے مذکر مخاطب
1		3			واصرمؤندف مخاطب
	7	=		3	تشنيه مؤندف مخاطب
1		-	3	2	مع مؤنث تخاطب
			r en la responsación de la companya		14.
1	=	=	=		واحدمز روسكم اواحد مونن وسكل
1		2	2		لانه مذكر متكلم إتشنه مؤند متكلم الله مناكم الشنه مؤند متكلم
	=	1		2	ومناكرما عمر عدون متلع
1	A STATE OF THE STA				

### عرف كيرفعل لني معلوم مؤكد لن تاصيه

گردان 2/ mo des 8 co 12 2 لَنُ يَضِرِبَ > 1 mod w 200001 لَنْ تَيْضُرِيَا بر کر نس مارین کے وہ س رو لَنُ تَيْضُرِبُوْا مر النس ما دیکی وه ایا خورت لَنُ تَضُرِت براز نیس مارینگی وه کار دو مورتین لَنْ تَضَرُبًا برگز نہیں مارینگی وہ سب مورسی كَنْ يَضُوبُنَ براز نس ماریا کو ایک رو لنُ تضرت مر انس مادوگے ترو رو كَنْ تَضْرُبًا كَنْ تَضُرِلُوْا بر فر نس ماروکے تے سرو كَنْ تَضَرِين مركز نس ماريكي توايك مورت ہ ہے اس ماروکی کے روٹورتیں لَنْ تَضَرُبًا لَنْ تَضَرِبْنَ برائز نیس ماوی تم سر مورس لن أصرت المرتب ما و ناص الك موياس الك تورة لن تضرّب ( به البی مارینگه م دورد یا بم دو موری ) ( به البین مارینگه بم سبرد یا بم سرویس

(P)

=

=

صيفه سه اقسام الشي اقسام بين اقساء باب					
تُعَلَّى كَفْعِلُ				واصرمتر غائب	
	101.4	=		تشر مذكر غانب	
	2	_		i le fir ze. @	
	-			واصمؤنث غائب	
=				تشير مون خائب	
				جع مونت خائب	
-	2	3		واصرركر فخاطب	
-	= -	<b>1</b> 92		تشير مزكر كاطب	
-				جع مذكر مخاطب	
			À	واصرونت مخاطب	
1 2				تشيرونث نخاطب	
-	2			ع يونث كاطب	
=	-		=	واصر كرفتكم ياوا ويؤزو ستكل	
А	-	2	-	لندمن متلم الفيد مؤنث عكم	
				the eight for sel	

F

# مرف کیر فعل نفی جمہول مؤکد بان احمد باکیر ہے

	2.7	گردان
مين	الرئيس ما راجائ كا وه المرد ومستقبل زمان	لَنْ يَضْرَبَ
-	الرئيس ماب طائيناً وه دورد	كَنْ بَيْضَرُبًا
-	الرئيس مارے جا مُنظَ وه سب رو	كَنْ يَضْحُ بُولًا
=	मेर गाँउ गाँउ गाँउ न गाँउ है।	لَنْ تُضْرَبَ
=	مركز نيس مارى ما نينگي وه دولورتين	كَنْ نَضْرُبا
=	مراكر بنس مارى جائيلى وه معورتين	لَنْ تَصْرُبُنَ
		9 /
=	بالزنين ماراجائے گا توالک رو	0 -
	براز این ماریطی کردو رد	لَنْ تَضْرُ يَا
=	براد نیس ماری حاق کے ترب رد	لَنْ تَضَرُبُوا
=	المر نس مارى طوفى أو الك يورة	لن تضريد
-	المر اس ماری جادی م دو توریس	The state of the s
=	براز نبین ماری جاؤگی تم سب عورسی	لنُ تضرُين
		29 -
	ist for look is all with	
	المران ماراك حافظ مردو المام دو المام د	
	لا برانس ماري جا ديند به مود ديا به موديدي	

(P)

مر اقسام مشار اقسام بعناهم با ausin معلى قيمول مؤكد لمن الله على الله على الله على المعلى الفيل Elis Sienolo 三 = 24/1000 = = = :16 /10 22 = = = والعرفين عات لنيرون عات عمون عائد واطرمناكم فخاطب 2 2 تشر من الخاطب b13 /in 23. والعر مؤنث فحاط تنزيمونت مخاطب 16 die 22

### مرف كير فعل ابرحام معلوم

	2,5	گردان
one i lei L dierma	مارلواید رد	اِضِرِب
2	مارو تم دو رد	إضربا
	ماروتم سبرد	اِحْرَلِغُوا
= 140	مارلوائد عورت	اِ عَبْرِ فِي
=	مارو کردو تورسی	اِضُرِبَا
3	ماروتم سب عورتين	اِ صَرِبْنَ
/		لقبله
	جائي كرور بعرور	اِمنربت
	جائع که انزور نفرور	الضربات
	निन्दिर द्राप्ति	اِحْرِبْنَ ا
	جامع ورور بعرور	ا حرب
	جامع کے فرور بفرور جامع کے فرور بفرور	اِضُرِبَآنِ
عادوم سب ورس	197.19/ 320	اِضُرِبُنَانِ
- 20 61 July	مان که عزور دور دور	خفيفه المضربن
	عليه مردد طود	اِصْرُ بِي
	ماس کرور افزور	احترین
		0,1,

The state of the s

l	من - اقدا)	1 51,00	سراقسام	سيخه
201111	~ ~ ~ ~	1 cm. 02	المراقس) (	
فعل الفعل	E	خلالی مجرد	فعل ابرها وزمحلوم	job Sio,
=	=	-	2	p6/in
2		=		26 Sin
		-	=	رمؤنث طافر
=	2	=		plowing.
3	=	-	_	مؤنث طامز
				/
-	-	=	=	job Sin,
	=	=	=	jeb Sin,
		=	_	jeb Si
				رمؤندهاط
	3	277	=	مؤرد مامز
	V=		=	مؤند وافر
			de la companya de la	
=				·al /
				plo Sion
3	-	=	-	job Sio
2	2	- 7	2	りしきがから
				State of the state

#### مرف كبير فعل ايرطام مجهول

17:5	2.7	گردان
0	وابد كه ما را جائد تواند وعاى استقال	لِنْشُرَبُ
=	वीन निमान निम्	لِيتُهُرِيا
-	جائع کے مار جاؤتے میں رو	لِنَصْرَ لُوْا
2	جابع كه سارى جائ توانك تورة	لِتُعْبَرُكِ
-	جابع که ماری جای فی فی تروتورتین	لِتُصْحَابًا
2	جابية كه مارى جائة تم سس مورتين	لِتُعْنَى بُنَ
		A TO
		ثقيله
2	چائه که فرور بعزور ما راجائ کوانک رد	لِنَصْرُ بَرِبَ
	عائد كرور لفزور مارے طاؤع دو رو	لِتُضُرُّ بَا لَنَّ
H	والعدى عزور بعزور مارى جاؤترس رد	لِنُورُ رُبِّ
	جائية كه عزور بعزورماري جائ كو ايك مورت	لِنَّصْرُ بِنَّ
	والم كر عزور لعزور مارى طاؤتم دو تورش	ينصُرُ كَانَ
7	جائے کہ فزور لفزور ماری جاؤتے سعورتیں	لِيتُضْرَبُهُ آنَ
	- 19 - ( ) - () - () - ( )	مِنصريت نِ
		حفيف
	طين كه فزوو بخور ما را جائے لو ایک رو	لتُضْرَبُن
	والمه در طرور المرور مارے والے اللہ مردر المرور مارے والے اللہ مردر المرور مارے والے اللہ مردر	لِيَتُّمْنُ بِنُ
	جامع کر عزور مجزورماری جامع کو ایک مورت	
	ر الما الما المولم الما المولم الما الما	لِتُضْكَرِبِنُ

	1 -1 - : -	1 =1 >3/	سداقسام	
فَكُلُ، لَغُمُولُ	المحتود	فلان قرد	فعل امرطاعز جمهول	اصف
=	=	-	3	ند مزا مام
=	-	=	-	10/m 2
=	_	Maria de la companya della companya de la companya de la companya della companya	-	والعرون والم
-		=	=	76 2 is 20
=	=	=	3	فع مؤنث ما فر
				Je besievel
=	=			والم مذكر ما فز
=	=	=	-	الشيمزكر حامز
=		9	-	25 oifed 9
	=	-	4	العرمؤنك طافر
-	=	=	=	شيه مؤنث طامر
	=		7	عدمؤنث مامز
Salar I		265		
1 _0	-		=	:00 / cool
-	=			26/in 2
=	=	=		والامؤن عالم
				, 0,00

(P)

عرف كرفول عائد معلوم گردان چاہئے کہ مارے وہ ایک رو استقبال عرفانے میں لِلْيَضْرِبُ چاہے کہ ماریس وہ دو رو ليضربا جا به کرماریس وه سر رو ليَصْر بُوْا چاہے کہ مارے وہ ایک عورت لِتَفْهُوبِ لِتَضَرِّبَا چاہے کہ ماریس وہ دو توریس طبيع مارس ومسبورس ليَضَرِينَ الأضرب جابة كه ما دون عن ايك توياس الك مورية جاہے کہ ماریں ہے دورد ادو توریس یاس ردیاس عوریس رليضترب الون فقيل ليضربن جائية كرهزور بخرورماري وهايديرد لِيَضُوِيَاآنِ جابية كمرور لعزورمارس وهدورد جاہے کہ صور معرور کاریں وہ سب سے لِيَضَرِبُنَ طبية كم فرور لفز ورما ي ووايك عورت لِنَصْرِبَنَّ طبخ کے معرور مزور ماریں وہ دو توریس لِلتَضَرِيُانَ لِيَفْرِبْنَا إِنَّ جابية كرهزور بعزور ساريس وه مس مورتس والمع كم عند رافزور مارون من الك روياس الك يون لأغركن طاسے کے ضرور بھرور اریں ہے دورد یادہ عرقیں یا سے مویا سے عورتیں = لِلتَصْمِ بَنَ ا لون خفيف नेन देव में का मिला १२ ६०१) ليضربن عاية كر عزور العزورمارين وه سب مري لِيهَثَرِيْنُ والم د عزور لوزورار وه الله ورن لتضربن جائے کہ فرور مجود ادوں میں ایک مرد یا میں ایک توری الأحتر تن وايم كر الور المرورادي بروروادو الرس المساعيا ساورى = رلنصير بن

	,,,,,		-	= =	
	- !	بعنت اقسام	مس اقسام	Phuel ~	میذ
	مُعَلَ . كَيْعِلُ	Sizo.	مشش اقسام	معلى الرفحارث معلى	واصمنارغاب
	= .	7		2	تشنيه مذكر فالب
	=	2	=		16 /ir 22.
	£ 10	-	=		واصرفن فائب
	= =		=		تشنيه مؤنث غاب
	± 11 =	=	2		عِمْ مؤنث عائب
		2	3.		واصمفرا مؤنث منكم
		-	-	ف م الم	تشد مذكرنامؤنث المعمد كريامؤ
	3	=	=	3	واصمنارغانب
		2	=		تشنيه مذكرغائب
	=	2	=	24	جع مذكرغائب
		-	=	_	ولمرمؤنث غائب
	-		=		تشنيه مؤنث غايب
	=	=	=	. =	وج مؤنث عائب
		=	=		واصمنكريا مؤنث منكلم
	to the second	-	-	= }	تشرمن المونث جي منابط مونث
	ALC: N				
			7 3		واصمنارغاث
	2	= *	=		cilé sie al.
5%	=	-	=		واصمرنت عائب
Name of the last	* *	=	=	= /	واصمناكريامونت متكل
7	.=	1 2	=	= 4	تنفيد مذكريامون ، فيعمدكوامرة

P

صرف کر فعل ایرنان جرول محردال چاہے کہ مارا جائے وہ انک رد لمنضرب چاہے کہ مارے جائیں وہ دو رد ليُضْرَبًا چاہے کہ مارے جائیں وہ سب مرد لِيُضْمُ كُوْا طبه که ماری جائے ووایک عورت لِتُعْبَرُ بِ جاہے کہ ماری جائی وہ دو عورتیں لِمَثْمَثِرَ بَا چا ہے کہ ماری جائیں وہ سب عوریں لليضرين جابع كر علو جاؤں سى انك ولا عورت لأضرب جائة كرمار حائين نع دوردا ورتين ما بع سب ويا بع سب كوري لِنَصْرَبُ الون ثقيل جائية كم عزور لفزور ما راجاع وه الكرر لِيُضْرُ بَنَ طية كور الفرور مادع ما ش وه دورو لِيُضَرِّرَ مَالَنَّ جائية كوفرور الفرور مارمه جاش وهس رد لِيُصِيرُ بُنِيَّ والعار طرور لفرور مارى جائ وه الك اورت لِنُصُرُ بَنَّ چاہ کے عزور تعزور ساری طابقی وہ دو عورسی لِلتُضُرُ كُانَ لِليُضِيرُ بُنَا يَ جائے کے فرور تعزور ماری جانب وہ سے رہیں عالية كر عزور الزور عارا عاول سي الك و المورة لا من برية لِنْفُكُرُكِنَّ جائے کے طرور معزور مارے جاس ع دو اور کورش اس او ماس کو ماس کورش لون خقيف جائية كرور المصمارا جاء وه الأرى رليفتر بن جابة كر فزور تعرف ما ري ما من وه س كرد رليضي بن ने नार देव देव में स्थाप १०० ने ६० । के स्थाप رلتُضُرُ بَنْ لاحْتْر بَنْ جائع كر فرور بمورما دا جاؤل مى الك موياس الك مورية طاع الم المورا المعرما رسي حاس م دوروا دو يورس رلىفتى بن يا بم سرديا بم سعوين

			= =		
	باب	بهذ اقسا)	مشن اقساك	سراقساك	صيخ
	The State of the S		علائه قرد	فعل ابرغائب جول	واصمنا كمانب
			=		م تشر مذا الله
	= 10.	-			عج مذكر غائب
	-				واصرمؤنث عابث
H					تشنيه مؤين في غامي
	2 111	- 2	2		مِع مؤندت عائب
		=	a 1		واصمناكها مؤنث متكل
			2	- /	تشير مزكرا ونث والع مذكر الموادة
			=		واصمنكرفات
	3	=			آشنيد مذكر غايث
	=	-	а		عج منازعات
	*	=	-		واحدمؤنث فالب
	*			3	تشنيد سؤين عابث
		=	-		عج مؤينك غايث
	3	2		= 1/-	واصمر بامؤنث متكلم
	= /	-	-	= 0:	تشيم مركات العين العيم مناكرات
	=	2	2		واصمدكرغاث
	=		72	3	عم مدار مات
	2	-	2	<b>→</b>	والعرون فاب
	2	2	2	Control of the second s	وا عرمناكريا موانت منكلم
25		=	2	= (3)	الله منا ما والله المع المع مناكبا

(m)

عرف کر فعل ای ما و معلی		
2.5	گردان	100
ست ما راق ایک رد واسقال زمان س	لاَ تَضْرُبِ	AND REAL PROPERTY.
مت مارو تر دورد	الاَ تَصْمُونَا	
مت ماروتم سبرد	الانتَّمْرِيُوْا	
مت مار توایک عورت	لا تَضْرِ بِي	
مت مارو تم د و عورتس	لاً لتَصْبِرِبًا	The second
ست سادو تم سب مورتیں	لاَ نَصْرِبْنَ	
, R	لول تُقيله	
م الزيم أراد الير مرد	الأنصَّرْيَبَ	
براز عرفتان عرور	الأنتغربات	
المراجعة ما روع سرود	الأنضرين	
الم المستحد من الم	الانتفرين	
الرائيس ماروتم دوعوريس	الاً تضرِبُاتِ	
بر المرادة تم سرورتين	لاُ تَصْرِبْنَاتِ	
	لفان خفيف	The state of
برگزمته تمار لوایک مرد	لاً تَصَيْرِينَ	THE STATE OF
برا سط سمارو ترس رد	الاُ تَصْبُرِ بُنْ	NAME OF TAXABLE PARTY.
مرا سط شار تواک مورت	لاً تَصْبُرِينَ	
		-

A Samuel	باب	بخت اقسام	سشش اقساء	سراقسام	صيغه
	فَعَلَى يُفْدِلُ	THE RESERVE OF THE PARTY OF THE	The state of the s	فعل أى حافر معلى	واحرمنكر فخاطب
	=	-	-		تشنه مذكر مخاطب
		-	E		bls /in 22
	=				واحدمؤنث قاطب
	=				تشنيه مؤسف مخاطب
	2		=		المع مؤيد عاطب
	=	_=			واحدمن كر مخاطب
	=	-=			تشير مذكر مخاطب
	-	-			- Si 2 / 15 de
	<u>+</u> // -	-	_		واصرمؤنث فحاطب
	=	=	3		اتش وند مخاطب
	=	7	=		جع مؤنث مخاطب
	=	=			واصمناكر مخاطب
	-	=	2	=	ibbe Sione
	=	/= 2	_	-	واصرمؤنث مخاطب
		1			

# عرف كبرفعل نهى طافر جبول

	ترجم	أردان
ع زمان س	منضمارا جائے تواکد مرد استقبال	لاَ تَضْرُف
=	من مارے جاؤتم دو رد	لاَ تُصْرُبُ كِياً
	من مارے جاؤتم سے مرد	الانتَّخْرَ بُوْا
3	مت مارى طائے لوال مورت	لاَ تَضْرَ دِن
=	مت ماری جاؤ تم دو تورتیں	لاَ تَضْحَ يَا
	مت ماری جائے کم سب مورتیں	لاَ نَضْ أَبُنَ عُنِيَ
		لۈن ئقىيلە
2	少好道道的上面	لاَ يَشْرُ بَنَّ
3	براز سے مارے جاؤ تج دو تو	الأنشركات
	بر ست ماري جا دُ تم سب رد	لَا تَضْبَرُ بُونِيَ
-	ع الزمت مارى جائے تو ایک عورت	لا تَضْرُ بِنَ
	براز مت ماری جاؤتر دو توریدی	الانتخراب
-	برست ماری ماؤترسب مورس	لا تَصْرُبُنَانِ
		لون خفيف
	مركز سر مارا جائے لوالے مو	الأنفير بن
	ر ال من ماري جاؤنم مسرد	الأنفرين
	المرا من مارى ما ي لوالم موري	الأنفرين

=

=

	ال	سن = اق ١١	مشش اقسا ک	سراقسام	صيف
A STATE OF THE STA	مُعُلَىٰء كِفُولُ		CONTROL PROPERTY PROPERTY AND ADDRESS OF THE	فعل نبى حافر قبول	والامذار كاطب
	=	=	=	=	الشر مذكر مخاطب
	7				عج سَارُ مَاطِ
200	-	-			واحدمؤنث تخاط
With the same			=		تشنيه مؤنن مخاطب
190	-				عر مؤند ماطب
	-		=	=	واصرمتر مخاطب
ALTERNATION OF THE PERSON NAMED IN COLUMN TWO IS NOT THE PERSON NAMED		=	-		تشنيه مذكر تخاطب
			_		16 5 is 22
THE REAL PROPERTY.		-	-		واصرمؤنث مخاطب
THE PERSON NAMED IN		=	-		تنيه مؤنث مخاطب
		-	_		ا مح مؤنث محاطب
-			=		
			=	-	واصمذكر مخاطب
					ا مع من ر مخاطب
				-	وامرمؤنث محاطب

على على عائب معلى (دان 2.5 نه ماری وه ایک سرد استقبال كم زمان س لأيضرب بز ماری وه دو رو لا يَضِي بَا د مارین وه سب سرد لاَ يَضُرِبُوْا لاَ تَضْرِبُ نه مارے وہ ایک عورت لاَ تَضَمِّرِيَا به مارین وه دو مورتین نه مارین وه سب عورتین لاَ يَضُرِبُنَ نه مارون س ایک مویا عورت لاَ أَصْرِب بذما رين مي دورو يا عورتين يا بيس رويا عورتين لاَ تَضْمِيثِ كؤن تقيل لاً يَضْرِ بَرِبَ 3/ 3/ in who cold go لاَ يَضُرِ بَانَةٍ 3/ 3/ 4 de 10000 1000 3/ 1/ cales 60 mise لاَ يَضُرِ بُنَّ لاً تَضُرُ بَنِ َ 3/ 1/2 in al = 2012 tel لاَ نَصْبُرِيَاتِ الإ بركز به مارس وه دو مورس لَا يَضْرِبْنَانِ 1/ / ide ou fin لاَ اَصْرِبَتَ = inthomber the west in the 31 لاَ نَضُرِ بَنِ عَ = interest of the state of the لؤان خفيف of indescold re لأيضربن بر از مارس ووس رد لاَ يَضُرِ مُبنُ لاَ تَضْمُرِيَنِ بمرز مارد وه الله وي براز ما دون س ای رو یا س ای ای ای لأ أصرركن بالزن مارس برورد با بم دواورس لا تضربن (یا بهسب مویایم سب مورتین

1	9		8	Ø
1	1	A	4	٦
1	۸		1	1

=-= =					
باب با	المنت اقساك	ششاقساك	سراقسام	صيغه	
	The second secon	The second secon	فعل في عائب معلوم	واصمنا عاث	
-	=	-	_	تثنيه مذكر غائب	
=	-	=	-	File Singe	
3	_	-	=1	واصمؤنث فائب	
-	- 2	=	=	والشنية مؤنث غائب	
=	=	=	=	عج مؤنث غائب	
-	=	-	= 1	وادر مذكريا مؤنث معتكلم تشنيه مذكريا مؤنث يا عمد مذكريا مؤند	
3	=	=	= f	تشنيه مذكر يامؤنث ياجع مفركها مؤن	
=	-	=		واصمر عائب	
=	2	-		تشنيه مذكر ناب	
	-	3		عدم فان الله	
				واصرمؤنث غائب	
				تشنيد ونده عاب	
-	-		-	المع مؤنث غائب	
			X.	واصرمز ريامون متكلم	
16 G 42.			= /2	تشز ونكوامؤنث يا عصدتكريام	
				ولعيمنارغائب	
-		=		يع مذكر غاث	
=	z	=		واعرمؤنك غايث	
=	=	=	z	والمدمن كإمؤنث عظم	
5 -	=	=	_	المني مذكريا موزق	
				المجمعة الماموني متكلم	

(0)

مرف كير فعل ليى فائل جيول گردان اسقبال كرزمان مين برماراجاع وهاكرمو لاً يُصَارُث نه ما رب جا نس وه دو رو لاَ يُضُرُّ بَا نه مارع جائل وهسرد لاَ يُضْرُ يُوا لا تُفكرب د ماری جانے وہ ایک مورث نه مارى جائل وه دولورتيل لاَ تُضُرِّيًا لاَ يُضَرِّبُنَ بن ماری طائی وه سب مورتیں من ما را جاول مين الك مرد اس الك لورية لاَ الْمُنْرَث لا نفتي ن مزمارے جائیں ہم دو ہو یا ہورتس یا ہم سب رویا سب مورتس لؤن تقيل مركز بركز ماراجايدوه الكريم لا يُضْرَ بَنَّ لا يُضْرُبُانِ 2/3/ 4 4/25/10000 ال بالإن مارع جائي وه سري لاَ يُضَرُّ بُنِيَ المر المر مارى والدوه الديورة لاَ نَضْرُ بَنَّ المر المر ماري طائل وودو تورس لاَ تَشْرُكُانَ براز برا برادی جانس وه سعوری لاَ يُضْرُ بُنَانِ لا أضر برس المزيرة ومريجاش م دوروا ورس ما ماس روا ورس لاَ نَصْرَبَنَ لؤن خفيف مر سمارا طعوه الكريم لا يُضْرُبُنُ مراز نه ماريجائل وه ويورد لاً يُضْتُرُ بُنْ مراز بزرارى واردوه الكر تورية لاَ نَصْرُ بَنَ لاً أُصْرُ بَنْ بر از ما داجاؤں سے دیک سے یاس ایک عورت لاَ نَضْرُ بَنْ ( برگز نماریجانس م دورو یا دو تورس یا ہم سردیا ہم سے عورتیں

T					
			= =	=	
	با	بعنت اقساك	الشن اقساك	سراقساء	صيف
213	50,66	صح	3,3110	فعل نهى عالئب مجهول	واعدمذكرغانث
0,		-		على بي ما عب بول	
				=/	تشنيه مذكر غائث
545	-	=	=	-	عم مذكر خالف
	2	=	=	-	واصر ونت عائب
	-	=	=		تن مؤنث غابي
	2		=		هم مورين عائ
12/62	=		-		elemity logicans
133					
				= 700	الإستار الون المع مذكرامة
	=	=	-	7	واصمترعان
	=	-	=	=	تشنيه منركر غائب
	=	=	=	4	ع مذكر غائب
	1		=		واصر وندف عادب
	-	=			نشد مؤسن عامل
					THE RESERVE TO SERVE THE PARTY OF THE PARTY
					عج مؤنث غائب
		=		/ ./	eler ist for estimate
	2	· =		وينفي المستعلم =	تشي مذكرا مؤنث باعم مذكرام
	=	=	= (	=	واصمنار غامي
	=				ili Sin 28
		=	2		وامرمؤنث عابي
	-		-		واصرمزكها مؤنث متكلم
	=	-	2	=	الله مزاريا مؤنث يا
					the orgaliant

#### مرف کیر اسم ظرف

باب	بغزاقساك	شن اقساً	ساقساك	معيف	2.7	گردان
					ملهذ كا ايك وقت ياما بذك المعطر	
35 STATE OF		=		100000000000000000000000000000000000000	ما دن که دو وقت یا مارین که دو جگ	
-	=	-			مارن وسروقت المارن كسب كل	
					عُورًا ساما رينكاليك	مضيرح
*	-	=		واص	وقت القور اسامار	
				jes	30 116	
					L	

### مرف كيراسم الدصغرى

اب	معنة اقساك	شناقعاك	القاك	صيغہ	2.7	اردان.	
فَحَلَ عَيْفَالُ	محد	الاتى ور	اسملامن		2.7		
2	-	•		واص	ما منالا الد	رمفترب	
				تشنيه	ماري كردو آلے	مِفْتَرَبَانِ	
	•	7			مارے کے سب آکے		
	•			واورمستر	تحور اسامان کا ایک آک	مُصَارِبُ	Community of the second

# صرف كراسم أكد وسطلى

با	بيزاقا	شؤاقسا	ساقسام	صيغه	2.5	:11.1
فعل أنول	صحيح	ئلاتی مجرد	مداقسام اسم آکدوسطلی			
=	- 7	- 7	=	واص	ماريخ كاليك آك	معترية
		90				
=	2,	=	_	تشنيه	مارنے کے دو آلے	مِضْرُبْتَانِ
		*				
=	2	3	=	جعماسر	مارنے کے سب آنے	مَضَارِب
				a both and		
=	7	2	= -	واصمعم	تحور اسامار نكاليك	مضيرية

# صرف كبيراسم آلد كبرى

باب	بنزاقنا	شش اقدا ا	مداقسام	صیعت واحد	2.7	ار دان
فعل ، كيفول	250	تلاتی بحرد	اسماكدكرى			
=	=	=	=	واص	الية كاليّالد	مِفْرَابِ
1	3	-		مشير	مارے کے دوائے	مضرابان
-	=	=	=	. جمع مکسس	ماریخیساتے	مَظَارِبِيْثِ
=		=	=	واحمصة	تحورًا ماماديكاايك	مُضَارِيْكِ
=	=		-	=	=	مُضَايِرِيْبَةً

/	-	/	
/ 11	1	11.5	. 0
Jille	Lion	FI	0
بالمذكر	~	1	-/

باب	بمنة إقياك	مشراقياء	مدافساء	صيغه	2.7	الحدان
					بهتمان والدائدين	
=	<i>C</i> =	=	=	تشنيمنك	بهت عارن والد دورو	اَحْدُرُكَان
2				A STATE OF THE PARTY OF THE PAR	استارن والاستاد	
					=	
-					تحوز اسازياده	
					مارغوالاايكرد	
					ا مارےوالالیا	

مرف ميراسم تغضيل المؤنث مراسم تغضيل المؤنث المران ترجم صيغه مساقسا المؤنث المراقسا المواقسا المواقسا المواقسا المواقسا المواقسا المواقسا المراقسا المراقسا المراقسا المراقسا المراقسا المراقسا المراقسان المر

مرف كير فعل المتعي

100 11.00									
با	بذاقيا)	النيز إقساك	ساقسا	صغه	2.7	111/	1		
مُعلَى لِنْهَا	250	دلاتي ود	فعل العقي	واصرانانه	كماعجها والتحاليك	مُا اَضُرُ لَكُ			
=						أضرب			
					The second secon	6363			
=	-		=	واصعفدت	كياعجب المالساكي				
		į.		غائب	ال خودون				

اسم کی دوسری گفتسیم اسم کی دوقسمیں ہیں ۱ سم کا دوقسمیں ہیں ۱ سم ظاہر @ اسم ضمیر

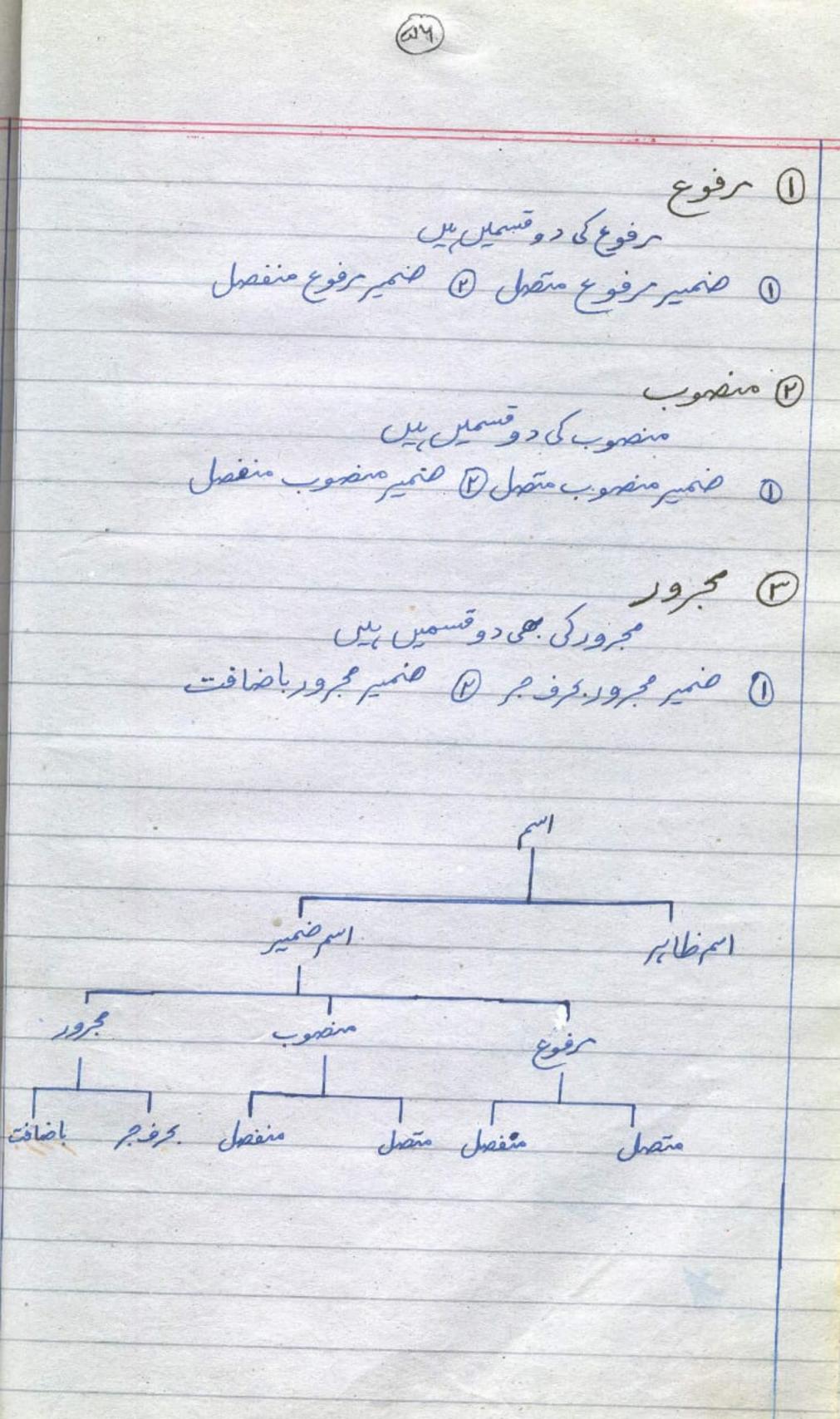
اسم ظاہر اسم ظاہر وہ اسم ہے بحوظا ہر ہوجیسے : زُیْدٌ ، فُرسُّ اسم صنمیر اسم صنمیر وہ اسم ہے جو ظاہر مذہبو۔ اور غائب اور حافزاور متکلم کے حال کو بیان کرے جیسے = ھو ، اینت ، انا

> اسم صنمیرکی تین قسمیں ہیں ۱ مرفوع ۱ منصوب ۱ مجرود

مرفوع موقوع یہ فاحل کی حالمت ہے بعنی اگر اسم صنمیر رفوع مو تو فاعل بنے گی .

معضوب بير مفعول کی علامت بي يعنی اگر اسم حتمير معفوب بولق عول بين کی :

مجرور مجروریہ معناف الیہ کی علامت ہے بینی اگراسی عنمیر فیرود ہوتو مناف الیہ بنے گی



اسم هنمیر رفوع متصل اسم هنمیر رفوع متصل وه اسم هنمیر رفوع متصل وه اسم هنمیر به جو بن عامل کے ساتھ ملی بہوئی بہو اور ترکیب میں فاعل بنے جیسے ۔ ضرک نے ضرک ا ضرک و ا ضرک نے ضرک نیا ضرک فی فریت فرینت فرینتا فرینتا فرینتا فرینتا فرینتا فرینتا فرینتا

اسم ضمیر برفوع متصل کی اقسام اسم فلمیر برفوع متصل کی دوقسیس سی ۱ بازر الاست

ا بارز کا لغوی معنی ظاہر ہونے والا" ہے اور المسلال اصطلاح من میں اسم ختمیم مرفوع متصل بارز وہ اسم جمہر ہے جو فعل کے « لام " کلمہ کے ساتھ ملی ہوئی ہواور لفظوں میں ظاہر ہو۔

اوراصطلاح عرف میں اسم منمیر برفوع متصل مستر " بھیے بہونے کو کہتے ہیں۔
اوراصطلاح عرف میں اسم منمیر برفوع متصل مستر وہ اسم منمیر ہے جو فعل کے دور کو سی اسم منمیر برفوع متصل مستر وہ اسم منمیر ہے جو فعل کے دور کوم کا کم یک ماتھ ملی ہوئی بنہ ہو۔ اور لفظوں میں ظاہم بھی نہ ہو بلکہ بھی بہوئی ہے۔

(On)

مستركى اقسام اسم منمر برفوع متعلى مستركى دوقسمين بين ن مسترجا غزالا سترار @ مسترواجب الاستمار-

ا مسترجائز الاستار وه اسم منم رفع متعلى مسترب جوسمی چهی بوئی برواور کمی ظایر بروط ئے.

الاستار وه اسم فهم رفوع مسل ستر به جوبهساند فعل میں جوئی ہوئی ہو اور سجی ظاہر نہ ہو۔

فعل ماهی میں واص مذکر نائب اور واص مؤندت غائب میں صمیر ہونوع متھول مستر جائزالا ستار ہوتی ہے اور باقی صبغوں میں بارز ہوتی ہے۔ اور فعل مضابع میں واص مذکر نائب اور واص مؤرفان مؤنث غائب میں ضمیر مستر جائز الا سنتار ہے اور واص مزرفان مؤنث غائب میں ضمیر مونوع متصل واجب الاستتار ہوتا واص منظم اور عج متکل میں ضمیر مرفوع متصل واجب الاستتار ہوتا ہے۔ اور باقی صبغوں میں ضمیر مرفوع متصل بارز ہوتی ہے اور امملئے اسمائے صفات میں مؤدع متصل جائز الا سنتار ہوتی ہے۔ اور المملئے اسمائے صفات میں مؤدع متصل جائز الا سنتار ہوتی ہے۔

اسم صمیرمنصوب متصل وه اسم صمیرید جولین عامل کے ساتھ ملی ہوئی بو اور ترکیب میں مفتول بو بنے جیسے = طوریم ضریم طریما طریما طریما طریما طریما طریما طریما

صَرَبُكُ صَرَبُكُمَا صَرَبُكُمُ صَرَبُكِ صَرَبُكِ صَرَبُكُ صَ حَرَيْنَ حَرَيْنًا. رسم ضر منفول وه اسم عنمی سے جو اسنے عالم سے جدائے اور ترکیب من مفعول بو بنے جسے : إِيَّاهُ إِيَّاهُمَا إِيَّاهُمُ إِيَّاهُمُ اِيًّاهُمَا إِيَّاهُمَا إِيَّاهُمَا اِيًّاهُمَا اِيَّاكَ اِيَّاكُمُ اِيَّاكُمُ اِيَّاكِمُ اِيَّاكِمُ اِيَّاكُمْنَ اِيَّاكُمْنَ اِيَّاكُمْنَ ایگای رایگانا -اسی منمیر مجرور منتصل وه اسی منمیر سے جو اپنے عامل کے اتھ ملی ہوئی ہم اور اسکی اسکے دو قسمیں سی 0 مجرور بحرف جر @ مجرور اضافت۔ P 201. 200 (1) محرور و اسم فنم محرورمقل سے جو وف ورئ ساتھ ملی ہوئی ہو۔ حس لَهُ لَهُمَا لَهُمَ لَهَا لَهُمَا لِهُنَّ لَكُ لَكُمَا لَكُمْ لَكِ لَكُمُ لَكِ لِكُ اللَّهُ لَكُمَّا لَكُرُبِّ الى كن كنا

الم مجرور باضافت مجرور باضافت وه اسم منمرید جواسم مضاف محمد مخرور باضافت و اسم منمرید جواسم مضاف محمد منابع مضاف محمد منابع منابع مضاف محمد منابع منا

قو اندن برائے صحیح تلائی محرد ، بناؤں کو سیع کے سیا چند تہیدات کا جاناه وری ہے ، بناؤں کو کو سیما چند تہیدات کا جاناه وری ہے ،

تمهير منبرل رسيس تين جيزين بيان ي جا مئيل

ا بنا کا اصطلاحی معنی بین الناهٔ یعنی نحویوں کے نزدیک بنا کا اصطلاحی معنی .
بنا کا اصطلاحی معنی .
ایک بنا کا اصطلاحی معنی بین الصرفیین مینی عند الصرفیین مینی مونیوں کے نزدیک بنا کیسے کہتے ہیں .

اً بنا کا لغوی معنی بنا کا لغوی معنی ہے ، وضع سننے اگلی منتی ہے ، وضع سننے کائی سننی ایک جیز کو دو سری چیز بر رکھنا۔

﴿ بِنَاكَا اصطلامى معنى عبند النّجاة لَوْ مُولَّمُ الْمِرْوَدُمُ الْمِرِالْكُلُمُةِ عَلَى مَالَةٍ وَاحدَةٍ مِن كلمه ك آخركا المرطالات بربرقرار ربينا.

ا بناكا اصطلاحی معنی عِندَ الصَّرْفِینِنِ الْحَدُ الْكُلُمَةِ عَنْ كُلُمَةٍ اُخْرَى بِسَّرُطٍ الْكُلُمَةِ عَنْ كُلُمَةٍ اُخْرَى بِسَّرُطٍ السَّرَاسُبِ كُلُم كُودُ وسِ كُلُم سِينَ اللَّيَاسُبُ كُلُم كُودُ وسِ كُلُم سِينَا وَفِي اللَّيَاسُ سُوطٍ بِالْحُوائِ مَن وَفِي اللَّه اللَّيْنَانُ وَفِي سِينَا وَفِي اللَّه اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللِّهُ اللَّهُ الْمُعْلِمُ اللَّهُ الْمُلْمُ الللَّهُ اللَّهُ الللللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الل

تمهيد منسبر على الكريسيف سيدوم العميف بنان كالك جارط يط استعال بهوت بين . الكريسيف سيدوم العميف بنان كالك جارط يط استعال بهوت بين .

0 كوئى صرف برطهادينا جيسے : صَنَرَبَ سِصَنَرَبَ بِصَنَرَبُول بناتے وقت الف اور واؤكر برط هاديا .

ا كوئى حوف كم كردينا جيسيد مُخارَب المرين ما عنى بنات وقت مي ميم وم الورتا «ت كوكم كردينا .

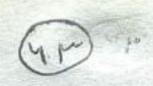
ا مخرک کوساکن مردینا جیسے ، فنکرک مافنی سے یک مفارج بناتے وقت فن کو ساکن مرد ما گیا ۔ ص ساکن کو سخک کردینا جیسے = حنٹریًا مصدر سے حنگریک ماحنی بناتے وقت وا اور " کو متحرک کردیا ۔

تمہدر نمبر اللہ میں دو مراصیف بناتے وقت تین چیزوں کی طورت ہوتی ہے۔ ایک صیف سے دو مراصیف بناتے وقت تین چیزوں کی طورت ہوتی ہے

صیغہ بنا نے وال جسے بانی کہتے ہیں۔
 وہ صیغہ جس سے دو سرا صیغہ بنا یا جا رہا ہو اسے مشتق منہ اور مبنا میں مبنا میں اور مبنا میں اور مبنا میں اور مبنا میں مبنا میں اور مبنا میں اور مبنا میں اور مبنا میں مبنا میں مبنا میں مبنا میں اور مبنا میں مبنا میں اور میں اور

بناتی فعل ماضی معلوم

ضُرُبًا الله مذكر فاسب فعل ما فنى معلوم كو صُرَبَ وا عدمذكر فا الله فعل ما فنى معلوم كو صُرَبَ وا عدمذكر فا الب فعل ما فنى معلوم سه المن طور يربنا يا كه صُرَبَ ك 7 فرسي الف علامت



### تن داور متمرفا مل كو برها دیا کما تو خترب سے ختر بابن الیا۔

صَحَرِبُوْا کو صَرَبُوا کو صَرَبَ سے اس طور پر بنایا کہ صَرَبَ کے آخر میں واؤساکن ملامت جع مذکر و صمیر فاعل ما قبل مصموم لے آئے توصَرَبَ سے صَرَبُوُابِن کیا۔ علامت جع مذکر و صمیر فاعل ما قبل مصموم لے آئے توصَرَبَ سے صَرَبُوُابِن کیا۔

صُحُرِبَتُ عَرَبُتُ كُو مَنْرَبُ سِهِ السَّلِ طُورِيرِ بِنَا يَاكِمِيا كُهُ صَرُبُ كُوا حَرَ مِن تَا سَاكِنَ عَلامِتَ تَا سَيْقَ لَوْ اَرْجُ تُوفَرَبُ مِنْ طَرُبُرَتُ بِنَاكِمًا ، مِن تَا سَاكِنَ عَلامِتَ تَا سَيْقَ لَوْ اَرْجُ تُوفَرَبُ مِنْ طَرُبُرُثُ بِنَ كُمَا ،

صربتا ضر بنا کوفئر بنت سے اس طور پر بنایا کہ ظر بنٹ کے آخر میں الف علامت تشنیہ اور ضمرفاعل ما قبل کے فتح کے ساتھ لے آئے تو ظر بنٹ سے فئر بنتا بن گیا ۔

صربن کو مربی کو مربی سے اس طور پر بنایا گیا کہ مربی کے آخر میں اون مفتوصہ علامت بھے مؤیدی اورضیر فاعل لگا دیا تو فئر بنٹن بن گیا بھر تا ساکن بھی علامت تا بیدی ہے اور اون مفتوحہ بھی علامت تا نیٹ ہے ہے اور اون مفتوحہ بھی علامت تا نیٹ ہے ہے اور تا نیٹ کی میں قمع ہونا جا گزائیں انیٹ کی میں قمع ہونا جا گزائیں لہذا تا نے وصت کو حذف کر دیا گیا تو فئرین بن گیا بھر چارم کسی اورایک کی میں چارم کیتوں کا مسلسل جع ہونا فائز نہیں جارم کیتوں کا مسلسل جع ہونا فائز نہیں اورایک کی ما قبل کوسکن کر دیا گیا تو فئر بُن بن گیا ۔ فرک ما قبل کوسکن کر دیا گیا تو فئر بُن بن گیا ۔ اس طور پر فئر بُن بن گیا ۔

صَرَیبَتَ مَرُبِّتَ کُومِنُرَبَ سے اس طور پر بنایا کہ خاتو و الاین واحد مذکر ما فروضم فاعل ما قبل ساکن آخر میں ہے آئے لئو میرک سے مرکبی من کہا ۔

صریما. عنریما کو عنریمت سے اس طور پر بنایا گیا کہ الف علامت تشنیہ وضیرفاعل آخر میں لے آئے تو حنریکا بن گیا بچر تا اور الف کے درمیلا میم دم » مفتوح ما قبل مضموم بڑھا دیا تو حتریت میں حتریثا بن گیا۔

عزیم فریم کوهریش سے اس طور پر بنایا گیائہ واؤسائن ملامات میں میں میں میں اس طور پر بنایا گیائہ واؤسائن ملامات محمد مذکرو عنم رفاعل ال فرمیں لے آئے تو حرائی تو بن گیا جرتا اور واؤ کے درمیان میم می ، مصنموم ما قبل مضموم نے آئے تو حرائیت و سرموں میں مضموم کے درمیان میں میں میں مواو دنف کرے می کوسائن کردیا گیا تو میں میں دھے حرائیتم بن گیا ۔ کا واد دنف کرے می کوسائن کردیا گیا تو میں میں دھے حرائیتم بن گیا ۔

ضَرَبُہتِ صَرُبُتِ کومَنَرُبُتَ سے اس طور پر بنا یا گھیا کہ تا ہ ت ، کے فتی کو کسوسے بدل دیا لو حَرُبُثَ سے حَرُبُثِ ہوگیا ۔

ضریما صنر بنیما کو منر بت سے اس طور بر بنایا گیا کہ الف علامت تشیہ وضیر خاصل ما قبل مفتوح اخرصیں لے آئے کو حنر بنتا بن گیا ہے تامن اور الف کے درمیان میم م" مفتوح ما قبل مضموم لے آئے کو حنر بنتما بن گیا ۔ (40)

صَمَرَ بُنتُ مَنَ مَ مَرَبُتُ مَنَ كُو صَرَبُرْتِ سے اس طور پر بنا یا گیا کہ لؤن مفتوح علامت بھے مؤنن و صغیرفاعل آخر میں لے آئے تو صَرَبُتِن بن گیا ہو تا اور لؤن کے درمیان میم م م ساکن ما قبل مصموم بر ها دیا تو صَرَبُتُن به ہو گیا ہو میم اور لؤن قریب الحدرج تھے تو میم کو لؤن سے بدل دیا اورلؤن کو لؤن میں ا دغام کیا تو صَرَبُتُن بن گیا ۔

مخر بُرت کے مضوم مولایت سے اس طور پر بنایا گیا کہ تائے مضوم مولایت فات معنوم مولایت اسکا و ضمرفاعل اسکے آخر میں لے آئے والد منتکم و ضمرفاعل اسکے آخر میں لے آئے ۔

والد منتکم و ضمرفاعل اسکے آخر میں ما قبل میکھن اسکے آخر میں لے آئے ۔

والد منتکم و ضمرفاعل اسکے آخر میں ما قبل میکھن اسکے آخر میں لے آئے ۔

والد منتکلم و ضمرفاعل اسکے آخر میں ما قبل میکھن اسکے آخر میں لے آئے ۔

والد منتکلم و ضمرفاعل اسکے آخر میں ما قبل میکھن اسکے آخر میں لے آئے ۔

طرینا طرینا کو طریت سے اس طور بر بنا یا گیا کہ طریت صیف واحد متکلم سفترک تھا جب چاہا کہ صیف متکلم مع الغیر مسترک بنا یاجائے او تا یہ مصفومہ علا مت واحد متکلم کو حدف کردیا گیا اسکی جائے دنا، علامت جع متکلم مع المغیر وضم خاصل کے آئے تو طریق سے شریبان گیا۔ علامت جع متکلم مع المغیر وضم خاصل کے آئے تو طریق سے شریبان گیا۔ قو ا نین صحیح برائے فعل ماضی معلوم ثالثی مجرد

قوانین سروع کرنے سے پہلے چند تمہیدات کا جا ننا عزوری سے تمہید نمبر فل قالون کا لغوی اور اصطلاحی معنی

قالون کالغوی معنی قانون عربی زبان کالفظ نہیں بلکہ سریای یام ا فانون عربی زبان کالفظ نہیں بلکہ سریای یام ا زبان کا لفظ ہے قانون کالغوی معنی صسطرہ ہے یدی سطرلگا نے کا ال

قالون كالصطلاص معنى هيئ قاعدة كُليّة مُنظية على جَمِيْع هيئ وَكُل جَمِيْع حَدْرُنِيًّا مِن الله على المعلى المعلى

تمریمید خرا قانون نے حکم کی اقسام حکم کی دوقسمیں میں ۱ حکم وجو ہی ۱ حکم جوازی

ه کام و جو بی وه می سی جس پرسل کرنا واجب ہم ۔ وہ می ہے جس پرسل کرنا واجب ہم ۔

© حکم جوازی وه حکم ہے جس برعل کرنا جا مز ہو۔

مهید نمبر صری دو قسمیں ہیں 0 مثال مطابق @ مثال احترازی

O مثال مطابق ومثال ب جو قانون کے بالکل مطابق ہو۔

ج مثال احترازی وہ مثال ہے جو قانون کے بالک مطابق سے ہو۔

تہمید نمبر© برقالون کے اند جارباتوں کا جانما ضروری ہے۔

0 قالون كا نام 9 قالون كا حكم 9 قالون كا مطلب () قالون كا مثاليس

قالول مخبر وعلامت تا نيف والاقالون (فُرَّيْنُ كَاقَالُونَ (فُرِّيْنُ كَاقَالُونَ إِفَرَّيْنُ كَاقَالُونَ إِفَ

قالذن کانام : دوعلامت تانیق والا قالون قالون کا کلم : یه قالون مکمل طور پروجوی ہے ۔ قالون کا مطلب: قالوں کا مطلب سنجھے سے پہلے بطور تمہید کے علامت تانین کا جا نذا عزوری ہے . تانیت کی کل اکھ علامات ہیں ۔

> ٥ تائے منمر مکسورہ جیسے، طرکبت ٩ تائے منمر مکسورہ جیسے، طرکبت ٩ گول تاء متحرکہ جیسے، طاربہ و ٩ تائے مقدرہ جیسے = آرض جو اصل میں آرضہ تھا ۵ تائے مقدرہ جیسے = آرض جو اصل میں آرضہ تھا ۵ یائے ساکنہ جیسے = تظریبین

(ع) الون مفتوح حيس = طربن عدوده حيس = حَرُاء و الف مقدوده حيس = حَرُاء و (م) الف مقصوره حيس = حُرُاء في

اس قالون کا مطلب یہ ہے کہ دوعلا بمت تا میت کا فعل میں اکھا
ہو جا نا ہر حالت میں محموع ہے خواہ وہ علامت تا نیٹ ایک حیس کے ہوا
ہالگ الملک حیس کے ہوں ، فعل میں ایک حیس کی مثال کلام عرب ہم الگ المگ حیس کے ہوا ، فعل میں ایک حیس کی مثال کلام عرب ہم اس بائی جا تی الگ الگ حیسوں کی مثال خرین ہے جو اصل میں خری اللہ ساکن کر دیا تو صر برن ہو گیا۔
مور باکو ساکن کر دیا تو صر برن ہو گیا۔
اور اسم میں دو علامت تا میٹ کے ہو جا نا اس وقت نمین ہے جب دو کون علامت ایک حیس کے ہو جا نا اس وقت نمین میں صنا رکبتاہ ہو تھا دو تا علامت تا میٹ اسم میں دو علامت تا میٹ کو حذف کر دیا تو ضاریا ہے ہو جا میں اور اسم میں دو علامت تا میٹ اسم میں دو علامت تا میٹ اسم میں دو علامت تا میٹ میں دو علامت تا میٹ اسم میں دو علامت تا میٹ اسم میں دو علامت تا میٹ میٹ ایک الگ جنس کی غیم ہو جا میں ان الگ جا ہو ایک الگ جنس کی غیم ہو جا میں ان ایک الگ حیم ہونا جا ٹر ہے جیسا کر بیا ہو تا میں دو علامی تا میٹ ایک الگ مقصورہ دو با ہو تا میٹ کی علامت ہے۔

الگ الگ جنس کی غیم ہو جا میں تا میٹ ایک الف مقصورہ دو با ہو تا میٹ کی علامت ہے۔

قالون نمرا توالى اربع مركات والاقانون (مزين كاقانون نرا)

قالون کانام: توالی اربع مرکات والاقالون (مُزُنُن کا قالون نبریم)
قالون کا حکم: یه قالون مکل طور پروجوبی سے

( Diesel )

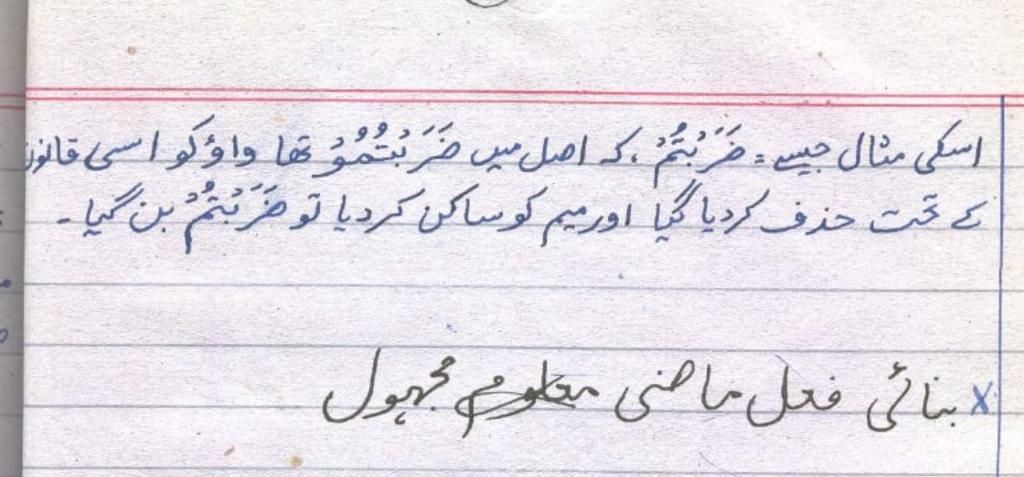
وه کلم بهرنا بی صلو وا منع بدایک معنی بردلالت کرنگران و ه کام بهرنا بی صلو وا منع بدایک معنی بردلالت کرنگرانی و ه نیم بیا بهر جیسے: ظریب ، یکٹریب ، د کورج .

وه کلمه به ونابع جسکو وا منع دو محتلف معفوں بر دلالت کرنے لے لئے وضع کیا ہم لیکن سٹم ت انتصال کی بناء براسے حکا ایک کلمہ کہا جا تاہے جیسے = طرین کھڑئن اصل میں حرین کیا۔

قالون کامطلب میہ ہے ایک کلہ میں جار حرکات کا مسلسل جمع ہونا منوع ہے حواہ وہ کلہ حقیقی ہم یا حکمی کل حقیقی کی مثال کی شرف اور کلہ حکمی کی مثال طرّ بُن جو اصل میں طرّبن تھا۔

قالؤن نمبر ظرَبْتُمُ والاقالون

قالون كاناع: صرية والاقالون قالون کامکم: یہ قالون مکل طور پروجوبی ہے قالوں کامطاب: اس قانون کامطلب ہے کہ ہروہ واؤجو اسم فیرمتمان کے . آخرس واقع بهوجائ اوراسكاما قبل مضوم بهو تواسى واوكومذف الراواجب بد مگرواؤ "هُو" كے ، كراسكو دنف كراواجب نہيں.



فعل ماخی جہول بنانے کے دوطریقے ہیں

بہلاطریقہ فعل ماخی جبول کا پہلاطریقہ سے سے کہ ماخی جبول کا ہراسے ماخی معلوم کے اسی صیفے سے اس طور پر بنایا جائے کہ حرف اوّل کو عنہ اور آخر سے ما قبل کو سرہ دیدیا جائے جیسے عیرت کو عرب سے بنایا گیا۔

دوسرالعریقی میں مرافع ہوت ہے میں معلی جمہول کے واصور کر فائٹ کے صیفے سے بنا فائٹ کے صیفے سے بنا فائٹ کے صیفے سے بنا فائل کے اور ماضی مجہول کو قتل میں واحد مذکر فائٹ کے صیفے سے بنا فائل اور ماضی مجہول کو تام صیفے اسی واحد مذکر فائٹ کے صیفے سے بنا فائل مائل میں مائل میں مائل میں مائل محلوم کو اسی صیفے سے بنا فائل میں میں گے ۔ جیسا کہ حقر ب سے بنا فائل ماضی معلوم کو قاصید فیل ماضی معلوم کو قاصید فیل ماضی معلوم کو قاصید فیل

قالون كانام: مامنى مجهول والاقالون قالون قالون قالون كانام: مامنى مجهول والاقالون

قالؤن کا حکم، یہ قالون کمل طور وجوبی ہے۔
قالون کا مطلب اس قالون کا مطلب سے ہے قلائی مجرد کے چوابوا ۔ کی
ماعی مجمول کو ماعنی معلوم سے اس طور پر بنایا جاتا ہے کہ ہر حرف اوّل کو
مذاور آخر کے ما قبل کو کرو دینا واجب سے بیٹر طیکہ پہلے سے کسٹو موجود
مذہرہ جیسے = حَرَّبُ سے طُرِبُ اور عُلِمَ سے مُلْمَ :

### بنائے فعل مضادی معلوم

فعل مضارع معلوم کے بانج صیغے فعل ماخی معلوم کے واحدمز کوائب کے صیغہ سے بہت ہیں اوروہ بانج صیفے یہ ہیں . (اور اعدمز کرفائب جیسے یکٹر ب (اور اعدمز کرفاغ جیسے ۔ تُضُرِبُ (اور اعدمز کرفاغ جیسے ۔ تُضُرِبُ (اور اعدمز کرفاغ جیسے ۔ اُفَرِبُ (اور مشکلہ جیسے ۔ اُفَرِبُ ان مساس طور پر بہا با کہ رشروع میں فروف اتین میں سے کوئی منتوج فاکلہ کے سکون کے ساتھ لائے . اور آخری فرف کے ماقبل کے فتحہ کو کسو سے بدل دیا اور آخر میں اللہ اعرابی لائے تو فترب سے نفر بی بن کرفی نفر بی بن کرفی یہ نفر بی بن کرفی ۔ نفر بی بن کیا ۔

کیفٹریان میٹریان کو کیفٹریم سے اس طور پر بنایا کہ آخر میں الف علامت تشنیہ و صنمیر فاعل ما قبل کے فتح کے سابق لائے تو کیفٹریا ہوگیا ہو آخر میں لؤن مکسورہ اس عزر کے عوض میں لائے جو واحد کے آخر میں قا تو یکٹریان بن گیا م (P)

کینٹر بُون کو کیفر ہے سے اس طور پر بنا یا کہ آخر میں وا ساکن ما قبل مضموم علامت جمع مذکر وصمیر خاعل لے آئے تو یَضُرِبُوٰ بن کیا بھر آخر میں لؤن مفتو صہ اس حمد کے عوض میں لائے جو والا کے آخر میں کھا تو کیفٹر ہے سے کیفٹر بُون بن گیا۔

تضریان تَضرُیّانِ کو تَضرُب سے اس طور پر بنایا گیاکہ آخرہ الف علامت تشنیہ وضمیر فاعل می ما قبل کے مفتیح کے ساتھ لائے تو تَضرُیّا ہوگیا جو آخر میں لؤن مکسورہ اس حمد کے عوض میں لائے جو واحد مؤنٹ کے آخر میں تھا کو تَضُربُ سے نَصْرُیّانِ بن گیا،

لیضرین کیمنرین کو تصریب سے اس طور پر بنا یا گیا که آخریں اؤن مفتوح علامت جمع مؤنث و حتمرفا عل ما قبل کے سکون کے سا لا یے لو تصریب من گیا جورتا کو یا سے بدل دیا لو یکٹرین بن گیا

تُفْرُبَانِ کو تَفْرِبُ سے اس طور پر بنایا گیاکہ آخریں الف علامت تشنیہ وضمیرفاعل ما قبل کے فتی کے ساتھ لائے لؤنم بھی کے فتی کے ساتھ لائے لؤنم بھی کے عومن میں لائے ہے جوواد کی آخریں کے آخریں کی اس میں کا کے جوواد کی اس میں کا کے آخریں تھا تو تفٹر کانے ہے جوواد کی اس میں کیا ۔

ED,

تَضْرِبُونَ وَ تَصْرِبُ سے اس طور پر بنایا گیاکہ آخریں۔ واؤ ساکن ما قبل مضموم علامت جع مذکر وضمر فاعل اخرمیں لے آئے تو تَصْرِ دُو بن گیا ہم لؤن مفتوحہ اس طری عوض میں لائے مو وادر کے اور میں عالم آفواس طرح تَضْرِبُ سے تَصْرِبُونَ بن گیا ۔ وادر کے اضرب عالم آواس طرح تَضْرِبُ سے تَصْرِبُونَ بن گیا ۔

تَصْرِینِنَ کو تَصْرِینِنَ کو تَصْرِیبِ سے اسی طور بر بنایا گیا کہ اخریس یاء ساکن علامت واحد مؤید طاحر وضیر فاعل ما قبل کے معروہ کے ساکن علامت واحد مؤید طاحر وضیر فاعل ما قبل کے معروہ کے ساتھ لائے تو تَصْرُی کی بن گیا بھر آخر میں اون مفتوح اس طرح میں منے عوض میں لائے جو واحد کی آخر میں تھا تو اس طرح تضرِین بن گیا ہے۔

تصریان تصریان کو تَصْرِیان کو تَصْرِیان سے اس طور پر بنا یا گیاکہ یا وہ ی س ساکن علامت تا نیٹ وصمیرفاعل کو حذف کرتے اسکی جگ الف علامت تشد وصمیرفاعل ما قبل کے فتح کے ساتھ لے آئے آلو تَصْرِیَان بن گیا جھر لؤن کے فتھ کو کسرو سے بعل دیا تو تَصْرِیَانِ بن گیا ۔ اس طرح تَصْرِیْنُن سے تَصْرِیَانِ بن گیا ۔

تَضُرِبُنَ اللهِ تَصْرِبِيْنَ سے اس طور بر بنایا گیا کہ تَصْرِیْنَ کے اسکی اصلی المان علامت تانیث اور انون ا عرابی کو حذف کرے اسکی

جگہ پر لفن مفتوح علامت جمع مؤنٹ وضیرفاعل ما قبل کے سکون کے ساون کے ساتھ کے آئے تو تھے بی من کیا ۔ ساتھ کے آئے تو تھے بی من کیا ۔

بنائے فعل مضارع جمہول

مذل مطابع مجمع ل كردوطريق سي

وہلا طریعہ معلی معلوم کے اسی صیغہ سے اس طور پر بنایا جائے کہ حرف اقل کو جمہ اور آخریجے ماقبا کو فتحہ دے دیا جائے ہی کو مصابع مجہول بن جائے گاجیسے = پُفٹریٹ کو تیفٹریٹ سے بنایا گیا ۔

دوسراطریقہ
سیسے کہ مضارع جمہول کے یا بج صیغے کیفٹرٹ، تُفیّا
تُفیرُٹ، اُفیرُٹ، نُفیرُٹ، فعل مضارع معلوم کے انفیں یا بخ صیغوں
سے بنا عقیجا عینگ اس طور پر کہ حرف اوّل کوخمہ اور آخر سے ماقبل
کو فتر دیں گے اور پھر فعل مضارع جمہول کے باقی ثمام صیغ انس

 (LO)

الم بشرطيك بهديد صفه اور فتحد موجود نه بهوي.

قالون كامطلب:

قانون کامطلب یہ ہے کہ خلاجی محرم ہوا۔ کی مضابع مجبول کو مضارع معلوم سے اس طوری بنایا جاتلہ کہ ہم خوف اوّل کو جنہ اور آخر کے ماقبل کو فتحہ دینا واجب سے جیسا کہ۔ یَضَرِبُ

س يُضْرَبُ، يُكْرِمُ س يُكْرَمُ، يَعْلَمُ س يُخْدَرُ، يَعْلَمُ س يُغْلَمُ اللهِ

بنائے اسم فاعل

صادِت اسم فاعل کا پہلاصیند فعل مضارع معلوم کواریر مذکرفائن کے صیف یکٹریش سے بنتا ہے حرف اتین سے سے باء کو عذف ترکہ فاکلے کو فتح دیکرا سکے بعد الف علامت اسم فاعل بڑھادی اور پر آخر میں تہوین تمکن علامت جو اسم کی علامت فی اسکو جاری کردیا تو کیٹر ہے سے ضاورہ بن گیا .

ضَارِبَانِ کو صَّارِبُ سے اس طور پر بنایا کہ آخر میں الف علامت تشنیہ ماقبل کے فتح کے ساتھ لے آئے تو ضَارِبًا بن کمیا ، بم آخر میں افن مکسورہ والد کے ضنے کے ساتھ کے آئے تو ضَارِبًا بن کمیا ، بم آخر میں مس لے آئے تو ضَارِبًا نِ بن گیا ،

منارِبُون کو منا رہے سے اس طور بر بنا یاکہ آخرس واؤساکن ماقبل مضوم لی کے مضوم علامت عمع مذکر بڑھاکر



اسكے بعد لؤن مفتوحہ واصر كے صفہ يا تنوين كے عومن يا دولؤا كے عومن ميں كے آئے تو حكا ركؤن بن كيا ۔

ضریم میزیق کو منایرت سے اس طور پر بنایا کہ عرف اقبل کوایا مالی برجھوٹر کر دوسرے عرف کو حذف کرے سین ملے اور لام کلے کوفا دیریا اور آخر میں تامی متحرکہ علامت میں مذکر مکسر کے آئے کا پی پیرتوا کو جاری کردیا تو حنکا دیتے سے حکم کے دیا تاری کردیا تو حنکا دیتے سے حکم کے دیا تاری کردیا تو حنکا دیتے سے حکم کے دیا تاری کے دیا تو حنکا دیتے سے حکم کے دیا تاریخ میں گیا ۔

صراری مشراح کوهکارت سے اس طوز پر بنایا کہ حرف اول کوم دیکر دوسرے حرف کو حذف کر کے عین کلمے کومشددہ مفتوحہ بنادیا اسکے بعد الف علامت جع مذکر مکسرلگادی تو طری اف بن گیا،

مُرَّتُ کو مِمَادِی سے اس طور پر بنایا کہ حرف اول کو صفر دیکر دوسرے حرف کو حذف کر کے عین کا کی مشددہ منتوجہ بنا دیا تو میر سے بن گیا ۔

مزری مروس کو منارت سے طور پر بنایا کہ حرف اول کو مند دیکا دوسرے مرف کو مذف کر کے عین کلمہ کو ساکن کر دیا تو منز من بن گیا ED .

صُرِّ بَا يَ الْمُ وَ الْمُ الْمِنْ الْمُ ال ویکرد و سرے و فی کو حذف کی کرکے سین اور لام کلے کو فتح دیدیا اور افر میں الف محدودہ علامت جمع مذکر مکسر لے آئے اور تمنوین تمکن کو منع حرف کی وجہ سے حذف کردیا تو فناریٹ سے حنر کا یہ اور من گیا۔

منزیان و خرزان کومنا رہے سے اس طور پر بنایا کہ حرف اول کو خد دیکر دوسرے حرف کو حذف کرے عین کلہ کوساکن کردیا اور آخر میں المف اور ہون زائد تان علامت جمع مذکر مکسر ما قبل کے فتح کے ساتھ لے آئے اور لون زائد تان علامت جمع مذکر مکسر ما قبل کے فتح کے ساتھ لے آئے اور لون زیراعراب جاری کردیا لو منا رہے سے منزیان میں گرا ہے۔

ضِرًا مِنْ كُونَا رِقِ كُونَا رِقِ كَدَاسَ طُورِيرِ بِنَايَاكَهِ حَرَفُ اول كُو مرد و يكرد وسرے حرف كو حذف كرتے المسكر بعد عين كله كوفتح ديديا اسك بعد الف علامت جمع مذكر مكسرے آئے تو خِرَا تِ بن كُما م



صُرُونِرِ بِي مَنُونِيرِ كُوصَا رَبِّ بِي اس طورير بنا ياكر حرف اوّل کوهند دیکر دوسرے مرف کو واؤ مفتوحہ سے تبدیل کرکے تیسری جگہ یاء ساکن علاست تصغیر ل آئے تو صُنو ترق بن گیا۔ صارنة منارية كومنارك ساس طور بربنا ياكد اسكافرا تائے سخرکہ کا علامت تا نیٹ آخییں ما قبل کے فتح کے ساتھ لا ﴿ اور تا و کاو پر اول اور کاری کردیا توضاری می گیا ضاربتان کو صاربے سے اس طوری بنایا کہ آخریں الف علامت تشنيه ما قبل ك فتح ك ساعق له آئ لو هذا ربتًا بن كيا مركون مسوره واصد عنه يا تنوين يا دولوں كے مومن ميں لا توضارية سيضاربتان بناسا ضاربات کو ضاربہ سے اس طوری بنایاکدا خوب الف اورتاء علامت جمع مؤنث سالم ما قبل کے فتح کے ساتھ لا اورتا پراعراب جارى كرميا تقضا رئتا ع بن كيا مح لهذا يهار بردو علامت تا ننت عمع بوسش تو جوای ایک تا و تو وزف

توضاريات بن كيار

ضوارث صنوارف كو صارئة سے اس طور ربنایا كرمو اول كواين دال ي هواكر دوس وفي كوواؤ مفتوحه مي تبديل كرى نبرى جا برالف علامت جع مؤنث مكر لكاكر آخر سے تاء كودزف الربالة منوارك بن كما ي تنوين كو منح موفى وجه ساحزف رديالو صوارف بن كيا عرف و الله الله الله الله عود بربایا د و اقل کو هذ دیکر حرف تان کو کر رسین کلد کو مشدده مفتو حد بناز آخرین العُومدة من المالوميَّ في بن كما مَنْ يُرْبُدُ كُو صَارِيَة في اس طور يها يا كرموذ اول کو خد دیکردوسرے صرف کو واؤ مفتوصہ سے تبریل کرے نری جگہ کریا مساکن علامت تصعیری لگادی تو مناریق سے صَوْيَرية بن كما اسم فاعل كاقالون قانون مرا اسم فاعل والاقانون عد قالزن كانا) ، اسم فاعل والاقالزن قالون کا حکم ، یہ قالوں مکمل طور پروجو بی سے م

### خلاتی مزید فیہ کے ابواب

M.

البيخم تَفَاعُلُ: جسِد تَضَارَبَ يَنْضَارَبُ تَضَارُبُ تَضَارُبُ لَكُ اللهُ ال اب سم افتعال: جيس الفيطل اكتسب تكتيب اكتسابًا المنتمابًا المنتماليًا المنتمالي المنتماليًا البيغتم النفعال: جيسه النفرف يَنْصَرَف النفيكال النفيكال المفعل النفيكال المفعل النفيكال ابهم الشيفكال: جيسه المستفرّع يَسْتَفُرِج السينفرُاجًا الشيفرُاجًا الشيفُولُ السيفُولُ المنهم الفعلال: حسد المحمر يممر المعالل المعال المبدر المنعيلال: جيسه المنهار كيفهار المنهار البياردم المعوقال: جيسه: الجكون يَجْكُونُ الجَلوَّالُ الْعُولُ الْعُولُالُ اللهُ الْعُولُالُ الْعُولُالُ الْعُولُالُ اللهُ الْعُولُالُ اللهُ الل الدوازرم افعِيْعَال: جيسے احْدَوْدَبَ يَحُدُوْدِبُ اِخْدِيْدَابًا الْحَدِيْدَابًا الْحَدِيْدَابًا الْحَدِيْدَابًا الْحَدُوْعَلَ كَفْعُوْعِلُ الْحَدُوْعَلَ كَفْعُوْعِلُ الْحَدُوْعَلَ كَفْعُوْعِلُ الْمُعَدِيْعَالِاً الْمُعَدُوعِلُ الْعُدُوعَلَ كَفْعُوْعِلُ الْمُعَدِيْعَالِاً الْمُعَدُوعِلُ الْمُعَدِيْعَالِاً الْمُعَدُوعِلُ الْمُعَدُوعِلُ الْمُعَدِيْعَالِاً الْمُعَدُوعِلُ الْمُعَدُوعِلُ الْمُعَدِيْعَالِاً اللهِ الْمُعَدِيْعَالِاً الْمُعَدُوعِلُ الْمُعَدُوعِلُ الْمُعَدِيْعَالِاً اللهِ الْمُعَدِيْعِالِاً اللهِ الْمُعَدِيْعِالِاً اللهُ الْمُعَدِيْعِالِاً اللهُ الْمُعَدِيْعِالِاً اللهُ الْمُعَدِيْعِالِاً اللهُ اللهُ الْمُعَدِيْعِالُهُ الْمُعَدِيْعِالِكُ اللهُ الْمُعَدِيْعِالِدُ اللهُ الْمُعَدِينِ اللّهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ

## (AP)

## المناون منرك المنهمين والتان والاقانون

قالون کانام، مده زائده والاقانون قالون کاحکم: یه قانون مکل طور پروجویی ہے۔

قالون کامطلب: قانوں کامطلب سجھ سے پہلے چند تہیدات کا مال کے مانا فروری ہے۔

محمير نمر آ موف علت كى دوسيس س 0 جوف علت مده @ جوف علق لم

ا حروف علت مده وه صف علت سے جوساکن مہوا وراسکے ماقا کے حرکت اسکے موافق ہوجیسے ۔ اگر کئے تا

© مروف علت لین وہ مرف لین ہے جوسائن ہواوراسکے ماقبل کا حرکت اسکے مخالف ہو ، جیسے = اور کینتے

میر مبری میران رہے کو کہتے ہیں جو آخری مع ہو اوران ہے او

0 فَوَاعِلُ اللهُ مَفَاعِلُ اللهُ مَفَاعِلُ اللهُ افَاعِلُ افَاعِلُ افَاعِلُ افَاعِلُ اللهُ وَيُمَلُ اللهُ وَيَلُ اللهُ وَيَلِي اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ وَيَعِ مِنْ مِنْ وَلَا اللهُ وَيَعِ اللهُ وَيَعِ مِنْ وَلَا اللهُ وَيَعِ اللهُ وَيَعِ مِنْ وَلَا اللهُ وَيَعِ اللهُ وَيَعْ اللهُ وَيَعْ اللهُ وَيُعْ اللهُ وَيَعْ اللهُ وَيْعِ اللّهُ وَيَعْ اللّهُ وَيُعْ اللّهُ وَيُعْ اللّهُ وَيْ اللّهُ وَيَعْ اللّهُ وَيَعْ اللّهُ وَيَعْ اللّهُ وَيُعْ اللّهُ وَيُعْلِقُ اللّهُ وَيُعْ اللّهُ وَيَعْ اللّهُ وَيَعْ اللّهُ وَيَعْ اللّهُ وَيَعْ وَاللّهُ وَيَعْ اللّهُ وَيَعْ اللّهُ وَيَعْ اللّهُ وَيَعْ اللّهُ وَيَعْ اللّهُ وَيَعْ اللّهُ وَيُعْ اللّهُ وَيَعْ اللّهُ وَيَعْ وَاللّهُ وَلّا لَا مُعْلِقُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلّا لَا مُعْلِقُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلّمُ اللّهُ وَاللّهُ وَلّمُ وَاللّهُ وَاللّه

مع اقعی بنانے کاطریقہ

مند مکبری بیل دونوں حرفوں کو فتح دیں گے اسکا بعد بعد شری جگہ بر الف محمودہ علامت بح اقعلی لائیں گر اسکا بعد اگر مفرد مکبرس ایک مون باقی بہواسکو مشددہ بنادیں گرجیسے۔ وَ وَا آبَ کُو دُا آبَدہ میں بنایا گیا ، اور اگر دو حرف باقی بی آتو پہلے حرف کو کسرہ اور دو امری حرف کو این حال پر چوڑدیں گرجیسے ، مسّاجِد کو میرہ اور دو امری حرف کو این حال پر چوڑدیں گرجیسے ، مسّاجِد کو میرہ اور دو این حال پر چوڑدیں گرجیسے ، مسّاجِد کو میں اور دو این حالت ورجو وڑدیں گرجیسے ، عمد باج میں مصنا بیتے میں اور تھی میں اور تو این حالت ورجو وڑدیں گرجیسے ، عمد باج میں مصنا بیتے میں بنایا گیا ۔

تہمید نمبر سے مندمکبراس واحد کو کہتے ہیں جس سے جے اقعلی اور تصغیر کے صیفے سنتے ہیں ر

ترسیر کی تمہیر تمہر کے اور قرش سے قریش مین جو ایک اور اصطلاح
سے تصغیر اس اسم کو کہتے ہیں جو قلت ، حقارت ، شفقت یا عظمہ
کے مدنی پر دلالت کرے جیسے = عالم میں ملک فریندوں سے علک فریندوں اسا عالم ،
اور رکبل سے رکبیل مین جو شاسا ادی ، اور ایش سے یا بنی میعدی

تمهيد نمبر الصفير بنا فكاطريق

تصغیر بنانے کا طریقہ میر ہے کہ مغرد ما

کے پہلے حرف کو جہ دوسرے حرف کو ختمہ اور تیسری عگر پر یاء ساکنہ علا تصعنیر لگادی جائیگی اسکے بعد اگر مفرد مکبر میں ایک حرف باخی ہے۔

براعل باری ہوگا جیسے، رَجُلُ سے رُجُنیل اور اگر دو حرف باق

تو پہلا مکسور اورد وسرے پر اعراب جاری ہوگا جیسے = ضارت سے ضُونْہِا اوراگر تین حرف باقی ہیں تو بہلا مکسورد وسری جگہ یاءساکنہ اورتی

حوف براعل بارى كردلينك جيس و مَفْرُون سے مُفَنْ يُري ، اورالمُ

مفرد مكبرك أخرمين الف مقصورة في الف محدودة في تائ متحركه في ال

افيان واندتان بوتوان جاروں صورتوں میں یا تصغیر لانے کے بعد

مفرد مكبركو ائن طال يرهو وديا جائے گا.
الف مقصورہ كى مثال طربي سے طربي

الف مدوره ک مثال مخراء سے حصیراء م

تائ متركم كى مثال عَالِمَة في عَوْيَلِمَة

الف بون زائرتان مثال سكمان سے شكيمان

قانون كامطلب

قانون كامطلب سيدكم بروه مده زائده جومنوا

میں دوسری جگہ واقع ہو تو اسکو جمع اقصی اور تصغیر بناتے وات ایسے مدہ کو واؤ مفتوحہ سے برلنا واجب ہے۔ تصغیر کی مثال

الیسے مدہ تو واو معنوفہ سے برک واجب ہے۔ مصعیری مثال ضارب سے منہوارہ ،

مده زائره ی منالس.

الفيمده: حيد : حَيْلُ عَمَّالِ عَمَّالِ عَنْ اللهِ عَنْوَارِبُ الْفَوْيُرِيِّا

### بنائے اسم مفعول

كومذف كرك اسك جلد ميم" " معلى مفتوح علامت اسم مفول لاخ فا كليكو اين طال مرهو و كرعين كليك فضه ديديا اور آخريس تنوين لكن علامت اسم كو جارى كرديا تومَضُرُ بِ بن گيا ـ اوريد مَفْدُلُ ك وزن ہے اور کلام عرب میں اس وزن کوئی کلہ اس اتا سوائدو کیں کے اور وہ مَعْوْنُ اور مَکْرُومٌ ہیں اور یہ بی شازیں بھی المذاعين كلم كے ضم ميں اشباع كما لكا يعنى كفينج كر ورفعا كيا الو تو مَرْوُكَ بن ما

مُضْرُقُ بَانِ مَضُوفُ بَانِ كُومَضُوفُ فِ سِي اس طور بربنا يا كُمَفُرُوْبُ مِن الله السُّالِ مُفَنُّرُوْبُ كة آخرس الف علامت تشيد ما قبل كو فتح كه سا قولائ اور آخر س لون مكسوره اس صفر "يا تنوين يا دولون ك عوض مين لائے جو واحدى آخرسى قا لومَوْق سے مَعْرُوْنَان بن كما

مَنْ وُلُوْنَ مَنْ وَيُونَ كُو مُعَرُّونَ مِن اس طوري بناياك مُعَرُّونِ كے آخرس واؤساكن ما قبل معنى علامت عج مذكر لائد اور الله اسك بدر لؤن مفتوح إس جنه يا تنوين يا دولؤں كے عوض ميں لائے جووادر ك آخرس تها لو مَعْزُون مِن مَعْرُونُون بن كا .

مَضْرُونَة

مُضَرُّوْ نَتْ کو مُضَرُّوْ بِی سے اس طور بر بنایا کہ مَصَرُونُوا کے آخرس تائے متحرکہ علامت تانیث ماقبل کے فتح کے ساتھ لے آیا اور آخرس تا پر اعراب جاری کردیا تو مَضُرُّوْنِ سے مَضْرُونَ بُنا

مَضْرُوْ بَتَانِ

مُضْرُونَ بَنَا نِ كُومَضُرُهُ بَنَ الله الله الله الله الله آخرين الف علامن تشنيه ما قبل كرفتح كر ساق لائر اورا سكر بعد لؤن كر اس عند يا شوين يا دولؤں كر عوض ميں لائر جو واحد كر آخرين لو مَضْرُونُ بُنَ سے مَصْرُونُ بُنَا يَن بن گيا۔

مَضْرُونات

مَضَارِيْث

مَضَارِیْبُ کومَضُرُو بی سے اس طور بربنا باکہ عرف اوا
کو ابن حالت پر جو وکر دوسرے حرف کو فتح دیکر تیسری جگہ برالف ہلا
جع اقعنیٰ کی لے آئے اسکے بعد مفرد سکبر میں تین عرف باقی تھے تو ور
اول کو کسرہ دیا دو سرے حرف کو یا ساکن سے بدل دیا اور تیسرے ورا
تی تنوین تمکن کو منع صرف کی وجہ سے حذف کورکے ایسے حالت پرورا
تو مکنا رید من کیا ،

مُضَيْرِيْهِ فِي مَضَمْرُوْهِ مَنْ مُوْرِيْهِ فِي مَصَالِ الدِوفِ الوافل مَضَدُرِيْهِ فِي كُو مَضَمُ وُهِ فِي اس طور بربنا بالدوفِ الوافل كوضمه اورحف نانى كو فتح دبكر اور تيسى جله بريا ساكن علامت تصغير لم استر بعد مفرد مكبر ميں تين حوف باقى تقى بہلا حرف كو استو بعد مفرد مكبر ميں تين حوف باقى تقى بہلا حرف كو استو بور اسرا برا استو دو سرے حرف كو يافساكن اور تيسرے حرف كر او برا عرا ب جا وى كرديا لو مَضَرُوْتِ مِن مُضَدِّرِيْهِ فِي بن كميا .

مُن يُرِيبُ فَ مُن يُرِيبُ فَ كُو مَنْ وَ بُرَةً مِن اس طور بهر بنا يا كرم ف اول كوض اور بر بنا يا كرم ف اول كوض اور مرم في الحق ما كن علامت تصغيرا المح في من المور مرم و فالحق كوف اور السكر بعد مغر دمكر مس تين موج حروف باتى تي تو عرف اول كوس و عرف الماكن من بدل ديا اور تيسر محرف كو است حال بر عود يا تو مُحن في اين الميا المور تيسر محرف كو است حال بر عود يا تو مُحن في اين الميا على الماكن من بدل ديا اور تيسر محرف كو است حال بر عود يا تو مُحن في المن الميا المور تيسر محرف كو است حال بر عود يا تو مُحن في المن الميا يا المن الميا المور تيسر معرف كو المن حال المن الميا المن الميا المور تيسر معرف كو المن حال المن الميا المور تيسر معرف كو المن حال المن الميا الميا المن الميا المن الميا الميا

قالون نمسر

اسم منحول والاقالون

قانون کانام ، اسم معنول والاقالون قانون کام مندول قانون کام می به قانون کام طربی وجوی به قانون کامطلب به به که الاتی مجرد سے اسم مغدول قانون کامطلب به به که الاتی مجرد سے اسم مغدول میں معنول کی مختول اسی باب کے فعل معنارہ جمول کی مختول کی مختول اسی باب کے فعل معنارہ جمول کی مختول کی مختول اسی باب کے فعل معنارہ جمول کی مختول کی مختول اسی باب کے فعل معنارہ جمول کی مختول ک

معنموم لاکر آخرمیں ننوین تمکن علامت اسم کوجا ری کردیں گے ا اسم منعول بن جائے گا جیسے ، ٹیکٹرم سے مُکٹرم ، ٹیکر صُر ، ٹیکر صُرح سے مُکٹر مُن ، ٹیکر صُرح کے سے مُکٹر مُن ا ٹیکٹر فٹ سے مُکٹر فٹ ۔

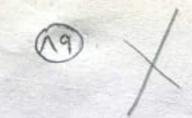
#### قالؤن تمسر (۹) لون تنوین اوراؤن تشنیداور جع کاقالون

قالون کانام: لون تنوین اور لون تشید اور جمح کا قالون ایم قالون کا مام: یه قالون کل طور پر وجو بی ہے قالون کا مطلب یہ ہے کہ ہر نون تنوین الف لام کا داخل ہو یہ کو ن کا مطلب: قالون کا مطلب یہ ہے کہ ہر نون تنوین الف لام کا داخل ہو یہ کے وقت گرجا آب مالور نون تشید اور لفن فنت کے وقت گرجا آب مالور نون تشید اور منا وقت گرت ہیں ، نون تنوین کی مثال جی فنا دیشے سے فنا ریش نوین کی مثال جی فنا دیشے سے فنا ریش نوین کی مثال جی فنا ریش نوین کو نوین کی مثال جی فنا ریش نوین کی مثال جی فنا ریش نوین کی مثال جی فنا ریش نوین کی مثال جی فنا دیگر کو نوین کی دیگر کو نوین کی مثال دیگر کو نوین کی دیگر کو نوین کی دیگر کو نوین کی دیگر کو نوین کی مثال دیگر کو نوین کی دیگر کو نوین کا دیگر کو نوین کو نوین کی دیگر کو نوین کی دیگر کو نوین کو نوین کی دیگر کو نوین کی دیگر کو نوین کو نوین کی دیگر کو نوین کو نو

قالون تنبر لون تنوین اورلون خفیف کا قالون

قالون کا مام: اون شوین اور اون خفیفه کا قالون قالون کا حکم: یه قالون جوازی ہے۔ قالون کا مطلب!

قانون کامطلب یہ ہےکہ نون تنوین اور نون طفر کو حالت ہے کہ موافق حرف علت ہے کو حالت وقف میں ما قبل کی حرکت کے موافق حرف علت ہے بدلنا جا تربیع ، لؤن تنوین کی مثال جیسے و ضاربی ہے حضاربی



صَارِبًا سے صَارِبًا، صَارِبٍ سے صَامِدِی ، لؤن خفیف کا مثال جیسہ اِحْرِبُن سے اِحْرِبُوْ، اِحْرِبَن سے اِحْرِبًا ، اِحْرِبِن سے اِحْرِبِی ۔ وَحَدِبُن سے اِحْرِبُوْ، اِحْرِبَن سے اِحْرِبِن سے اِحْرِبِن سے اِحْرِبِی

#### قا نون منبر (۱) لون اعرابی والا قا نون

قانون کا نام ۱ نون اعرابی والا قانون قانون کا حکم: یہ قانون مکل طور پروجوبی ہے۔ قانون کامطلب: قانون کا مطلب سمجھے سے پہلے چند تمہیدات کاجاننا حروری ہے ۔

تمهیر نمبری معادم وه حروف بین جوفعل مضایع کوجزم معند بین جوفعل مضایع کوجزم دی حروف بین جوفعل مضایع کوجزم دیم بین ا وروه با بج بین در این و کُمْ کُمُنًا و لَامِ ایم لای نیز بین میز می این موازم فعل اندیم کمی نیز بیخ حرف این جازم فعل اندیم کمی برنا

تمہید منسر ک موف ہیں جو فعل مضابع کو نصب وہ حوف ہیں جو فعل مضابع کو نصب دیتے ہیں اوروہ چارہیں ۔ ان و کُنْ پس کے اذن ایس چارم فی معتبر فی مستقبل کنند ایس بھلہ جائم اقتضاء

9.

تمريد منبر @

بون تشیلہ اور نون خفیفہ وہ نون ہیں جو افعال کا خرمیں بطورتا کی مثال جیسے الفہ اور نون خفیفہ وہ نون تفیلہ کی مثال جیسے الفہ اور نون تفیلہ کی مثال جیسے الفہ اور نون خفیفہ کی مثال جیسے واضریت ۔

قا لۈن كامطلب

قانون کا مطلب یہ ہے کہ ہر لؤن اعرابی حروف نواصب و جوازم کے حفول، لؤن ٹھیلہ اور نون خفیفہ کے لحق الم امر صافر محلوم کی بناء کہ وقت گرجا تا ہے ، نواصب کی مثال جیسے لکن یکھریا، لکن مقال جیسے الکھریا، کی مقال جیسے المور لکیکھریا، جو اصل میں یکھریا، لگون تھا ۔ نون خفیف کی مقال جیسے لیکھریا، جو اصل میں یکھریا، لگون تھا ۔ اور امر حا طرمعلوم کی مقال جیسے لیکھریا، جو اصل میں یکھئریان تھا ۔ اور امر حا طرمعلوم کی حسے الماری با جو اصل میں یکھئریان تھا ۔ اور امر حا طرمعلوم کی حسے الماری با جو اصل میں یکھئریان تھا ۔ اور امر حا طرمعلوم کی حسے الماری با جو اصل میں یکھئریان تھا ۔

#### بنائے فعل ستقبل معلوم و كر بلام تاكير و لؤن تاكير ثقيل

فعل ستقبل معلوم کا برصیف فعل مضابع معلوم کے اسی صیف سا اس طور پر بنتا ہے کہ انسے وہ سے لام تاکید مفتوحہ اور آخریس الا نو ن تاکید مفتوحہ اور آخریس الا نو ن تاکیر تقیل لگا کر جیسے = یکھٹر بے سے لکیف ر بن اللہ فعل مستقبل مجبول بنا ہے فعل مستقبل معلوم کے اسی مین فعل مستقبل معلوم کے اسی مین اس طور پر بنتا ہے کہ جرف اق ل کو هنمہ اور آخر کے ماقبل کو فقہ دیا جائے جیسے = لیکھٹر بن سے کیفند کر بن یہ و فقہ دیا جیسے = لیکھٹر بن سے کیفند کر بن یہ اور اس میں کا بات کہ دو اقال کو فقہ دیا جیسے = لیکھٹر بن سے کیفند کر بن کے دو اور اس کی بن کے دو اور اس کر بن کے دو اور اس کی بن کے دو اور اس کر بن کر بن کے دو اور اس کر بن کر بنتا ہے دو کر بن کر بن کر بن کر بنو کر بن کر بن کر بن کر بن کر بنو کر

(D):

#### بنائ المحمدة فعل في معلوم ومجمول

#### بنائے فعل نفی معلوم و مجھول

لاً يَصْرِبُ اورلاً يُضَرَّبُ الله آخرة كو يَضْرِبُ اوريُمَرُّ بُ اللهُ مُوع سے اس طور بر بنایا كه مشروع میں لاً نافیہ له آئے توفیل نفی معلوم اور جمہول بن گیا۔

#### بنائے فعل لغی معلوم وجہول مؤکد بلن ناصب

لَنْ يَنْ خَرِبَ لَنْ لَيْنَ مُرْبَ اللَّهِ آخِرَ كُو لِيَضْرِبُ الوريُّمْزُ بُ اللَّهُ الْحَرِي اللَّهُ الْحَ سراس طور بربنایا كه مشروع مین كن ناصب كه ای اثوندل نفی معلوم و جهول مؤكر بلن ناصب بن گیا .

قا دون کو شروع کرے سے پہلے چند تعریفات کا جاننا صروری ہے۔

۵ خنرکی تعریق ناکس اواز ایجان کوفند کہتے ہیں م

© اظہارکی تعریف سے مغیر تعدیک ادا کونا ۔

آ اوّلاب کی تعریف کون ساکن اور لون تمنوین کو میم (م) سے برا دینا اقلاب کہلاتا ہے ۔

کا خفاء کی تعرفی کون سائن اور کون تنوین کی ا دانگی کی آواز کوناک میں چھپا کر اس طرح پرموناکہ بندا دغام ہمو اور بند اظہما ہے۔

> اس قالؤں کے دو حصہ ہیں قانون کا بہلا حصہ بہلے حصر کا حکم: یہ مکل طوری وجو بی ہے۔

قانون کا مطلب :
قانون کا مطلب یہ ہے کہ نون سائن اورنون کھا کے بجرد وسرے کلمے میں حروف یے مگون میں سے اگر کوئی حرف آجائے تو اس لون ساکن اور منون تنوین کو حروف یَرْمَلُون کی جنس کرنا واجب ہے اور عرص کا جنس میں ا دغام کرنا بھی واجب ہے اور یہ میں ادغام کرنا بھی واجب ہے اور یہ ادغام حروف یَرْمُنْ و میں میں ادغام کرنا بھی واجب ہے اور یہ ادغام حروف یَرْمُنْ و میں مع المعند ہے .

باكى مثال، مَنْ يَتَنَاءُ وَ رَاكَ مثال، مِنْ الرَّيْمِ مِن الرَّيِّمِ مِن مَكَال، مِنْ مَنْ الرَّيِّمِ مِن وَكَالَ مِن الرَّيْمِ مِن وَكَالَ مِن وَكُولَ مِن الرَّي مثال، مِن تَصِير مِن المَّهِ مِن المَّهِ مِن المَّهِ مِن المُعَمِيرِ مِن المُعَمِينِ المُعَمِيرِ مِن المُعَمِيرِ مِن المُعَمِيرِ مِن المُعَمِيرِ مِن المُعَمِينِ المُعَمِينِ المُعَمِيرِ مِن المُعَمِيرِ مِن المُعَمِيرِ مِن المُعَمِيرِ مِن المُعَمِيرِ مِن المُعَمِيرِ المُعَمِينِ المُعَمِيرِ المُعَمِينِ المُعَمِيرِ الم

قالون كادوسرا حصد

قانون کے دوسرے حصے کا حکم ، یہ جوازی ہے

دو سرے حصر کا مطلب: نون ستحرک کے بدر اگر صروف یُزمُلُوْن نون ستحرک کے بدر اگر صروف یُزمُلُوْن کون سخرک کے بدر اگر صروف یُزمُلُوْن میں سے کوئ حرف آ جائے لولوں سخرک کو حروف پر مکون کی جنس کرنا جائز، ليكن جنس كاجنس ميں ادغام كرنا واجب سے اور يَدُمُونَ س ادعام مع الغن اور كر من بلا عند . ملك ها يا كى مثال: أَذِنَ يَزِيْنُ ، راكى مثال، أَذِنَ رَقِيمُ فِي مثال؛ أذِنَ مُجَاهِدِ -

قانون كالبراس الخلاب والأخالون بائے مطلق والا قانون

قالؤن کاحکم، یہ قانون سکل طور بروجوبی سے

قالون کامطلب: اس قانون کامطلب یہ ہے کہ لون ساکن اور نوین کے بعر اگر با مطلق واقع ہو تواس لؤن ساکن اور تنوین کو

میم"م" سے برلنا واجب ہے۔ بائے مطلق کا مطلب یہ ہے کہ وہ باا کلمہ میں واقع ہو یا دوسرے کلمہ میں واقع ہو، ایک کلم کی مثال جیسہ بھیا دو کلمہ کی مثال جیسے و من م بعثر ۔

قالؤن تخری کا اظهراد والا قا نؤن کا نام، اظهرا روالا قا نؤن کا نام، اظهرا روالا قا نؤن قا لؤن کا نام، اظهرا روالا قا نؤن میل طور بروجوبی ہے ،

قالون كامطلب:

قانزن کامطلب یہ ہے کہ منون ساکن اور منون تنویر کے بعر حروف حلق میں سے کوئی حرف آ جائے تو نون ساکن اور نون تنویر کو فاہر کرے بڑھنا واجب ہے مثال جیسے: ھوٹی خُوف ، اور بیسے عُظیم ۔ حروف حلق ہے ہیں ، عُظیم ۔ حروف حلق ہے ہیں ، حرف حلق میں ہود اے نور عین حرف حلق میں ہود اے نور عین وغین

قانون منبرها اخداء والاقانون منبرها اخداء والاقانون منبرها قانون ما نام ، اخداء والاقانون ما نام ، اخداء والاقانون ما نام کم ، یه قانون مکمل طور بروجوبی ہے ۔

قا نون کا مطلب، قا نون کا مطلب یہ ہے کہ نون ساکن اور نون تنوا

ر بحر حروف اخفاء میں سے کوئی حرف آجائے تو وہاں اخفاء کہاوام

جيسي = فَمَنْ كَانَ . حروف اخفاء بيمندره سي -

تا و تاوی ال و ذال و زا و سین وسین صاد و ضاد و طا و ظا و فاوقاف و کلف و سین

امرحاض والاقالون

قا لون منبر ا

قانون کانام: امرحاضروالاقانون قانون کانام؛ می سے قانون مکل طور بروجوبی ہے۔

قالون كامطلب:

قانون کامطلب سے اس طور پر بنا تے ہیں کہ پہلے حرف مضابطت کو عاملی سے اس طور پر بنا تے ہیں کہ پہلے حرف مضابطت کو حذف کرتے ہیں بھر اسکا ما بعد کو و سکھتے ہیں کہ وہ متحرک ہے یاساکن اگر اسکا ما بعر ساکن ہو تو بھ و حکھیں کے اسکا میں کلے کو دیکھتے ہیں کہ مضموم ہو تو کو عین کلے مفتوح یا مکسور ہو تو دی میں ہمزہ وصلی مکسور لا بٹینگے اور افریس وقف کرینگے۔ اور اگر حرف مضابعت کا مابعر متحرک ہے تو ہو علی مضابعت کا مابعر متحرک ہے تو ہو علی مضابعت کو حزف کرینگے۔

بنائے امر مام رمعلوم

احرب الى احره امرحام معلوم كو تَعْرَبُ الا فعل مضادع معلوم سے اس طور یہ بنا یا کہ علامت مضارعت کو حذف کرد

اور اسك بدر والأخرف ساكن تها توديكها كرعين كل مكسور سي لو رفروع میں ہمزہ و قبلی سکسور لے این اور آخر میں وقف کردیا لوام

معلى بن كيا . ا ورعلامت وقف يه يدكر ايك صيف سرح كت الم

اور جا رصینوں کے آخرسے لون اعرابی گرگیا اور ایک صیغہ کے آخ

کے بی ایس گرا اسلی کر وہ مبنی ہے۔

بنائ امرحا فرمعلوم مؤكد بانون تاكير تقيله

اِ صَرِّ بَنَّ کِ اِعْرِبُ سے اس طور پربنا یا کہ آخر میں نون کا اِعْرِ بُنَ کُو اِعْرِبُ سے اس طور پربنا یا کہ آخر میں نون کا تقیلہ لگا کر ایسے آخر کومبنی ہر فتح کردیا تو ارعثر بُن مِن کیا۔

اِصْرِبَانِ کو اِعْرِ بَا سے اس طور بر بنایاکہ آخر میں نون آگا نقیلہ نگایا تو اِعْرِبَانَ ہوگیا بھر نون ٹقیلہ کی تشنیہ کی مشاہمی ا وجہ سے فتح کو کشرہ سے بدل دیا تو اِعْرِبَانِ بن گیا۔

اِضَرِبُنَّ المَرِبُنَ كُو اِصَرُ بُواسے اس طور بربنا یا كر آخرس ایمرِبُن کا یا تو اِصَرُ بُول عَمْ بن گیا بع واؤ اور لؤن سِ الا نون تامیر نقیلہ نگایا تو اِصَرُ بُول عَمْ بن گیا بع واؤ اور لؤن سِ الا

ساكنين بهوا توبيلاساكن مدهب توواد كوتذف كرديا توايفرين بناكيا اِعنْرِین کو اِعْرِی سے اس طور بر بنایا کہ آخریں نون آکیم لقیلہ لگایا تو اِعْرِیبْنَ بن گیا بھریا اور نون میں التقائے ساکنین ہوا لؤیاء گرگئ کو اِعنر بن کیا ہے۔ اِفْرِیَا نِیْ کُوافِر کِاسے اس طور پربنایا کہ آخر میں اون تاکیر افیلہ نگایا تو اِفْریَانَ ہوگیا مجراؤن ثقیلہ کی تشنیہ کی مشاہمت کی وجہ سے فتح کو کسرہ سے بدل دیا تو اِفْرِیَا نِی بن کیا ۔ ا فرننان كو افرين سے اس طور ير بناياكہ آخر ميں لؤن تاكيد تُقيله لكايا تو إحريني بن كيايس بون تاكير تقيله اورلون عير العقيموكة لويم نابسمنديده تعالولهذا درسان الف فاصل المين اور لون كے فتح كو كسروس بدل دياتو او فرنات بن كيا

بنائة امرط هز سعلوم مؤكد بالون تالمير خفيف

اِ صَرِبَنُ كُو اِ صَرِبُ كُو اِ صَرِبُ مِن اللهِ السَّارِ السَّرِ السَّارِ السَّرِ السَّارِ السَّالْمِلْمُ السَّارِ السَّارِ السَّارِ السَّارِ السَّارِ السَّارِ ال

اِحْرِبُنُ كُو اِحْرِبُوا مِن اس طور بربنا یا كه اِحْرِبُوا كَا میں اون خفید لگایا تو اِحْرِبُون بن گیا بحروا و اور اون كه درمیان ا التقائے ساكنین بواتو واو كو حذف كردیا تو اِحْرِبُنُ بن گیا۔ ا

اِهْرِينُ كُو اِهْرِينُ لِي الْمُرِينُ لِيهِ السَّلَاكِمُ السَّكَ آخَرُ مِينَ لُولَ خفيف الگاديا تو اِهْرِينِينُ بِن گيا بِهِم يا اور لؤن كا البتقائے ساكنيز بهوا تو يا كو حذرف كرف يا تو اِهْرِينُ بِن كيا -

قا نؤن نمبره

الغف فاصلہ والاقالون قانون کا نام، الف فاصلہ والاقالون قانون کا مکم، یہ قانون مکل طور بروجو بی ہے۔

قانون کامطلب؛ قانون کامطلب یہ ہے کہ جب نون تاکیر نقید نون ضمیری ایک کلہ س عج ہوجائیں تو آسکے درمیان الف فاصل واجب ہے ، مثال جیسے : اِعْرِبْنَا بِ حواصل سی اِعْرِبْنَانَ مَا

بنائے امرحاظر جہول الکھڑ کے الی آخرہ امرحاظر جہوں کو تھے کہ الی آخرہ امرحاظر جہوں کو تھے کہ اللہ المحاصل الم المرحاظر جہوں کو تھے کہ اللہ المرحاظر جہوں المرحاظر جہول بن گیا ۔ الدیم کو اسن آخر میں جزم دیدیا تو ا مرحاظر جہول بن گیا ۔

مِنْ يُمَا مُن معلوم وجمول

اليَضِ الى آخره امزمائ معلوم اورائيفرُ ب الى آخره امر خاب جهول كو يُضرب إلى آخره فعل مضادع غاب معلوم اوريُصُرُبُ الى آخرة مند مضايع عائب مجهول سماس طورير بناياكم سترمع ميس لام امر جازمہ مکسورہ لے آئے اور آخرس جزم دیدیا لوا مرخاب مداوم وجہول

بنائے نہی حامز معلوم و جمول

الأنترب الى تفريد الى تفريد الى تفواورلا تُقرُب الى آخو كو تقريب اورتُقرَّب إلى آخره سے اس طور بربنایا كه مشروع میں رلائے ہی عاد الما و المراح مين جزم ديديا لو في عام معلوم وجهول بن عا-

بنائے نہی نمائی معلوم عہول لا یکفری اورلا یُکٹرٹ الی آخو کو یکفرٹ اوریکٹرٹ الی آخرہ سماس طور پر بنایا کم نشروع میں لا عنہ حارم الم لاکٹ اور اکٹرمیں جزم دیدیا تو نہی خائی معلوم وجھول بن گیا۔

قالون نمنبره اسم ظرف والاقالون قالؤن كاناى السمظرف والاقالون قانون کامکم ، یہ قانون مکل طور ہر وجو جی ہے

قالون كامطلب:

الوال ثلاث مرد سے کفیل اورمثالوں کا اسم طرف مطابق مُنول كے وزن ہم آتا ہے اور منیر كفیل ناقص، لفیف اور مضاعف كا اسم طرف مطلقًا مَفْعُلُ كِ وزن برد يا الداسك خلاف سب شازيعي عيرابواب الاتى مجرد كا اسم ظرف اسى باب ك اسم مفعول ك وزن يرآنا برمطلق -

عَالُوں کی تعریح یہ ہے کہ اسم ظرف بناتے وقت دیکا كريه باب ثلاثي جروب يا غير ثلاثي مجرد الرئلاتي مر دب تو يع ديك كهوه بعن اقسام مين مثال ب ياغيرمثال اگرمثال بدلوخواه همثال واوى بريا مثال يائى خواه اسكا مضايع مضموم العين بم مفتوح المين بهويا مكسورالعين بهرطال اسكا اسم ظرف برطالت مَفْعِلُ كُورِن بِرَاتِ كُلُ وجوبًا، اور الروه باب بهفت اقسامِ ناقص ، لفيف يامضاعف بهولو فواه ناقص واوى بهو يا ناقص يا يا لفيف مفروق بهويا لفيف مقرون يا مضاعف ثلاثى بهول يا على ا نكامضايع معنى العين بهويا منتوح العين يا مكسورالعين، برحالت میں انکا اسم ظرف مَفْعُلُ کے وزن بر آئے گا وجوبًا، الربين إقسام مين صحح يا مهوزيا اجوف بهو تواسك مضا كو ديكميس كر اگر مكسور العين بهو تو انكا اسم ظرف مَفْعِل كا برك علا اوراكر انكامضارع منموم العين يامفتوح العين بهو لو ا نکا اسم ظرف مَعْنَعُلُ کے وزن ہم کم نے گا اور اگروہ باب بنے ا مرد ہو توخواہ وہ دلائی بزیر فیہ ہویا دباعی مجرد یارباعی بزیرف ہولوا نکا اسم ظرف اسی باب کے اسم معدول کے وزن برائ اب ان سب کی مثالیں ی متالیں محیح کی مثال: کغیل میسے ضرب کھرئے گئے مہموزکی مثال: اخر بیائی رُسے جھٹیل مُاڈر رُ اجوف کی مثال: طوح کیطوع سے مطوع سے مطوع سے

1

مثالی مثالی اوی بھوعہ یوعر سے مُوعِن سے مُوعِن سے مُوعِن سے مُوعِن سے مُوعِن سے مُوعِن سے مُنِسِر وَ مِنْسِر وَنْسِر وَ مِنْسِر وَ مِنْسِلِ وَالْمِنْسِرَ وَ مِنْسِرَ وَمِنْسِرَ وَ مِنْسُولِ وَالْمِنْسِرَالُ وَالْمِنْسِرَ وَالْمِنْ

خیر کِفُحِلُ کی مثالیں صحیحی مثال: فَتَحَ کِفَنْحُ سے مَفْتَحُو نَصَرَ کِنْصُرُ مِنْ مَنْصَرُ

مهرزی مثال امن یامن سے مامن سے مامن

لفيذك مثال: طَوَى كَطُوِي سَمْطُوَيُ سَمَطُوَيُ

مضاعف کیمٹال مکرک کیمٹرک سے ممکن کے اللہ میں ۔ شاوی تین قسمیں ہیں ۔

0 شاز احسن ، وه شازی کرجوقا نون کے خلاف ہولیکن استعال کے موافق ہو۔ مَشِیدُ

۵ شازحسن : وه شاز ہے کہ جو قانوں کے مطابق ہو لیکن استعال کے خلافہ ہوجیسے ہے شنج کی

۵ شاز قبیع: وه شاز بس که جوقا نون کے خلاف میم اور استعال کے بی خلاف ہو جیسے ، مشتجد کی مردود ہے ۔

بنائے اسم ظرف

مَضْرِبُ كُو يَضْرِبُ مِن اس طور بر بنا ياكر و مصادعت کو صدف کرکے آسکی جگہ بڑ میم می مفتوحہ علامت الم ظرف لا تے اور آخریس تنوین تکن علامت اسم کوجا ری کرد لُو مَصَرِينَ لَمِنْ بِي سِي مَصَرِينَ بِي كَمِا \_

مَضَرًكَ إِن كُومَضَ فِي الس طور يربناياكه مَضِ فِي } مس الف علامت تشنيه ماقبل ك فقع كا ساقد له ي الوراسك بد لؤن مکسورہ مفرد کے حمضہ یا تنوین یا دویوں کے عوض میں لے اے کوا مَعْرِبِ سے مَعْرِبَانِ بن كيا ۔

مَنَا رِبُ كُومَنْ في ساس طور بنا ياكه حرف اول كواب حال برچوود کر د وسرے کو فتح د یکر تسری جگر دلف علامت عوا لے اسے بغراباق تع تو ہم کو کسرہ دیا اورد وسرے کو ایم تومضرب سے مطاید ب ساگیا۔

مُعَنْدُ بِ مُعَنْدُ فِي مُعَنْدِ بِ كُومَعْرِبُ سِ اس طور بر بنا یا که حرف اول کوا اورد وسرب كوفتح و يكرا ورتسرى جكه يادساكن علامت نضغير لا نو مَعْرِبٌ سے مُعْنیر ع بن گیا۔

بنائے اسم آکہ صغری مِشْرُبُ عِضْرَتِ كُو يَضْرِبُ مِن اس طور يربناياكم وف مضارعت كوحذف كرك إسكى جاكد ميم وم " مكسوره اسم لا د لكا كر افرس ما قبل كو فتح ديكر آخريس تنوين قان علامت اسم كو جارى كر ديا تو لفريد سے معنز ت بن كما مِضْرَبَانِ كومِضْرَ بِ سے اس طور بربنایاكہ آخریس الفعالیت النيه ما قبل ك فتح كے ساتھ لے آئے اور آخر میں ہون مكسورہ مقرد كے حفہ التنوين يا دو انوں مے عوض میں لے آئے تو میمٹر ہے سے میمٹر کان بن گیا۔ ممنادب مَضَادِ بُ كومِ خَرْبُ سے اس طور بربنایا کہ ممل دولوں وفوں کو فتے دیکر تیسی جگہ الف علامت جع اقصی کی لے آئے اسکے بردوم فر باقی تع تو پلے کو کسرہ دیا اور دوسر مے کو این طال ہی ہوڑ دیا اور تہزین تکن کو منع صرف کی وجہ سے حذف کر دیا توعور ہے س مَمَادِ بُ بن كيار مُضَنْدُ مِع كومِضْرُ بِ كومِضَرُ بِ السلامِورِ بِهِ بِنَا يَاكِم بِهِلِحرف كوالمه دوسرے عرف كوفتة ديكر أورتسرى جله بادساكن علامت تصحير له ك ئے اسكابعد د وعرف با في تحقيم لے كو كسره اور د وسرے حرف براعراب جارى كرديا توميم و سے مُعتقير ع بن كيا۔



مِضْرَبَتَانِ مِضْرَبَتَانِ كُومِضْرَبَهُ مِن اس طور ي بناياكه آخرير الف علامت تشيه ما قبل كم فتح كرسا قله له آئ اور آخرمين لونا مكسوره مفرد ك فنم يا تنوين يا دو يو ن ك عو من مين له آئا مطرّ بَه مِن مِن بُنّانِ بن كُيا -

مُضَيْرِ بَةً مُعَنَيْرِ وَحِصْرُ بَقَ مِنْ اس طور بربنایا کرهموا الله معنی و معنی منظر کرده و الله معنی اس طور بربنایا کرهموا الله کو حمد اور حرف ثانی کو فتح دیکر تسری جاکہ باء ساکن علامت تصد کی ہے آئے اور عین کلے کو کمر و دیا تو صفر کہ تھے سے صفیتر کہ تھے بناگا

علہ اور تنوین تمکن کو منع حرف کی وجہ سے حذف کر دیا عل

مِعْنُرُ ابْتُ مِعْرًا رِسِّ كُومِعِنْرُ رِسِّ سے اس طور ہر بنایا كہ جوتی جگہ ہرالف علامت اسم آكہ كمبر لی كی لے آئے كومِفْرُ بِ سےمِفْرُ اِسِّ بناگیا۔

یمزرابان کو میشرامات سے اس طور پر بنا یا کہ آخر میں الف علامت تشنیہ ما قبل کے فتح کے ساتھ لے آئے اور آخر میں اؤن مکسوم منزر کے حقے کے ساتھ لے آئے اور آخر میں اؤن مکسوم منزر کے حقے یا تنوین یا دو لؤں کے عوض میں لے آئے تومیف راجے سے میڈرابان بن گیا۔

مُفرًا دِیْرِی مَفاً دِیْرِی کو میفتر ایش سے اس طور پر بنایا کہ پہلے دولؤں وفوں کو فتح دیکر تیسری عبکہ الف علامت بھے اقصی کی لے آئے اسکے بر تین حرف باقی تھے پہلے کو کسرہ دو سرے حرف کو یا معاکن سے بول دیا اور نیسرے کو اپنے حال پر چھوڑدیا کو میفتر اب سے مطا رِیْری بن گیا،

مُصَنَيْرِيْنَ مُ مُصَنِيرِيْنَ كُومِصِنْ الْ سَى اس طور يربنا يا كه حرف اول كو له حول ثانى كو فقي اور تيسرى جگه بر يا وساكن علامت تصعف يركى كادى اسكر بعر تين حرف باقى قع بها كوكسره اور دو سرے حرف كو يا به ماكن سے برلديا اور تيسرے حرف بركو اينے حال بر چوراد يا تو مِعورُ الح

# بنائے اسم تفصیل المن کر م

اَمْرُ کُمْ کُو کِیمْرِ بُ سے اِس طور پر بنایا کہ م مضادعت کو حذف کرکے اسکی جگہ ہمزہ مفتوحہ علامت اسم تفضیرا مذکر ہے آئے اور عین کلہ کو فقہ دیدیا اور تنوین کو مقدر در کھامیا مرف کی وجہ سے کو کیمٹر بے سے اُ مُرْرِی بن گیا۔

آحرُبان

آ فریان کو اُفری کے سے اس طور بربنایا کہ آخر میں الفظ تشنیہ ماقبل مجھ فتحر کے ساتھ لے آئے اور آخر میں لؤن مکسورہ مفرد حند یا تنوین مقدرہ یا دولؤں کی وطن میں لے آئے کو اُفری سے اُفریکانا

آصْرُ بُوْنَ

آخر گون کو احر ہے سے اس طور پر بنایا کہ آخرس واؤسا علامت جمع مذکر ما قبل کے صعبہ کے ساتھ لے آئے اور کا اسکے بعر لؤر مفتوحہ مفرد کے صغبہ یا تنوین مقدرہ یا دولوں کے عوص میں لے آئے تو آخر ہے سے آخر کون بن گیا ہ

آمنارف

اَفنَادِبُ کو اَمعه اَفرُرِ ہے سے اس طور ہر بنایا کہ حرفہ اُلا کو ضح دیا اور تیسری جگہ الف ملامت عمع اقطی کی لے آئے اسکا بعد کے حرف کو کسرہ دیا بھی اور آخری حرف کو لینی حالت ہر چوڑی تو آختُر ہے سے اَفنادِ ہے بن گیا ۔ اُمنیٹر دھے۔
اُمنیٹر دھے۔
اُمنیٹر دھے اُمنی کو اَمنی کی اَمنی کے اس طور پر بنایا کہ حرف اول کو علامت علامت علامت علامت علامت اور تیسری جگہ باء ساکن علامت المستعمر ہے ایک اور اسکے بعیر دو حرف باقی تھے پہلے کو کسسرہ ویا اور دوسری بر تنوین جگی مقدرہ کو طاہر کیا تو اُمنی دی اُمنیٹر کئی بن گیا۔

بنائے اسم تفضیل مؤنن

هرُ بی

مرزی کو آفری سے اس طور بربنایاکہ ہمزی منوحہ علامت اسم تفصیل مذکر کوحذف کردیا فا کلے کو حتمہ دیکر عین کلے کو ساکن کیا اور آخریس الف مقصہ ورہ علامت اسم تفضیل مؤنث ماقبل کے فتح کے ساتھ لے آئے اور اسک معید آخریس تموین تمکن کومیخ مزدی وجہ سے مقدر رکھا پہال تک کہ اَحْرَبِ سے حَرُدُ بی بن گیا ہے۔

المرائیان کو طرو بی سے اس طور پر بنایاکہ الف مقصورہ کو امنتوجہ سے بدلدیا توظر بی سے اس طور پر بنایاکہ الف مقصورہ کو امنتوجہ سے بدلدیا توظر بی بن گیا ہم اسکے بعد الف علامت تشیہ مائیل کے فتح کے مساتھ لے آئے تو طرو بیکا بن گیا ہم لوں مکسورہ مفرد کے مند کے مند کے مند کے مندوک عوض میں لے آئے توظر بی سے طرو بیان بنگار

المؤبرات عرر بنیات کو طر بنی سے اس طور پربن یا کہ الف مقدرہ کو یاء منتوجہ سے بعرادیا اور اخریس الف اور تا ، علامت عمع مؤند سالم



ك أع اور سموين مقدر كوظام كرديا توظر بي سر عربيا سع بنا

حری حری کو حرکہ ہے اس طور پر بنایا کہ حرف ٹان کو فتر ہا اور الف مقصورہ کے ماقبل کو حمہ دیکر الف مقصورہ کو حذف کرد اور تنوین مقدر کو ظاہر کیا تو حرکہ بی سے حرکہ بٹ بن گیا ہ

طنریبی طنزینی کو حزی سی اس طور پربنایا کہ تیسری جگہ یا رسا علامت تصعنی ما قبل کے فتح کے ساقہ کے اسے تو میٹوبی سے حریبیا

بنائے فعل تعجب

مَالَعُزِيَة

الصريب

اَفْرِبُ بِهِ كُوفَرْبًا مِعِم رِسَاس طور رَبِنا ياكُرِ اللهِ مِن مِن مِن مِن مَعْتُوم فَا كُلِم يَ سَاعَة لَه اَتُ اور عين كل كُوكسره وا ميں ہمزہ معتومہ فاكلمہ كے ساعة له اَتُ اور عين كل كُوكسره وا اور تنوين عكن علامت اسم كو حذف كر ديا اور اَ خروس كوساك كرميا لوَعَنُوبًا مصدر سے اَ مَنْرِبُ بِهِ بِن گيا ۔ صَرُبَ كو صَرُبًا سے اس طور پر بنایاکہ صرف اول کو اپنے مال ہی ہوں اول کو اپنے مال ہی جو وال کو اپنے مال ہی جھوڑ کر حرف ٹانی کو حَذَوْ اللہ ہی جھوڑ کر حرف ٹانی کو حَذَوْ اللہ ہی کو حَذَوْ اللہ کا ہے کہ منظم کو حَذَوْ کے کہ خرکا کے فتح دیا تو حَدْرُ بُنام معدر سے حَرُبُ بن گیا ۔

قالون نمبر (1)
الف وال قالون (ممادیب والاقانون)
قالون کا تام: الذوالاقانون
قالون کا تام: الذوالاقانون

قانون کامطلب ا قانون کامطلب یہ ہے کہ ہم الف بعرضہ کے واؤ اور بعد ممسرہ کے یاء ہو جاتا ہے وجو بًا۔ واؤ کی مثال، طنا رَبُ سے صُنُور ب ، اور یاء کی مثال، مِعْرًا جی سے مَعْنَا رِیمُ ہے۔

> قا لؤن تمبر کا شراحی ولات الون الف مفاعل والا قانون قانون کانام، الف مفاعل والاقانون قانون کانام، یہ قانون مکل طور ہم وجوبی ہے۔ قانون کا مکم: یہ قانون مکل طور ہم وجوبی ہے۔

قانون کامطلب: قانون کامطلب سجف سے بہلے بطور تمہیر کے چنر بائوں کا جاننا صروری ہے۔ وزن کی تین قسمیں ہیں 0 وزن عرفی 0 وزن صوری @ وزن عرومتی ۔

#### ۵ وزن عربی

وزن حرفی وہ وزن مرفی کے حروا استرجس میں کلے کے حروا اصلیہ اور زائرہ اور حرکات و سکنات کا اعتبارکیا ہو بین حروا اصلیہ کا مقابلے میں زائرہ کا موابلے میں زائرہ کا م مقابلے میں زائرہ کا مقابلے میں زائرہ کا مقابلے میں حرکت کا اور سکون کے مقابلے میں سکون ہو جیسے۔ اُللے میں موزن فَقائِلًا اللہ میں اُللے میں موزن فَقائِلًا میں موزن فَقائِلُلُ میں موزن فَقائِلُلُ میں موزن فَائِلُلُ میں موزن فَائِلُ میں موزن فَائِلُلُ میں موزن فَائِلُ میں موزن فَائِلُ میں موزن فَائِلُ میں موزن فَائِلُلُ میں موزن فَائِلُلُلُ میں موزن فَائِلُلُلُ میں موزن فَائِلُلُلُ میں موزن فَائِلُل

#### (Secional)

وفرن حموری وہ وزن ہو آہے جس میں موزون ہا کھیے کے حروف اصلیہ اور زائرہ ا<del>لور خوات وسکتا ک</del>ا است مرکبا ہے کا است کی اسلیہ اور زائرہ الور خوات وسکتا ہے کا است کا استبار کیا گیا ہو بلکہ حمرف کلے کے حرکا ت و سکنا ت کا استبار کیا گیا ہو یہ مرکبت کے مقابلے میں حرکبت اور سکون کے مقابلے میں سکون ہو جیسے = حنوایہ بروزن مُفایِل اور اکا بر بروزن مُفایِل میں میکون ہو

#### @ وزن عرومنی

وزن عرومی وه وزن ہو گاہے جس میں کلے کے دولا اصلیہ اور زائرہ نہ ہی بعین حرکات و سکنات کا اعتبار کیا گیا ہو بلکہ متحرک کے مقابلے میں متحرک اور ساکن کو مقابلے میں ساکن جو سئریوں بروزن فنحول ہے

#### قا لؤن كامطلب

قالفن کامطلب یہ ہے کہ ہرمف علت جو واق ہوالف مفاعل کے مجد اسکو ہمزہ سے مبرل دیتے ہیں وجو بگا ہ زائرہ کومطلقاً اور عرف علت اصلی کو عرف علمت کے مقدم ہونے کی در مرف علمت کے مقدم ہونے کی در مرف کے مقدم ہونے کی در مرف کی مرف کی در مرف کی اور مشکا ہوئی جمع ہے مصینے ہوئے کی اور مشکا ہوئی جمع ہے مشکر کو در شکر کا بیٹ بروزن مشکر کوئے ہوئے ہوئوں مشکر کوئے ہوئے ہوئوں مشکر کوئے ہوئے ہوئوں کو کہ ہے ۔ اور جیسے = کو کا بیٹ بروزن کو کا بیٹے ہے۔

قا نون غير (T) الن مقصوره اورالف عدوده والاقانون

قالون كانام؛ الف مقصوره اورالف عدوره والاقالون قالون كانام؛

قانون كامطلب: ع

قا نؤن كامطلب سجعة سي بهل بطور تهيد كروند

فائرون کا جاننا صروری ہے۔ فائرہ (۱) امالہ کی تعریف

امالہ کا لغوی معنی ہے مائل کرنا اور اصطلاحی تعریف اسے کالف کو یاء کی طرف اور زبر کو زیر کی طرف مائل کرے بڑھنا،
اسے اسے امالہ کہتے ہیں ، اسم غیر متحکن اور عروف کے اندر امالہ نہیں ہوتا سوائے سات کلوں کے ان میں امالہ ہوتا ہے۔ ۵ مُتیٰ کُوں کے ان میں امالہ ہوتا ہے۔ ۵ مُتیٰ گُوں کا ان میں امالہ ہوتا ہے۔ ۵ مُتیٰ گا ان میں اور باقی جا رح ونوں کو انتخاص متاب کی جا موفوں میں امالہ نہیں ہوتا ۔ اسکا میں علاوہ اسم غیر متحکن اور حروف میں امالہ نہیں ہوتا ۔

الف مقصوره في تغريف

الف مقصوره کا لغوی معنی ہے کم کیا ہوا اور اصطلا تعريف يميك الف مقطهوره وه الف للزمم بسرحو اسم مين دوا جگہ سے زائد برواقع ہو اور اسکے بعد ہمزہ نہ ہو اسے الفظ كمية بين . الف مقطورة كي جارقسمين بين . 1 الف مقطورة الا @ الف مقعموره مبدل @ الف مقطوره تا نيشي @ الف مقطول

D الف مقصوره الملي

الف مقصوره الملي اس الف كو تهت بين جوكسي سے تبریل شره نه به جیس = نوسی، عیسی ، الی جب کسی کا نام به

O the sagger and

الف مقصوره مبدل اس الف كوكهية بين جوواؤيا ياء سے تبدیل سره ہو جیسے = عصلی جو اصل میں عُصر تھا اورفَيْ جواصل سي فَتَيْ عَما -

@ الف مقصورة تا تينى

الف مقصورہ تا نیٹی اس الف کو کہتے ہیں جوٹانیا کی علامت ہو جیسے = حینالی

@ الف مقصوره الحاقي

الغ مقصورہ الحاقی اس الف کو کہتے ہیں جو میں بھورہ کے کہتے ہیں جو مسی چھورہ کلے کو کہتے ہیں بڑے کلے کے لیے اضاف

# كمرنا الف مقصوره كا اضاف المناف المناف المرابع المرابع

Posti

الف محدوده کی تعریف
الف محدوده کی تعریف
الف محدوده کا لغوی معنی ہے لمباکیا ہوا اور اصطلاحی
معنی ہے ہو الف زائرہ جو کلے کے آخرمیں واقع ہو اور اسکے
بعد ہمزہ ہمو اسے الف محدودہ کہتے ہیں الف محدودہ کی جیار
مسمیں ہیں۔ ۵ الف محدودہ المبلی ﴿ الف محدودہ مبدل ﴿ الف محدودہ مبدل ﴿ الف محدودہ الحاقی ۔
مدودہ تا نیتی ﴿ الف محدودہ الحاقی ۔

الف محدودہ اصلی الف محدودہ اصلی اس الف کو کہتے ہیں جولام الف کو کہتے ہیں جولام کلے کے مقابلے میں ہواورکسی سے تبدیل سردہ نہ ہوجیسے = فَرَّا يَوْ ا

الف عدوده مبدل الله عدوده مبدل اس الف كو كمهة بين جو واؤيا المد عدوده مبدل اس الف كو كمهة بين جو واؤيا باء سه بدلا بهوا بهوجيسه و مسكلي اور ردًا وم جو اصل س كيداو اور ردًا ي قا ر

الف محدوره تانینی الف محدوره تانینی اس الف کو کہتے ہیں جوتانین کی علامت ہو جیسے = محرزا ہو الف محدوده الحاقی اس الف کو کہتے ہیں جو کسی رکھوا کے کہتے کہ کا اضافہ کے ہم وزن بنانے کے لئے الف محدودہ کا اضافہ کے ہم وزن بنانے کے لئے الف محدودہ کا اصلی قِرْطَاسی کے ہم وزن بنانے کے لئے اسکو قِرْطَاسی کے ہم وزن بنانے کے لئے اسکو آخر میں الف محدودہ کا اضافہ کیا گیا ۔

قالون کامطلب اس قالون کی بانج صورتیں ہیں، دوھورتا الف مقصورہ کے اور تین صورتین الف محدودہ کے۔

بهلی هوری

بہلی صورت یہ ہے کہ الف مقصورہ کو تشنیہ اور یک مؤنٹ سالم بنا تے وقت واو مفتوحہ سے شہریل کوا واجب اس صورت میں جبکہ الف مقصورہ مفرد میں تیسری جگہ الف مقصورہ مفرد میں تیسری جگہ واقع ہو جیسے = عصلی جو اصل میں عکم واقع ہو جیسے = عصلی جو اصل میں عکم واقع ہو اور اسمیں اما طرح الف مقصورہ مفرد میں الم بھ سختو ان اور عکم واقع ہو اور اسمیں اما جائز نہ ہو تو وہاں ہر بھی تشنیہ اور جے مؤنٹ سالم بنا تے وقت والف مقصورہ کو واقع مفتوحہ سے تبدیل کریں گئے جیسے - الی جب الف مقصورہ کو واقع مفتوحہ سے تبدیل کریں گئے جیسے - الی جب کسی کانام ہوتو اگوان اور الکوانٹ بیڑھیں گئے ۔

دوسری صورت بہ ہے کہ الف مقصورہ کو تشر اور صع مؤندہ سالے بناتے وقت یائے مفتوحہ سے تبریل کرناواہ

### هيدنى دويو شرطون سيخالي بو يهلي شرط

سے جبکہ پہلی صورت کی دولؤں شرطوں میں سے کوئی شرط نہائی جائے (الف مقصورہ مفرد میں تسری جگہ پرواؤ سے تبدیل ہو کر واقع شہو) اور موسری سے طیر ہے کہ (الف مقصورہ مفرد میں تسری جگہ پر اصلی ہو کر واقع شہو اور اسمیں امالہ جائز نہو) دوسری صورت کی مثالیں یہ بید جیسے و حکم بلی سے حکم ریکان اور حکم ریکا سے اور فتی سے فتیان اور فتیا رہے۔

تيسرى صودت

تیسری صورت یہ ہے کہ اگر الف محدودہ اصلی ہو تو اسکو تشنیہ اور عمد مؤنث سالم بناتے وقت اپنے حال میں برقرار رکھنا واجب پر جیسے = خطا عود خطا عوان خطا عودی

ह के किरिटा

ورت به به که اگر الف عدوده تا نیتی بوتواسکو تشنید اور عج مؤنف سالم بناتے وقت واؤ مفتوحه سے تبدیل کرنا واجب بد جیسہ = حَمْرُاءُ مَمْرُاوُانِ حَمْرُاوُانِ حَمْرُاوُا نَعْ ۔

یا بخویں محورت

وانخوس صورت یہ ہے کہ اگر الف ممدودہ مبدل یا الماقی ہوتواسکو تشنیہ اور عم مؤنٹ سالم بناتے وقت اپنے حال پر برقرار رکھنا بی جائزہ اور واؤ مفتوحہ سے تبریل کُونا بی جائزہ جیسے اور واؤ مفتوحہ سے تبریل کُونا بی جائزہ جیسے کسا وصور الله کا نے کسا والی کسا والی کسا والی کسا والی اور کسا والی اسکونا والی اور کسا والی کسا وال

## قوانين صحيح برائے الأئى مزيد فيہ

مًا نون نمبر () مِن وصلى اور بِمزه قطعى والاقالون

قانون کا نام ، ہمزہ وصلی اور ہمزہ قطعی والا قانون قانون کا حکم ، یہ قانون مکمل طور بروجوبی ہے ۔ قانون کا مطلب؛ قانون کامطلب سجھے سے پہلے بطور تمہیر کے چندبالوًد کا جانب خروری ہے ۔

اق آل آ سمزه کی آفسام سمزه کی تین قسمیں ہیں o ہمزه اصلی ع ہزه وصلی ہمزہ قطع

ا ہمزی احملی ہے۔ ہمزہ احملی اس ہمزہ کو کہتے ہیں جو خامین اورلام کا کے مقابد میں واقع ہمو جیسے = اَمَرَ بروزن فَعَلَ

(ii) ہمزہ وصلی ہمزہ وصلی اس ہمزہ کو کہتے ہیں جو زائد ہواور کلے کے ابتراء میں واقع ہواور بعض مہورتوں میں گرجاتا ہوجیسے۔افرا جو فَا حَرِبْ میں گرجاتا ہے۔

(ii) ہمزہ قطحی ہمزہ قطعی اسی ہمزہ کو کمہتے ہیں جوزائد ہواور کا کے ابترادمیں واقع ہو اور کبھی بھی حذف نہو ہمزہ قطعی کی دم (112)

قا لون كامطلب

اس قالفن کا مطلب یہ ہے کہ ہمزہ وصلی کوحذف کرنا واجب ہے جبکہ وہ ہمزہ وصلی درمیان کلام میں واقع ہویا ابتدا ئے کلام میں واقع ہویا ابتدا ئے کلام میں واقع ہو لیکن آگر سکاما بعد متحرک ہو ہو توقی اور ہمزہ قطعی کو ہرحال میں برقرار رکھنا واجب ہے جیسے ۔ اُلحی کی سے وَ الْحَصْدُ اور جیسے ۔ اِلسَّالُ سے مثل ۔ اور ہمزہ قطعی کی مثال جیسے ۔ اگرمُ سے فَا کُرمُ اور اَضِرِ بُ سے فَا صُرِ بُ مِ

قَالُون عَبر الله يَكُومُ مِنْ مُكِمَ وَاللَّ قَالُون مَاضَى جَارِحِمْ وَاللَّ قَالُون مَاضَى جَارِحِمْ وَاللَّ قَالُون مَاضَى جَارِحِمْ وَاللَّ قَالُون فَا لَوْن فَا لُون مَاضَى جَارِحِمْ وَاللَّ قَالُون فَا لُون مَاضَى جَارِحِمْ وَاللَّهِ قَالُون فَا لُون مَاضَى جَارِحِمْ وَاللَّهِ قَالُون فَا لُون مَانَ مَا مَانَ مَالْمُ وَاللَّمْ وَاللَّهُ مَا مَانَ مَالْمُ مَا مَانَ مَالْمُ مَانَ مَا مَانَ مَا مُنْ مَالَمُ مَا مَانَ مَالْمُ مَا مَانَ مَالْمَا مَانَ مَا مَانَ مَا مَانَ مَا مَانَ مَا مَانَ مَا مَانَ مَانَ مَا مَانَا مَا مَانَ مَا مَانَا مَا مَانَا مَانَا مُنْ مَا مَانَا مَانَ مَا مَانَا مَانَا مَا مَانَا مَانَا مَانَا مَالْمَانَ مَالَا مَانَا مَانَا مِنْ مَا مَانَا مَانَا مَانَا مَانَ مَالَانَ مَالَانَا مَانَا مَانَا مَا مَانَا مَانَا مِنْ مَانَا مُعْلَمُ مَالَا مَانَا مُعْلَمُ مَانِ مَانَا مَانَا مَانَا مَانَا مَانَا مَانَا مَانَا مَانَا مُنْ مَانَا مَانَا مُعَالِمَا مُعْلَمُ مَانَا مُنْ مَانَا مُعَلَّمُ مَالَعُلُمُ مَالَعُمْ مَانَا مُعَالِمُ مَالَعُلُمُ مَا مُعْمَالِمُ مَالَعُلُمُ مَالَعُمُ مَا مَال

قالفن کا حکم اید قالون مکمل طور بروجوبی ہے

قالون كامطلب:

اس قانون کامطلب یہ ہے کہ ہروہ باب جسکی ما چارم فی ہو تو اسکے مطاع معلوم میں حروف اتین کو ضمہ دینا واج ہے اور اگر ماخی چارح فی نہ ہو بلکہ کیم یا زیادہ ہو تو پھر مضاع مطا کو فتح دینا واجب ہے امر فی مثال جیسہ اگر کر کہ سے ڈیکر ہے اور ہے دی رہے تا ہو ایسے ڈیک خورج و ۔ چارہ کی مازیادہ سکھی مثال جیسہ طرب

قالون کا نام ا تا ئے مضارعت والاقالون قالون کا حکم ایس قالون مکل طور برجوازی ہے

قالون كامطلب

اس قانون کاه طلب یہ ہے کہ ہم وہ تا نے مصالا جو باب گفتگل گفا گل اور گفتگل کر داخل ہم جا ئے لواس میں سے ایک تاء کو حنرف کرنا جا گزیے اور سر کرنا بھی جا گزید باب گفتگل کی مثال جیسے ۔ تنتیک وقی سے تنصی فی باب تفاعل کی مثال جیسے : تنتیک ورث سے تنصاری

## مَّالون منبر الدُّونَ الْسَرَ والاعالات الذي والاعالات الذي الله والرياء والاعالون والرياء والاعالون

قالون کانام: واؤ اور یاء والا قالون قالون کا حکم: یه قالون کمل طور بروجو ی ہے

قا كۈن كامطلب

اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ ہروہ واؤاوریاء جو ہمزہ سے بدلی ہوئی نہو اگر باب اِفْتِحَال اور تَفُکُّلُ اورِ تُفُکُّلُ اورِ تُفُکُّلُ اورِ تُفُکُّلُ اورِ تُفُکُّلُ اورِ تَفُکُّلُ اور تِفَاعُلُ عَمَا بلے میں واقع ہوجائے تواسی واؤ اوریاء کو تاء یہ تبدیل کرنا اورتاء کا تاء میں ادعام کردینا واجب ہے باب اِفْتِحَال میں اکثر اہل مجاز کے نزدیک اور باب تَفُکُّلُ اورِ تُفَاعُلُ میں بعض اہل مجاز کے نزدیک ، لیکن اِنتَحَکُنَ یَسَیُونُ شَاذَہیں۔

> باب اِفْتِعَال كَى مِثَالَ () وأوكى مثال

جیسے انگور خواصل سی تفی او تکک واؤکو ناء سے تبریل کیا اور تاء کو تاء سی ادغام کیا تو انگوک بن گیا۔ ۱۱ یاء کی مثال

جیسے = اِنگستر جواصل میں کفا اِیسَسَرَ یادکو نادی تبدیل میا اور تاء کو تاء میں اد خام کیا تو اِنگستر بن گیا۔

باب تَفَعَّلُ كَى مِثَال @ واؤكى مثال جيس التعين جواصل سي ها توعد واؤ تاء سے شریل کیا تو تُتعَیّن بنا پھر ادنام کی کے لیے بہلا حوفی ساکن والم المؤلو المرورى بد تو يهلى تاء كوساكن كما يجريد كال الوات وي ميں من وصلى لائم لواتين بن ليا الله ياء كى مثال جسے = النسر جو اصل میں تھا تیس یادکہ تاءس تبريل كيا تو لتسكر بنا بهرادنام كرن كرك بطوف كاساك ہونا حزوری ہے تو پہلی تاء کوساکن کیا بچریہ محال تھا لو سے وہ ہا مهزه وهلی له ایم لو النسکر بن گیا باب تَفَاعُلُ كَي مِثَال ۵ واؤی مثال مسے = اتاعد جواصل میں تفا توان واؤكو تاء سے تبریل كیا تو تتاعد بنا بھر ادغام كرنے كے لئے بہلے وہ كاساكن بمونا مزورى بدتو ببلى تاءكو ساكن كيا بجريد محال تحالونها میں ہمزہ وصلی لے اسے توراتاعد بن گیا۔ Me Let (i) جيسه = إيّاسر جواصل مين تما تياسر يام تاء سے تبدیل کیا تو قتا سر بنا جو ادغام کرنے کے لیے ہلے وفی کاما ہونا ضروری ہے تو ہہلی تاء کو ساکن کیا بھریہ نمال تھا تو تقروع میں ہمزہ وصلی ہے آئے تو اِتّا مسر بن گھیا ۔

## قالؤن نمبره إسمَّمَ الشَّبَ والاخلون سين سين أسين اورجيم والاقالون

قالؤن کانام اسین سین اورجیم والا قالون قالؤن کا حکم ایر قالون آ دهاجوازی اور کشوها وجوبی ہے

قالۇن كامطلى

اس قانون کامطلب یہ ہے کہ اگر سین شین اورجیم س سے کوئی موفر باب اِفتِعَال کے فاء کلمہ کے مقابلے میں واقع ہوجائے لڑتائے افتعال کو ان موف کی جنس کرناہ جا ڈزیے پھر جنس کا جنس س ادنام کرنا واجب ہے۔ سسین کی مثال جیسے ۔ اِنتکھ کے جو اصل میں تھا اِسْتھ کے

منال جيسة إستمع جواهل مين تفا إستمع الشين كا إستمع الشين كي مثال جيسة إستمع جو اهل مين تفا إشتبع كي مثال جيسة إستنك جو اهل مين تفا إجتمل جيم كي مثال جيسة إجتمل جو اهل مين تفا إجتمل

قانون منسر في الملكة المنكر والا عاون صادمناد طا اورظاوالا قانون

قانون کا نام: صاد ضاد طا اور ظا والا قانون قانون کا حکم، اس قانون کی ایک مورت وجوبی بے اور باقی جوازی

قانون کامطلب منالہ اللی قانون کا مطاب یہ ہے کہ آگر ماد مناد طاء اورظاء میں سے کوئی صرف باب اِفت کال کے خاء کلمہ کے مقابلے میں واقع ہوجائے تو تائے افتخال کوط سے تبدیل کرنا واجب ہے ہے صورت میں اور اگر فاء کلمہ سے مقاملے میں طابع تو طاکا طامیں ہے اور اگر فاء کلمہ ظاہو تو ادفائ اور اظہار دو نوں جائز ہیں ادفائ اس طور برکہ طاکو ظاسہ تبدیل کرنا بھی ہے ہو اور اسکا برفکس ہیں ، اور اگر فاء کلر کے مقابلے میں صاد اور فاله واقع ہو تو ادفائم اس طور پر کہ وائز بیں ادفائم اس طور پر طاء کو صاد اور فاد بہ تبدیل کرنا درست ہے اور اسکا برفکس کی مثال درست ہے اور اسکا برفکس کے مثال درست ہے اور اسکا برفکس کی مثال

جيسے = إظَّلَبَ جو اصل سي تھا اِطْتَلَبَ

ظاءی مثال

صاعبی ممال جیسے ۔ اِظُطَاکَ جو اصل میں تھا اِظُتَکَ اورادغا کی حالتِ میں اِظُّلَکَ اور اِظَّلَکَ بِی جَا مُزہے ۔

صاحی مثال

صادی میں اسے واصطرر جو اصل میں تھا اِحدیث اور ادنا کی حالت میں اِحکیبر اور اسکا برعکس بعنی اِظّیر درست نہیں۔ ضادی مثال

میں دی میں جیسے ۔ اِحدُ طُرَبَ جواصل میں تھا اِحدُ رَبَ اور اسکا مِنکس یعنی اِطّرَبُ اور اسکا مِنکس یعنی اِطّربُ درست نہیں ۔

قَا لَوْنَ مُبِرَى إِنَّكُو النَّعَالَا قَالُونَ وَالْمُقَالَانَ الْمُؤْنَ وَالْمُقَالَوْنَ وَالْمُقَالُونَ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ وَلّهُ وَاللّهُ ولَا لَاللّهُ وَاللّهُ وَلّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ ول

قا بون کا نام، دال ذال اور زا والا مّا بون قا بون کا حکم، اس تمانون کی ایک صورت وجوبی بے اور یا قی جوازی

قالون كامطلب

اس قالون كاصطلبيه به كد اگر جات دال ذال اور زا میں سے کوئی حرف باب اِفتخال کے فاء کلے کے مقابلے میں واقع ہوجائے لوتائے افتعال کو دال سے شریل کرنا واجنب م صورت میں اور اگر فاء کلے کے مقابلے میں دال ہو تو دال کا دال میں ادعام کرنا بھی واجب سے اور اگر فاد کلہ ذال ہو توادغام اوراظماردولوں جائزیں ادغام اس طور ہے دال کو ذال سے تبدیل کرنا بھی درست سے اوراسکا برعکس بھی اوراگرفاء کل كمقابليس زا واقع بهوتو ادغام اوراظهاردولؤن جائزبين ادغام اس طور پرکہ دال کو زاسے تبدیل کرنا درست ہے اوراسکا برعکس مجو درست نیں۔ دال کی متال

جيس = إِذَّ بَرْ جُوامِل سِ مِنَا إِذْ تَنبَرَ ذال کی مثال

دال کی مثال جیسے = افتہ گئی اِذْ دُکر جو اهل میں تھا اِذْ تُکر اوراد غام کی حالت میں اِذ گر کر اور اِن کر کر کی جا ٹن ہے۔

رای میں جسے = اِزُدجر جواصل میں تھا اِرْ تَجر اور ادر ادعام کی حالت میں اِرْ حَجر اور اسکا برکس یعنی اِرْ حَجر ملح

قالون نمبر الثَّبَ التَّبَ والاقالون ناء والاقالون

قانون كانام، تاء والاقانون قانون کامکم، یہ قانون آدھا مے وجو بی اور آدھا جوازی ہے

علىجب تاءكو ثاء مەتىبىلى كىرى يائاءكوتاء مەتىبىلى كىرە توبۇراد نام كىرنا واجب ہے۔ قالۇن كامطلى

اس قالؤن کا مطلب یہ ہے کہ اگر تاء باب افت کال کے فاء کلمہ کے مقابلے میں واقع ہوجائے ادغام اواظہار دولؤں جائز ہیں ادغام اس طور ہر کہ تاء کو تاء سے تبدیل کرنا بھی ہے ہے اور اسکا بالعکس بھی لیکن بہلا قول بہتر ہے ہے جیسے = اِنتُنتَ اورادغام کی حالت میں اِنتَبت اور اِنتیت ہے بھا بھی جائز ہے ۔

قانون منبر ف خَرَّمُ كُلُّمُ ولا فالون في الماده حرفي والاقانون

قانون کانا)؛ گیارہ حرفی والقانون قانون کامکم، یہ قانون کد ما وجوری اور آدما جوازی ہے

تالون كامطلب

عانون کامطلب د وصورتوں برمشقل ہے

بهلی حمورت

اس مورت کامطلب یہ ہے کہ اگر ث ، ج ، د، د ز، س ، ش ، ض ، ض ، ط ، ظری سے حرف کوئی حرف باب اِفیدا کے عین کلمہ کے مقابلے میں واقع ہوجائے لو تائے اِفیدکال کوال حروف کی جنس کرنا جائز ہے اور پیم جنس کا جنس میں ادغام واجب ہے اور اگر تاء باب اِفیدکال کے عین کلم کے مقابلے میں واقع ہوجائے تو پیم ادغام کرنا جائز ہے ۔ ان سب كى مثاليل جيسه و انتترك المحتجر المحترك الحترك المعتدر ا

اب ان سب كى مثالي ادغام كى حالت سى جيسے و نَدْ تُرَ ، حَجَرَ ، عَدَّرَ ، حَجَرَ ، عَدَّرَ ، عَذَرَ ، عَذَال مِسے و قَدْل ، مثال جيسے و قَدْل ، فائده :

م ادغام کا بہ طریقہ جو کہ اس بہلی صورت کے تخت کیا جا تاہے بہ مشا بہت رکھتا ہے باب تُفعی ل سے جیسے ، ننظر بروزن مَرَّف تو دولؤں کے درمیان فرق کو ظاہر کرنے کے لئے اسکے فاء کلہ کو کمسرہ دینا جا نزہے جیسے ، ینڈر اور قِنگل

دوسرى هورت

اس صورت کا مطلب یہ ہے کہ اگران حوف سے سے کہ اگران حوف سے سے کوئی حرف باب تَفَکّلُ یا تَفَاعُلُ کے فاء کلمہ کے مقابلے میں واقع ہوجائے تو تائے تَغَکّلُ اور تَفَاعُل کو ان حرف کی جنس کر ناجائے اور کھر جنس کا جنس میں اد غام کر ناواجب ہے۔ اور اگر تاء باب تُفکّلُ یا تَفَاعُل کے فاء کلمہ کے مقابلے میں واقع ہوجائے تو چرادفام کرنا جا ئزیہے۔ کہ مقابلے میں واقع ہوجائے تو چرادفام کرنا جا ئزیہے۔ ان سب حرفوں کی مثالیں باب تَفکّلُ جیسے = تَشَکّ ، تَکُمّلُ ء تَدُخَمُهُ مَا لَکُلُ ، تَکُرُّنَ ، تَکُرُنْ ، تَکُرْنُ ، تَکُرُنْ ، تَکُرُنْ ، تَکُرُنْ ، تَکُرُنْ ، تَکُرْنُ ، تَکُرُنْ ، تَکُرُنْ ، تَکُرُنْ ، تَکُرُنْ ، تَکُرْنُ ، تَکُرْنُ ، تَکُرُنْ ، تَکُرْنُ ، تَکُرْنُ ، تَکُرْنُ ، تَکُرْنُ ، تَکُرُنْ ، تَکُرْنُ ، تَکُرْنُ ، تَکُرْنُ ، تَکُرْنُ ، تَکُرْنُ ، تَکُرُنْ ، تَکُرُنْ ، تَکُرُنْ ، تَکُرُنْ ، تَکُرُنْ ، تَکُرُنْ ، تَکُرْنُ ، تَکُرُنْ ، تُکُرُنْ ، ت

تَظَلَّمُ اورتاء كى مثال جيس = تَتَرُ كَ م



ان سب حرفوں کی مثالیں باب تُفَاءُلُ جیسے = تَغَابِکَ ، تَجَامُلُ ، تَدَافُ تَذَ اکْرَ ، تَزَالَفَ ، نَسَاحَعَ ، تَشَابِحَه ، تَشَابِحَ ، تَصَابِرَ ، تَصَارُه تَطَالَبَ ، تَظَالَمَ ، اور تاء کی مثال جیسے = تَدَادُک ۔

اب ان سب کی مثالیں ادغام کی حالت میں جیرے۔
باب تَفُقُّلُ جیسے۔ اِنْبَیْنَ ، اِجَّمَّلُ ، اِدَّغَمَّمَ ، اِنْکُرَرُ،
اِنْکُنْکَ ، اِسْتَمَّعَ ، اِنْنَکْبُکُ ، اِصَّبَرَ ، اِنْکُرَتَ ، اِنْکُلْکَ ، اور تام کی مثال جیسے ۔ اِنْکُرُکُ کُرِرِ اِنْکُری مثال جیسے ۔ اِنْکُری کے ۔
اِنْکُلُمْکَ ، اور تام کی مثال جیسے ۔ اِنْکُری کے ۔

اب ان سب كى مثالين ادغام كى حالت مين باب تفاعُل جيسة إن كَابئت ، إنجّامَل ، إِذَّاغَمَ النَّالُا رازًا لَفَ ، إِسْرَامَعَ ، إِسْرَابَهُ ، إِصْرَابُرَ إِضَا رَبَ ، إِظَّالُا إِنْزَالُمَ ، اور تاء كى مثال جيسه وانتّارُك ،

قا نؤن کا نام: حروف سمسی اورقمری والا قانون قالون کا حکم: اس قانون کی ایک صورت وجوبی ہے باخی جوازی

قانون کامطلب، قانون کامطلب سمجھے سے پہلے بطور تمہید کے چند باتوں کا جاندا مزوری ہے۔ OFD THE

مروف شمسيد

حروف ستمسیت ان حروف کو کمیتے ہیں جن میں الام تعریف مُدغم ہو آہے ،کل تیرہ خروف ہیں ، س، ش، ص، ف م ط، ظ ، ت ، د ، ن ، ر ، ز ، ن ، اور حروف ستمسیتہ کو حروف سیسیت کو حروف سیسیت اسلیم کمیتے ہیں کہ سیمسی منسوب ہے سیمس کی طرف اور صمی سورج کو کمیتے ہیں جسس طرح سورج کے آئے سے ستارے ہوں جاتے ہیں اسی طرح حروف سیمسیتہ کے آئے سے لام تحریف ہوں جاتے ہیں اسی طرح حروف سیمسیتہ کے آئے سے لام تحریف ہوں جاتا ہے ۔

مروف قمرية

حروف قمریت ان حروف کو کمہتے ہیں جن میں لامِ تدریف مدغم نہیں ہوتا ہے۔ حروف شمسیتہ کے علاوہ سارے عروف قمریتہ ہیں۔ حروف قریتہ کو حروف قمریتہ اسلی کمہتے ہیں کہ قری منسوب ہے قرک طرف اور قرحا نز کو کمہتے ہیں ، جس مجھ طرح جا ند کے آئے سے ستارے برقرار دہتے ہیں اسی طرح عوف قریتہ کا آنے سے لامِ تعریف بر قرار رہتا ہے۔

قالون کامطلب اس قالون سی مرف قمید کو بال راجایت بی اس قالون کامطلب یہ ہے کہ اگر حروف شمیت میں سے کوئی حرف آخریف تعریف میں سے کوئی حرف لام تعریف کو بعد واقع ہوجائے کو لام تعریف کوان حروف کی جنس کی جنس میں ادغام کرنا بھواجہ ہے۔ اور اگر حروف محمیل سے کوئی حرف لام ساکن غیر تعریف کو بن حروف کی جنس کرنا جا فرجے اور بھر جنس کا جنس میں ادغام کرنا واجب ہے۔ سوائی راکی رامیں جنس کا جنس میں ادغام کرنا واجب ہے۔ سوائی راکی رامیں جنس کا جنس میں ادغام کرنا واجب ہے۔ سوائی راکی رامیں جنس کا جنس میں ادغام کی موجب ہے۔

لام ساكن غير تعريف كو داءكى جنس كرنا بعى واجب ب

# الف لام تعريف كى مثال ، النّذَاكِرُ ، النّذَاكِرُ ، النّذَاكِرُ ، النّذَاكِرُ

الف لام غيرتولون كى مثال ا بَلُ سَوَّكَتُ الْاِكْسَةَ وَكُنْ الْمَاكِلِةَ وَلَى مَثَالِكَ راكى مثال جيساء قُلُ الرَّبِ .

# مَّا لَوْنَ لَمْ بِرِ اللَّهُ لَكُمُ وَ وَاللَّ قَالُونَ لَمُ لَكُمُ وَ وَاللَّ قَالُونَ

قالون کانام: لکم یک مُر والا قالون قالون کا حکم! یہ قالون جوازی ہے۔ قالون کا مطلب،

قوانين متال قوانین کو افروع کی صریع چند تمید ان کاجانیا عزوری ہے تهيد ( اعلال تعريف اعلال کا لغوی منی ہے شریلی کرنا اوراعلال کی امه طلاحی تعریف یہ ہے کہ معنل کے قواعد سے مرف علت میں کسی عی قسم کی تبدیلی کرنا اعلالیہ تعلیل کہلاتا ہے۔ اور سبعی مطلقًا تغیرہ تغیرو تبدیلی پر تعلیل کا اطلاق ہوتا ہے جاہے وہ تغیر و تبدل وف علت میں ہویا ہمزہ و عیرہ میں۔ اعلال کی تین قسمیں ہیں 0 اعلال بالحذف الله اعلال بالقلب الله اعلال بالاسكان 1 اعلال بالحنرف اعلال بالحذف يعنى كسى حرف كو حذف / نا (١) اعلال بالقلب ا ولال بالقلب بعن ممى و ف كو دوسي حرف ب تبريل كرنا. اعلال بالاسكان يعنى سى متحرك حرف كوساكن كردينا تمهير @ تخفيف كى تعريف مهموزی قواند کے دریعے ہمزہ س جورد وبدل ہوتا ہے اسکو تحقیق مہم ہیں ا

## تمہیر ادنام کی تعریف مضاعف کے قوائد کے ذریعے نے دوہم میں منانے حرفوں میں سے ایک کو دوسرے میں داخل کر کے مشدد بنانے ادغام کمیتے ہیں۔

## قانون نمبر () يَعِدُ بَهَبُ والاقانون

قَالُون كَانَام: يَعِينُ كِهَبِ وَاللَّقَالُون قَالُون كَامَام: يه قَالُون مَكِل طور يروجوبي ہے

قالون كامطلب:

اس قالذن کا مطلب یہ ہے کہ ہروہ واؤجومظار میں علامیت مضابع مفہ توج اور کسرہ کے درمیان واقع ہو یاعلام مصابع مغیرے اور فتح کے درمیان واقع ہو آتو ایسے کلمہ میں جا عین کلی یا لام کلہ حرفہ حلق ہر تو ایسے واؤ کو حذف کرناوام جیسے ۔ وَعَلَ سے یَعِنُ جو اصل میں کو عین تھا اورجیے ۔ وهب سے یَهُنُ جو اصل میں کو هن تھا اورجیے ۔ وهب سے یَهُنُ جو اصل میں کو هن تھا اورجیے ۔ وهب سے یَهُنُ جو اصل میں کو هن تھا

> قانون نمبر القامة اوراستقامة والاقانون قانون كانام، اقامة واور استقامة والاقانون قانون كامام، يرقانون مكل طور يروجوبي به

(F)

قالؤن كامطلب،

قانون کامطلب سمجھے سے ہملے اس بات کاجانتا ضروری ہے کہ التقائے ساکنیں کی دوقسیں ہیں۔ (۱) التقائے ساکنیں تنوین اور (۱) التقائے ساکنیں غیر تنوینی .

(ا) التقائے ساکس غیرتنوین التقائے ساکس غیرتنوین اس التقائے ساکس کو کہتے ہیں جس میں دوساکنوں میں سے کوئی ساکن لؤن تنوین نہ کو کہتے ہیں جس میں دوساکنوں میں سے کوئی ساکن لؤن تنوین نہ ہو۔ جیسے = اِقَامَة مُ جو اصل میں اقْوَا مُ مُ مَّا ، وَاوْکَى حرکت بِهِ کو دیدی اور واؤ کو الف سے تبدیل کیا تو اِقَاآ مُ مُ بن گیا جرافاً اُمُ میں سے الذکو گڑی گراکر اسکے عوض آخرین تا دمتحرک لے آئے تو اِقَامَة مُ بن گیا ۔

مطلب

اس قانون کامطلب یہ ہے کہ اگر کسی مصدر میں التقائے ساکنیں تنوین کے ملاوہ کسی اورجہ وجہ سے کوئی حرف گرچائے تو العکا اس حرف کر عوض کر خوب تائے متحرکہ لا نا واجب ہے۔

مكر لُغَدَّ اورما تُحُ سُاز بين. جيسه - اِقَامَةُ اوراشِيقَامُا عَلَيْهِ اوراشِيقَامُا عَدِ اللهِ السُيقَامُا عَ اللهِ السُيقَامُ اللهِ السُيقَامُ اللهِ السُيقَاءُ اللهِ السُيقَاءُ اللهِ اللهِ السُيقَاءُ اللهِ اللهِ السُيقَاءُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ ا

(Irr)

مًا لؤن منبر عبي مع والا قانون عبد والا قانون

قَالُون كَانَام: عِنَى قُوالا قَالُون قَالُون كَاحِكِم: يَهِ قَالُون مَكِل طُور يُرُوجِوبي ہے

قالفنكامطلب

اس قانون کامطلب یہ ہے کہ ہروہ واؤجوممرر کے فاء کلر کے مقابلے سب واقع ہوا وروہ مصدر فقل و کے وزن پر ہو اور اسکے مضابع معلوم میں واؤ حذف ہوئی ہو تو اس واؤکی کار اسکے مضابع معلوم میں واؤ حذف ہوئی ہو تو اس واؤکی کار اسکے عومیٰ میں آخر میں تاء لانا ما بدر کو دیکر اس واؤکو حذف کر کے اسکے عومیٰ میں آخر میں تاء لانا

واجب مي جيسے = عِدَة حواصل ميں وَعُرفُ تفا ـ

قَانُونَ مُنْبِرُ مِيْمُولُو وَالْقَانُونَ مِيْمُولُو وَالْقَانُونَ مِيْمُولُو وَالْقَانُونَ

قالون كانام ، مِيْكَادُ وَاللَّقَالُون

قالون کا حکم ، یہ قانون مکل طور بروجو بی ہے

## الم اسك بعدد وحرف الك جنس كواقع نه بهون اورك

قالون كامطلب

اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ واؤ ساکن غیر مریز کمرہ کے معابلے کہ بنا جاتی ہے ہوئی کا مطلب یہ ہے کہ واؤ ساکن غیر مریز کمرہ کے معابلے کی بنا جاتی ہے ہوئی اس واؤ کے حرکت دینے کا کوئی سب موجود مرہو۔ بیسے یہ مینکا کی جو اصل میں تھا مونکا کی اور احترازی مثال جیسے پھاڑے کوئی جو اصل میں تھا اور احترازی مثال جیسے پھاڑے کوئی جو اصل میں تھا اور زرج کے وادر احترازی مثال جیسے پھاڑے کا در احترازی مثال جیسے پھاڑے کی سال میں تھا اور زرج کے وادر احترازی مثال جیسے پھاڑے کے در احداد کوئی سب تھا اور زرج کے در احداد کی سب تھا اور احترازی مثال جیسے پھاڑے کی سب تھا اور احترازی مثال جیسے پھاڑے کی سب تھا اور احترازی مثال جیسے پھاڑے کی سب تھا اور احترازی مثال جی در احداد کی سب تھا اور احترازی مثال جی در احداد کی سب تھا اور احداد کی سب تھا کی سب تھا اور احداد کی سب تھا ہے کی سب

قالون تنبر ﴿ وَعَدُ تَ وَالاقالون وَعَدُ تَ وَالاقالون

قالون کانام، وَعَدُ تَ والا قالون نالون کاحکم، یہ قانون مکل طور بروجو،ی ہے

قانون كامطلب

اس قانون کامطلب یہ ہے کہ ہرو کم وہ دال ساکن جس کے بعد تاء مترک ، علاوہ تائے افتعال کے واقع ہو تو اس دال کو تاء کی جنس کے بعد شاء مترک ، علاوہ تائے افتعال کے واقع ہو تو اس دال کو تاء کی جنس کے بعد میں ادغام کرنا واجب سے جیسے = وُعَدُ تَّ جو اصل میں کوعَدُ تَ تھا ، احترازی مثال جیسے = ایجھ نہر یا ای بر جواصل میں اد نگر تھا ،

قانون منبر المحد العداشاح واللقانون الميد العداشاح واللقانون الموراشاح واللقانون الموراث المون كانام و أعد العراشاح واللقانون العدادة المون المحلم و يد قانون كل طور يرجوازي بيد

قالون كامطلب

اس قالون كامطلب يم يمكم بروه واؤمضموم يامكسوا

جو کلمہ کے ضروع میں واقع ہوجائے اور اسے بعد دوسری واؤ متولاً
مذہویا واؤ مضموم عین کلمہ کے مقابلے میں واقع ہوجائے تو ایسی طا
کو ہمزہ سے برات جا قربے ۔ جیسے ۔ اُعِدَ جو اصل میں وُعِدَ تھا اور اِنساح جو اصل میں ویڈائے تھا اور جیسے : محص قا کی جو اصل میں اُدور اسل میں اُدور کو تھا ۔ اور اُد گرو جو اصل میں اَدور کو تھا ۔

قانون منبر ﴿ وَحِلَ كُوْجُلُ والاقانون وَحِلَ كُوْجُلُ والاقانون

قانون کانام ، و حل کو جل و وال قانون قانون قانون کا مکم ، یه قانون مکمل طور برجوازی به قانون کا مطلب ،

اس قانون کامطلب ہے ہے کہ مثال واوی کاہروہ اب ہوتو اسکے مضابع معلوم باب جو علیم کینکار ورن برہوالکی خدوف الفاء ہوتو اسکے مضابع معلوم میں اصل کے علاوہ تین طریقوں سے برٹر دھنا جا ٹنز ہے ۔ جیسے = وَجِلَا یُو جَلْ سے کا جُلْ ، کینجل میں بینجل میں بھر ھناجا ٹنز ہے ۔ جیسے = وَجِلَا یُو جَلْ سے کا جُلْ ، کینجل میں بینجل میں بھر ھناجا ٹنز ہے ۔

قالون منبر الواعد والاقالون عبدن القالة الون عبدن القالة الموالة المواقعة ا

قانون كانام، أواعِن والاقانون من الواعِن والاقانون من المان كان من المان كالمورم وجوبى بها قانون كل طورم وجوبى بها

Ta a

فائون کامطلب اس قائون کامطلب یہ ہے کہ جب کسی کلے کے ابتداء یں دو وار متحرک ایک ایک ایک ای ساتھ واقع ہوں تو پہلی واوکو ہمزہ سے نبربل کرنا واجب ہے جیسے ۔ اُوَاعِنُ جو اصل میں وَوَاعِنُ تَا اور اُوْیُعِنْ جو اصل میں وُوُریْجِنْ عَالَیْ

قانون منر في يُوسَرُ والاقانون يُوسَرُ والاقانون

قالون کانام، گو سر والا قالون قالون کامکم: یہ قالون مکل طور پروجوبی ہے

قانون كامطلب

اس قالون کامطلب یہ ہے کہ یاء ساکن نفیر مدغم بجد طمہ واؤ ہو باق ہے ہے افتحال کے فاء کلے کے مقابلے میں واؤ ہو باق ہے ہے کہ افتحال کے فاء کلے کے مقابلے میں واقع نہ ہو جیسے و یو سر وجواصل میں یکیسر و اور احترازی مثال جیسے و ایک سے انسی ک

وَعَدَ يَعِدُ عِدَةً فَهُوَ وَاعِدُ وَاعِدُ و وُعِنَ الْحِينَ الْمُوعَدُّ عِدَةً فَذَاكَ مَوْعُوْنَ الْحَاكَ مَوْعُوْنَ الْحَاكَ مَوْعُوْنَ لَدُ يَهِ لَ لَمُ يُوْفَقُ لَا يَهِ لَا يُوْفَقُ لَنَ يُتَحِدَ لَنَ يُتُوفَقُ اَلْاَمُرُ مِنْهُ : عِنْ لِتُوْعَدُ لِليَعِنُ لِيُوْعَدُ وَالنَّى عَنْهُ: لاَتَعِدُ لاَتُوْعَدُ لاَيُوعِدُ لاَيُوعَدُ اَلظُّوْمِينَهُ: مَوْعِدٌ مَوْعِدَانِ مَوَاعِدٌ مُويْعِدٍ والْالَةُ مِنْهُ: مِنْهُنْ مِنْهُ مِنْ مِنْهُ مَانِ مَوَاعِدُ مُوَيْعِدٌ مِيْكُنَةُ مِنْعُنَتَانِ مَوَاعِثُ مُونِعِدَةً

مِيْعَادٌ مِيْعَادَانِ مَوَاعِبْدُ مُو يُعِيْدُ ومُوَيْعِيْدُ

وَافْعُلُ النَّفْضِيْلِ الْمُدَكِّرِ مِنْكُ : آَوْعَدُ اَوْعَدَانِ اَوْعَدُوْنَ اَوَاعِدُ اَوْ يُعِدُ وَ الْمُؤْنِّنِ مِنْهُ: وُعُدىٰ وُعُدَيَانِ وُعُدَيَاتٌ وُعُدَيَاتٌ وُعُدَىٰ وفعل التعبي منه:

مَا آؤَعَدَهُ و اَوْعِنْ بِهِ و وَعُنَ يَا وَعُنَ ثُ

	اسمفاعل	اسم مفعول		
	وَاعِنْ ا			
	واعدان	مَوْعُوْنَ	فعلماضي فيحول	المضارع معلوم
	وَاعِدُونَ	مُوْعُودُ دُانِ	وُعِدَ أُعِدَ	يَعِنْ
		مَوْعُودٌ وُنَ	وُعِينَ الْعِدَا	يُعِدُانِ
	وَعَدَهُ		وُعِدُوا.	يُعِدُّونَ
	و سا و	مُوْعُوْدُنُ	وُعِدَثُ	تُعِدُ
	وعدو	مَوْعُود دَيَّان	وُعِدَتًا.	تُعِدَانِ
	وعر	مَوْ عُوْدُدُاتُ	وُعِدُنَ عُدِينَ	يَعِدُنَ
	وعداء			
	وُعْدَانُ وَ	مَوَاعِيْدُ	وُعِدُتَّ وُعِدُتَّ	تَعِينُ اللهِ
	وعاد ، إعاد .		وُعِدُ تُما .	تَعِدَانِ
	و عود و	مُو يُعِيْلُ	وُعِدُ تُمْ	تَعِدُونَ
		مُونِعِيْدَةً	وُعِدُتِّ.	تَعَدِينَ
	اُوَيْعِنْ .		وعيدتما	تُعدِّدان
			وعدتن.	تَعِدُنَ
	واعدة			
	وَاعِدَ تَانِ		وُعِدُتُ.	أعد
	واعدات		وُعِدُنَا ,	نعن
	آوَاعِنْ .			
	وعرو			19,000
	أُوْيَعِدَةٌ			BEN S
				Line &
1				

ى غائب معلوم	1- 3	مرغائب معلوم ن	امرحا فرمعلوم ا
لاَ يَعِينُ	ال تَعِنُ	لِيَعِنَ	عد
لاً يَعِدَا	لاَ تَعِدَا	ييعدا	100
لاَ يَعِدُوا	لاً تَعِدُوا	يَيَعَدُوا	عدُّوْا
لا تُعِدُ	الا تَعِدِيُ	لتُعدُ	عدى
لاً تَعِدَا	ال تعرا	لتُعِدَا	عِدَا
لأيعِدُنَ	الُ تَعِدُنَ	لَيُعِدُنَ	Voic
الُ أُعِدُ		لاَعِدُ	
الَ نَعِينُ	لاَ تَعِينَ نِيَّ	لنعن	عدن ت
	لاَ تَعِدَآتِ		عدان
لاَ يَعِدُنَّ	لاَ تَعِدُ قَ	ليَعِدَنَ	عدن
ال يَعِدَ آنِّ	لاً تَعِدِنَّ	ليَعِنَآنَ	عدية
الأيعِدُنَّ	ال تَعِدَآنَ	ليَعِدُنَّ	عدات
ال تَعِدَ نَ	لا تَعِدُ نَاتَةٍ	تَ تَ عَدَيّاً	عَدُّنَاتَ
الا تَعَدَآنِ		لتَعَدَّانَ	
الاَ يَعِيدُ نَانِ	لاَ تَعْدَنُ	لِيَعِدُنَّانَّ	عدَن
ال أعِدُ نَ	لاتعيدن	الاعدن	عَنُ نُ
لا نَعِنَ نَ	الا تعدن	النعيد ت	عد ن
1111			
الأيعِدُنَ		ليعِدُن	
الا يَعِدُ نَ		اليَعِنُ نَ	
ال تَعِدَنُ		لِتَعِدَنُ	
الدَاعِدَنُ		لاُعِدَنُ	
الأنعَدُنُ		لِنَعَينَ نُ	
1			

باب دوم: تلافى مرد مرف مىغيرمنال واوى ازباب فَيِلَ يَغُلُ جيس - الْوَجَلُ دُرنا وَجِلَ يُوْجَلُ وَجُلاً فَهُوَ وَاجِلُ

(اِنْ أُجِلَّ) و وُجِلَ يُوْجِلُ وِجُلاً فَذَاكَ مَوْجُولًا

لُمْ يَوْجَلُ لَمْ يُوْجَلُ، لَا يَوْجَلُ لَا يُوْجَلُ لَا يُوْجَلُ لَنُ يَوْجَلُ لَنُ يَّوْجَلَ لَنُ يَّوْجَلَ

(مِيْنَاهُ وَالنَّالُ مُ الْمُوْجَلُ الْمُؤْجِلُ الْمُؤْمِلُ الْمُؤْجِلُ الْمُؤْجِلُ الْمُؤْجِلُ الْمُؤْمِلُ اللّهُ الْمُؤْمِلُ الْمُؤْمِلُ الْمُؤْمِلُ الْمُؤْمِلُ الْمُؤْمِلُ الْمُؤْمِلُ الْمُؤْمِلُ اللّهُ اللّهُ الْمُؤْمِلُ اللْمُؤْمِلُ اللْمُؤْمِلُ اللْمُؤْمِلُ اللْمُؤْمِلُ اللْمُؤْمِلُ اللْمُؤْمِلُ اللْمُؤْمِلُ اللْمُؤْمِلُ اللْمُولُ الْمُؤْمِلُ اللْمُؤْمِلُ الْمُؤْمِلُ اللْمُؤْمِلُ الْمُؤْمِلُ الْمُؤْمِلُ

الْقَارُفُ مِنْهُ: مَوْجِلٌ مَوْجِلُ مَوْجِلُ مَوَاجِلٌ مُوَيْجِلٌ مُوَيْجِلٌ مُوَيْجِلٌ مُويْجِلٌ مُويْجِلٌ مُويْجِلٌ مَوَاجِلُ مُويْجِلٌ مَوَاجِلُ مُويْجِلٌ وَيُجِلُ مَوْيُجِلٌ مَوَاجِلُ مُويْجِلٌ مَوَاجِلُ مُويْجِلٌ مَوَاجِلُ مُويْجِلٌ مَوَاجِلُ مُويْجِلٌ وَيُجِلُ مَوْيُجِلٌ مَوَاجِلُ مُويْجِلٌ مَوَيْجِلٌ مَوْيُجِلٌ مَوْيُجِلٌ مَوْيُجِلٌ مَوْيَجِلٌ مِنْ مَوْيَجِلٌ مَوْيَجِلٌ مَوْيَجِلُ مَوْيَجِلٌ مَوْيَجِلٌ مَوْيَعِلْ مَوْيَعِلْ مَوْيَعِلْ مَوْيَعِلْ مَوْيَعِلْ مَوْيَعِلْ مَوْيَعِلْ مَوْيَعِلْ مَوْيَعِلْ مَوْيَعِلًا مَوْيِلُ مَوْيَعِلْ مَوْيَعِلْ مَلْ مَوْيَعِلْ مَوْيَعِلًا مَوْيَعِلْ مَوْيَعِلْ مَوْيَعِلْ مَا مَوْيَعِلْ مَا مَوْيَعِلْ مَا مِنْ مَوْيَعِلْ مَا مِنْ مَا مِنْ مَا مِلْ مَوْيَعِلًا مَا مِنْ مَوْيَعِلًا مَا مِنْ مَوْيِلُ مَا مِلْ مَوْيِكُ مِنْ مَا مِنْ مَا مِنْ مَا مِلْ مَا مِنْ مِنْ مَا مِنْ مَا مِنْ مَا مِنْ مَا مِنْ مَا مِنْ مَا مَا مِنْ مِنْ مَا مِنْ مَا مِنْ مَا مِنْ مُولِي مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مَا مِنْ مَا مَالِهِ مَا مِنْ مَا مِنْ مَا مِنْ مَا مُنْ مِنْ مِنْ مَا مِنْ مِنْ مَا مِنْ مَا مِنْ مَا مِنْ مِنْ مَا مِنْ مَا مِنْ مَا مِنْ مَا مِنْ مَا مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مَا مِنْ مِنْ مِنْ مَا مِنْ مَا مِنْ مَا مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مَا مِنْ مَا مِنْ مِنْ مَا مِنْ مَا مِنْ مَا مِنْ مَا مِنْ مَا مِنْ مَا مِنْ مِنْ مَا مِنْ مَالِمُ مَا مِنْ مَا مِنْ مِنْ مَا مِنْ مَا مِنْ مِنْ مَا مِنْ مَا مِنْ مَا مِنْ مَا مِنْ مِنْ مَا مِنْ مَا مِنْ مِنْ مَا مِنْ مَا مِنْ مَا مِنْ مِنْ مَا مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مَا مِنْ مَا مِنْ مَا مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مَا مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مِن

مِيْجَلَةً مِيْمَلَتَانِ مَوَاجِلُ مُوَيْجِلَةً

مِيْجَالٌ مِيْجَالُ نِ مَوَاجِيْلُ مُوَيْجِيْلٌ وَمُوَيْجِيْكُ وَمُوَيْجِيْكُ

واَفْعَلُ تَفْضِيلِ الْمُذَكِرِّمِنْهُ: اَوْجَلُ الْمُذَكِرِّمِنْهُ: اَوْجَلُ الْمُذَكِّرِمِنْهُ اَوْجَلُانِ اَوْجَلُونَ اَوَاجِلُ اُورْجِلُ الْمُؤنِّنِ مِنْهُ: والمُؤنَّنِ مِنْهُ:

وفِعْلُ النَّجْبُ مِنْكُ: وَجُلْيَانِ وُجُلْيَاتٌ وُجُلِيَاتٌ وُجُلِيًا فَ وَجَلِيًا مِنْكُ:

مَا أَوْجَلُهُ وَاوْجِلُ بِهِ و وَجُلُ يا وُجُلُتُ

## باب سوم، فلائي مرد مرف معفر مثال واوى ازباب فَعَلَ يَعْفَلَ . ل

جيس، الوَضَعُ (ركِمنا) (يَعَبُوالاَّالُونِ) وَضَعَ يَضِعُ وَصَنعًا فَهُوَ وَاصِعُ والنَّهِ ﴿ وَالْفِيمُ عَلَيْهِ وَصَنعًا فَهُو وَالْمِعِ وَالْمِعِ وَصَنعًا فَذَاكَ مَوْمَنوع وَمَنعًا فَذَاكَ مَوْمَنوع وَصَعَا فَذَاكُ فَعَالِهُ وَصَعَا فَذَاكُ وَمَوْمَ وَصَعَا فَذَاكُ وَمَنْ مَا اللّهُ مَا اللّهُ مَا اللّهُ مَا اللّهُ مَا اللّه مَا اللّه مَوْمَنوع وَصَعَا فَذَاكُ وَمُنوع وَصَعَا فَذَاكُ وَمَنْ مَا اللّهُ مَا اللّهُ مَا اللّهُ مَا اللّهُ اللّهُ مَا اللّهُ مَا اللّهُ مَا اللّهُ مَا اللّهُ اللّهُ مَا اللّهُ مَا اللّهُ مَا اللّهُ مَا اللّهُ اللّهُ مَا اللّهُ مَا اللّهُ اللّهُ اللّهُ مَا اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ

كُمْ يَضَعُ كُمْ يُوْضَعُ ، لا يَضَعُ لا يُؤضَعُ ، لَنُ يَضَعَ لَنُ يَّخُوضَعَ

الارمنه: منَحُ لِتُوْضَحُ لِيَضَحُ لِيُوْضَحُ

والنيءنه: لا تُضَعّ لا تُؤْضَعُ لا يَضَعُمُ لا يُضَعُّمُ لا يُؤْخِنهُ

الظرفُ منه: مَوْضِحٌ مَوْضِكًا مَوْاضِحٌ مُوَيْضِحٌ

ويداد والله مُونِين مُواضِع مُونِين مُواضِع مُونِين م

و اَفَعَلُ النَّفُضِيْلِ المُذَّكَّرِمِنُهُ: آوْضَعَانِ آوْضَعُونَ أَوَاضِحُ أُوَيْضِحُ وَ الْهُ وَنَّتِ مِنْكُ: وَضَعَىٰ وُضَعَيَانِ وُضَعَيَانِ وُضَعَيَاتُ وُضَعُ وُضَعُ وُضَعًا

وَفِيْلُ النَّكِيْ مِينَ فَيَ مِينَ فَي مِينَ إِلَّهُ مِنْ مِينَ إِلَّهِ وَوَضَّعَ لِا وَضَّعَ لِا وَضَّعَ لِا وَضَّعَ لِا وَضَعَ لِا وَضَعَ لِا وَضَعَ لِا وَضَعَ لِا وَضَعَ لِا وَضَعَ لَا وَضَعَ لِا وَضَعَ لَا وَسَعَ لَا وَسَعَلَا لَا إِلَّا وَسَعَ لَا وَسَعَ لَا وَسَعَ لَا وَسَعَ لَا وَسَعَ لَا وَسَعَ لَا وَسَعَ لَا

(P)

اب جهادم: الرثي مرحور صغير مثال واوى ازباب فَحِّلُ الْمُعُولُ ... جيسه الُورُمُ (سوجنا) ورم ورم ورم الرم ورم ورم ورم ورم ورم ورم ورم ورم ورم المؤوالا تالون المراح و ورم المورم ورم المؤوالا و المراح و ورم المؤوم ورم المؤوالة الله المؤرد و المراح المؤرد المؤرد وربي المؤرد و المراح الم

مُ يَرِمْ لَمُ يُؤْرَمُ ، لا يَرِمُ لا يُؤرَمُ ، لَنْ يَّرِمَ لَنْ يَّرِمَ لَنْ يَّرُمَ لَنْ يَّرُورَمَ

الامرمند: رِمْ لِتُوْرَمْ لِيَرِمْ لِيُورَمْ

النَّهُ عنه : لاَ تَرِمُ لاَ تُورُمُ لاَ يُرِمُ لاَ يُورُمُ لاَ يُورُمُ لاَ يُورَمُ

لْطُوْمِنَهُ: مَوْرِمْ مَوْرِمْ مَوْرِمْ مَوْرِمْ مَوْرِمْ

(سيدادٌ والافالان) والله منهُ: عِيْرُمُ مِيْرُمَانِ مَوَارِمُ مُو يُرِمَةً مِيْرُمَةً مِيْرُمَةً مِيْرُمَنَانِ مَوَارِمُ مُو يُرِمِّةً مِيْرُامَةً مِيْرُامَانِ مَوَارِيْمُ مُو يُرِيِمَةً مِيْرَامُ مِيْرَامَانِ مَوَارِيْمُ مُويُرِيْمَةً ومُويْرِيْمَةً

راُنُولُ النَّفَيْ اِلْمُذَكَّرِ مِنهُ: اَوُ رَمُ اَوُ رَمُ اَوْ رَمُانِ اَوْ رَمُونَ اَوْ ارْمُونَ اَوْ ارْمُ و اُو يُرِمُّ والمؤنّ في منك : والمؤنّ وُرُمْنَ وُرُمْنَانِ وَرُمُنَاتٌ وَرُمْنَاتٌ وَرُمْنَاتٌ وَرُمَّ و وَرُدُومِ لَى

الله النَّجُرُّ مِنْكُ: مَا أَوْرَمَ لِهُ و أَوْرِمُ بِهِ و وَرُمَ بِا وَرُمَ اللهِ و وَرُمَ بِا وَرُمَنَ باب بخيم: ثلاثى مجرد مرف صغيرمنال واوى ازباب فَعُلَ كَفُعُلُ اللهُ مِنْ مُورِ مَنْ مِنْ مِنْ مِنْ اللهُ كَفُعُلُ كَفُعُلُ كُفُعُلُ اللهُ مِنْ مِنْ اللهُ مِنْ مِنْ اللهُ مِنْ اللهُ مِنْ اللهُ مِنْ اللهُ مِنْ اللهُ اللهُ اللهُ مِنْ اللهُ ال

وَسُمَ يَوْسُمُ وَسَامَةً فَهُو وَسِيْمٌ اللهِ اللهُ مَوْسُومٌ وَسَامَةً فَهُو وَسِيْمٌ وَسَامَةً فَهُو وَسِيْمٌ وَسِيمَ وَسَامَةً فَهُو وَسِيمٌ وَسِيمَ وَسَامَةً فَهُ الْ مَوْسُومٌ وَسَامَةً فَهُ الْ مَوْسُومٌ وَسَامَةً فَهُ الْ مَوْسُومٌ وَسَامَةً فَهُ الْ مَوْسُومٌ وَسَامَةً فَهُ اللهُ مَوْسُومٌ وَسَامَةً فَا اللهُ مَوْسُومٌ وَسَامَةً فَا اللهُ مَوْسُومٌ وَسَامَةً فَا اللهُ مَوْسُومٌ وَسَامَةً وَسَامَةً وَسَامَةً وَسَامَةً وَسَامَةً وَسَامَةً وَسَامَةً وَسَامَةً وَسَمْ وَسِيمًا وَسَامَةً وَسُومٌ وَسَامَةً والسَامَةً والسَامَة

لَمْ يَوْسُدُ لَمْ يُوسَمُ لا يَوْسُمُ لا يُؤسَمُ لا يُؤسَمُ لَن يَوْسَمُ لَنَ يُوسَمُ لَنَ يُوسَمُ

الطرف منه : مُوسِمُ مَوْسِمًا مَوْسِمَانِ مَوَاسِمُ مُوَيْسِمُ

(ميعادٌ والاقان ) والالة منك: مِيْسَمَّ مِيْسَمَانِ مَوَاسِمُ مُوَيْسِمَّ مِيْسَمَتُ مِيْسَمَتَانِ مَوَاسِمُ مُوَيْسِمَةً مِيْسَمَةً مِيْسَمَتَانِ مَوَاسِمُ مُوَيْسِمَةً مِيْسَامٌ مِيْسَامَانِ مَوَاسِيْمُ مُوَيْسِيَمُ ومُوَيْسِيَهُ

واَفْعَلُ النَّفَضِيُ المِنْكُرِ مِنْكُ ؛ وَالْفَعُلُ الْوَالِيمُ وَالْوَيْسِمُ وَالْوَالْوِيْسِمُ وَالْوَالْوِيْسِمُ وَالْوَيْسِمِ وَالْوَيْسِمِ وَالْوَيْسِمِ وَالْوَيْسِمِ وَالْوَيْسِمِ وَالْوَالْسِمُ وَالْوَالِيمُ وَالْوَالْسِمُ وَالْوَالْسِمُ وَالْوَالْسِمُ وَالْوَالْفِيْسِمِ وَالْوَالْسِمُ وَالْوَالْسِمِ وَالْوالْفِي وَالْسِمُ وَالْمِلْسِمِ وَالْمِلْسِمُ وَالْمِلْسِمُ وَالْسِمِ وَالْمِلْسِمِ وَالْمِلْسِمِ وَالْمُولِي وَالْمُولِي وَالْمُولِيْلِيْلِيْ وَالْمِلْمُ وَالْمُولِي وَالْمُولِي وَالْمُولِي وَلِيْلِمِ وَالْمُولِي وَالْمُولِي وَالْمُولِي وَالْمُلْفِي وَالْمُلِي وَالْمُولِي وَالْمُولِي وَالْمُولِي وَالْمُولِي وَالْمُلْفِي وَالْمُلْفِي وَالْمُولِي وَالْمُولِي وَالْمُولِي وَالْمُولِي وَالْمُولِي وَالْمُولِي وَالْمُولِي وَالْمُلْفِي وَالْمُلْفِي وَالْمُلْفِي وَالْمُلْفِي وَالْمُلْفِي وَالْمُولِي وَالْمُولِي وَالْمُلْفِي وَالْمُلْفِي وَالْمُلْفِي وَالْمُلْلِي وَالْمُلْمِ وَالْمُلْفِي وَالْمُلْمِي وَالْمُلْمِ وَالْمُلْمِي وَالْمُولِي وَلِي

والمؤنَّ منه و منه و و م

وفعل التعجيب منك:

مَا أُوْسَمَكُ و أَوْسِمْ بِهِ و وَسُمَرَ يَا وَسُمَتُ

عل أعِدُ قانون كُ تُل طائزه . أنسمل الخ

بهفت مشب

رُسِيمُ رُسِيمَان رُسِيمُون رُسِيمُون

استاهر الشومة الشمط المشملة المشملة المشملة المثلة المثلة

نة أوسماء

وسمة

دُسِيْمَةَ دُسِيْمَتَانِ دُسِيْمَانِ دُسَا يُمُّ وُسَايِمَانِ وُسَايِمَانِ وُسَايِمَانِ وُسَايِمَانِ (144)

باب اوّل: ثلاثی مجرد حمف صغیر مثال یائی ازباب نکل کغیل جیسے ۔ الکیسٹر و المکیسری آ ( آسان ہونا)

کیستر بیکسر بیکسرا خصو کا سِسر میکسور بیکسرا خصو کا سِسر و بیسر بیکسرا فناك حیستور

كَمْ يَيْسِرْ كُمْ يُوْسَرُ، لا يَيْسِرُ لا يُؤْسَرُ. لَنْ يَيْسِرَ لَنْ يَكُوسَرُ

الامرمن ؛ إيْسِرُ لِنُّوْسَرُ لِيَيْسِرُ لِيُبَيِّسِرُ لِيُهُوسَرُ الْمُيُوسِرُ لِيُهُوسَرُ وَلَيُوسَرُ وَالنَّهُ سَرُ الْمُنْسِرُ لَا يُوسَرُ الْمُؤْسِرُ الْمُؤْسِرُ الْمُؤْسِرُ الْمُؤْسِرُ الْمُؤْسِرُ

الطوف منه: حَيْسِ وَ مَيْسِونَ مَيْسِونَانِ مَيَاسِرُ مَيْسِونَ

والالدمنه: مينسر مينسران مياسر مينسرة مينسرة مينسرة مينسرة مينسرة مينسرة مينسرة مينسرة مينسرة

انعلى المتفضيل المنكرمند: اكبسر أيستران ايسترون ايكسر أيسرت

يُسْرَيُ يُسْرَيَانِ يُسْرَيَانِ يُسْرَيَانٌ يُسَرِّ يُسَيِّرِي

وفعل الشَّحَبُّ مِنكُ: هَا أَيُهِمَرُهُ وَأَيْسِرُ بِهِ وَيَسُّرَ يَا يُسُرَدُ

عالي والا يوسر والا قانون

(Ca)

# باب دوم: تلائى مجرد مرف هسغير مثال يائى ازياب فَعِلَ كِفْعَلُ مِيْ الله مَا الله مَا كَوْ الله مَا الله مَا

لَمْ يَيْسَ لَمْ يُوْبَنَى، لا يَيْبَنُ لا يُوْبَنَى كَنْ يَكْيْسَ كَنْ يَكُوبَنَى كَنْ يَكُوبَنَى

اللهم منه، اينبس لويُوبس لينبس لينبس ليوبس الديوبس

الطرف من مَيْسِينَ مَيْسِانِ مَيَاسِنُ مُيَاسِنُ مُيَاسِنً

والالقمند ومِيْبَسُ مِيْبَسَانِ مَيَابِسُ مُيَيْبِسُ مَيْبَسِنُ وَمُيْبَسِنُ مَيَابِسُ مُيَيْبِسُ مُيَيْبِسُ وَمُيْبَسَتُ وَمُيْبِسُنَانِ مَيَابِسُ مُيَيْبِسُكُ ومُيَيْبِسُكُ ومُيَيْبِسُكُ ومُيَيْبِسُكُ ومُيَيْبِسُكُ ومُيَيْبِسُكُ ومُيَيْبِسُكُ ومُيَيْبِيسُكُ ومُيْبَيْبِيسُكُ ومُيْبَيْبِيسُكُ ومُيْبِيسُكُ ومُيْبِيسُكُ ومُيْبَيْبِيسُكُ ومُيْبِيسُكُ ومُيْبَيْبِيسُكُ ومُيْبِيسُكُ ومُيْبِيسُكُ ومُيْبَيْبِيسُكُ ومُيْبَيْبِيسُكُ ومُنْبِيسُكُ ومُنْبَيْبِيسُكُ ومُنْبَيْبُكُ ومُنْبَيْبُونُ ومُنْبِيسُكُ ومُنْبُولُ ومُنْبَيْبِيسُكُ ومُنْبُولُ ومُنْبُولُ ومُنْبُولُ ومُنْبُولُ ومُنْبُولُ ولِيسُلُكُ ومُنْبُولُ ونُ ومُنْبُولُ ومُنْبُولُ ومُنْبُولُ ومُنْبُولُ ومُنْلُولُ ومُنْلُولُ ومُنْبُولُ ومُنْلُولُ ومُنْلُولُ ومُنْلُولُ ومُنْلُولُ ومُنْ

وافعل المتعقبيل الهذكر منك؛ آيكبس آيكبس و أيكبس و أيكبس والمؤنث مندم و والمؤنث مندم و يُبكيان يُبسيات يُبس و يُبيل

وقعل التعجب مند؛ منا أيسك و أيسى به و كيس يا يبست منا المست منا أيست و أيس به و كيس يا يبست

علم يُو سَرُ والا مَّا لَوْن

بار سوم: فلائى مجرد مرف صغیرمتال بائد ازباب قُدِل کَفُولُ مُوفِل کَفُولُ کَفُولُ کَفُولُ کَفُولُ کَفُولُ کَفُولُ کَفُولُ کَفُولُ کَمُنْ مُر الله مَا الله مُنْ الله مَا الله مِا الله مِلْ الله مِا الله مِا الله مِا الله مِا الله مِا الله مِا الله مِلْ الله مِا الله مِا الله مِا الله مِا الله مِا الله مِا الله مِلْ الله مِا الله مِا الله مِا الله مِا الله مِا الله مِا الله مِلْ الله مِا الله مِا الله مِا الله مِا الله مِا الله مِا الله مِلْ الله مِا الله مِا الله مِلْ الله مِل

كُمْ كِيْدِيْمِ لَهُ يُوْتَدُ الْكِيْدِي لَا يُوْتَكُ، كَنْ يَنْ يَكِ لَلْ يُوْتَكُ

الاممند، ايُتِدُ لِتُوتَمُ لِيَيْتِدُ لِيُوتَمُ لِيكُوتَمُ وليكُوتَمُ والنّه عند، لاَيُوتَمُ لاَيُتِيدُ لاَيُتِيدُ لاَيُوتَمُ لاَيُتِيدُ لاَيُوتَمُ لاَيُتِيدُ لاَيُوتَمُ الاَيُوتَمُ

الظرف منه: مَيْسَوِ مَيْسَوَانِ مَيَاسِمُ مُيَاسِمُ مُيَاسِمُ مُيَاسِمُ

وانعل التفضيل المذكروند، وانعل التفضيل المذكروند، وانعل التفضيل المذكروند، وانتحل المنتمرة والمنتمرة والمن

والمؤنث مينك ويُمْيَانِ وَيُمْيَانَ وَيُمْيَانَ وَيُمْرَانَ وَيُمْيَانَ وَيُمْرَى وَيُنْهُمَانَ وَيُمْرَانَ وَيُمْيَانَ وَيُمْرَانَ وَيُمْرَانًا وَيُونَانَ وَيُمْرَانَ وَيُعْمَلُونَ وَيُمْرَانَ وَيُعْمِلُونَ وَيُمْرَانَ وَيُعْرَانَ وَيُعْمَلُونَ وَيُمْرَانَ وَيُعْمِلُونَ وَيُمْرَانَ وَيُعْمِلُونَ وَيُمْرَانَ وَيَعْمِلُونَ وَيُمْرِقُونَ وَيَعْمِلُونَ وَيُعْمِلُونَ وَيُعْمِلُونَ وَيُعْمِلُونَ وَيَعْمِلُونَ وَيَعْمِلُونَ وَيَعْمِلُونَ وَيَعْمِلُونَ وَيَعْمِلُونَ وَيَعْمِلُونَ وَيَعْمِلُونَ وَيَعْمِلُونَ وَيَعْمِلُونَ وَالْمُونُ وَالْمُعْمِلُونَ وَلِي مُعْمِلُونَ وَلَالْمُونَانِ وَلِي مُعْمِلُونَ وَلَانِهِ وَلَا لَا لَعْمِلْمُ وَلِي مُعْمِلُونَ وَلَالْمُونُ وَلِي مُعْمِلُونَ وَلِي مُعْمِلُونَ وَلَالْمُونُونَ وَلَالِمُ وَلِمُ وَلِمُ وَلِمُ لِلْمُ وَلِمُ وَلِمُ وَلِمُ وَالْمُونُ وَلِمُ وَالْمُونُونِ وَلِمُ وَلِمُ وَالْمُونُ وَلِمُ وَالْمُ وَالْمُوالِقُونُ وَالْمُونُ وَلِمُ لِلْمُونِ وَلِمُ وَالْمُولِ وَلِمُ لِمُونُ وَلِمُ وَالْمُوالِقُونُ وَالْمُونُ وَلِمُ لِلْمُ وَالْمُونُ وَالْمُونُ وَالْمُ وَالْمُوالِقُونُ وَالْمُونُ وَالْمُونُ وَالْمُوالِقُونُ وَالْمُوالِقُونُ وَالْمُونُ وَالْمُعُولُ وَالْمُونُ وَالْمُعُلِقُ وَالْمُونُ وَالْمُعُلِقُ وَلِمُ لِلْمُ لِلْمُ لِلْمُ لِلْمُ لِلْمُ لِلْمُ لِلْمُ لِلْمُ لِلْمُ لِلْمُلِقُ لِلْمُعِلِقُ لِلْمُ لِلِمُ لِلْمُعُلِقُونُ لِلْمُ لِلْمُ لِل

وخعل التعبب منه منه منه و اَيُتِم بد و يَتُم وَ اَيُتُم و اَيُتِم بد و يَتُم وَ اَيُتُم و اَيُتِم بد و يَتُم وا يُتُم و اَيُتِم بد و يَتُم وا يُتُم وا يُتُم و الله و يَتُم وا يُتُم و الله و ي يُتُم و الله و يتُتُم و الله و يتُتُتُم و الله و يتُتُم و الله و الله و يتُتُم و الله و الله

على يُحوْسَرُ والاتانون

(P)

مُ يَيْنَ ثُمْ يُوْنَحُ ، لا يَجْنَحُ لا يُؤْنَحُ ، لَنْ يَجْنِينَ لَنْ يَجُوْنَحَ ، لَنْ يَجْنِينَ لَنْ يَجُوْنَحَ

الارمند؛ إيْنَحُ لِتُوْنَعُ لِلْيُنِنَحُ لِيُونَحُ لَا يُونَحُ لَا يُؤنَحُ لَا يُؤنِحُ لَا يُؤنَحُ لَا يُؤنَحُ لَا يُؤنِحُ لَا يُؤنِحُ لَا يُؤنِحُ لَا يُؤنِحُ لَا يُؤنِحُ لَا يُؤنَحُ لَا يُؤنَحُ لَا يُؤنَحُ لَا يُؤنَحُ لَا يُؤنِحُ لَا لَا لَا يُؤنِحُلُولُ لَا لَا يُؤنِحُ لَا لَا لَا لِلْ لِلْلِولُولُ لَا لَا لِلْلِولُولُولُ لَا لَا

الظرف منه! مَيْنِح مَيْنِكَانِ مَيْانِح مَيْنِحُ الطَّرف مَيْانِح مَيْنِيحَ

وافعل المتفضيل المذكر منك : اَ يُنكُ الْيُغَانِ الْيَنَعُونَ اَ يَانِعُ و الْيَيْنِ وَ الْيَيْنِ اللّهُ وَ اللّهُ وَاللّهُ وَا

ونعل العجب منه، منه المنتك و أين بي و كنن عا كينت و كنن عن عا كينت به و كين عا كينت به و كين عن كا

علم يُؤسَّرُ والا قا نون

باب بینم نلائی محرد صرف صغیر منال بائی ازباب فَکُل کِفْکُلُ کِفْکُلُ کِفُکُلُ کِنْکُونِ کِنْکُ کِنْکُ کِنْکُ کِنْکُ کِنْکُ کِفُکُلُ کِنْکُ کُنْکُ کُونِکُ کِنْکُ کِنْکُ کِنْکُ کُونِمُ کِنْکُ کِنْکُ کُنْکُ کِنْکُ کِنْکُ کُونِمُ کِنْکُ کُنْکُ کُونُکُ کِنْکُ کُونِمُ کُونِمُ کِنْکُ کُنُ کُونِمُ کِنْکُ کُنْکُ کُنُکُ کُونِکُ کُونِکُ کُونِمُ کُونِکُ کُونِمُ کُونِمُ کُونِمُ کُونِمُ کُونِکُ کُونِکُ کُونِمُ کُونِکُ کُونِمُ کُونُ کُنُونُ کُونُ کُونِمُ کُونِمُ کُونُ کُنُونُ کُونُ کُونِمُ کُونُ کُنُونُ کُونُ کُونِمُ کُونِکُ کُونِمُ کُونِمُ کُونِکُ کُونِمُ کُونِکُ کُونُ کُونِمُ کُونِمُ کُونِکُ کُونِمُ کُونِکُ کُونِکُ کُونِکُ کُنُ کُونِکُ کُونِکُ کُونِکُ کُونِکُ کُونِکُ کُونُ کُونُ کُونِکُ کُونُ کُونُ کُونُ کُونُ کُونِکُ کُونُ کُونُ کُونُ کُونُ کُونُ کُون

كَمْ يَيْسُوْ لَمْ يُوْسَقِ ، لاكِينْسُوُ لا يُوسَلَ لَن يَجْيُسُو لَنَ يَجْيِسُو لَنَ يَجْوَسَوَ

الامرمىند؛ اُوُسُّنُ لِتَوُسِّرُ لِيَيْسُرُ لِيَيْسُرُ لِيَيْسُرُ لِيَهُوسَرُ ولِيَيْسُرُ لِيَهُوسَرُ والنَّيْسُرُ لاَ يُوسَنُ لاَ يُوسَنُ لاَ يُوسَنُ

الظف منه، مَيْسِرُ مَيْسِرُانِ مَيَاسِرُ مَيْسِرَانِ مَيَاسِرُ

والذلة : مِيسَرَ مِيْسَرُانِ , مَيَاسِرُ مُيبَسِرُ مَيبَسِرُ مَيبَسِرُة مِيسَرَة مِيسَرَق مَيبَسِرَة مَيبَسِرة مَيبَسِرة مَيبَسِرة مَيبَسِرة مَيبَسِرة مَيبَسِرة مَيبَسِرة مَيبَسِيرة مِيبَسِيرة مِيبَسِيرة مَيبَسِيرة مَيبَسِيرة مَيبَسِيرة مَيبَسِيرة مِيبَسِيرة مِيبَسِيرة مِيبَسِيرة مِيبَسِيرة مِيبَسِيرة مَيبَسِيرة مِيبَسِيرة مَيبَسِيرة مَيبَسِيرة مِيبَسِيرة مِيبَ

والما المنافعل المذكر منه المنافع الم

وفعلالتعبب منه: مَا أَيُسَرَهُ و أَيُسِرُ بِهِ و يَشْرَيا يَسُرَتُ

علم يُؤْسَرُ والاقانون عِلْم

يُسِيْرُو بُسِيْرُانِ بُسِيْرُونَ بُسِيْرُونَ ايسراره يسيرة پسير تان بسر برات بسر برو بسر برو بسروه

## قوانین برائے اجوف

مَا نون منبر آ قال والا قالون

قانون کا ناک قال والا قانون قانون کا حکم ، یہ قانون کمل طور پروجوجی سے

قالونكامطلب

اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ ہروہ واؤ اوریاء جومتمرک ہو ما قبل اسکامفتوح ہوتو واؤاوریاء کو الف سے بدلنا واجب ہے۔ جیسہ، قال جواصل میں قول تھا اور باغ جو اصل میں بیّع تھا۔

و واؤ اور یاء مترک ہو احترازی مثال جیسے = قبی لی اور یاءی مثال بیت میں قانون جاری ہیں ہوگا ۔

و اور اور یاء ان کا ماقبل متحرک ہو اور دونوں ایک کلے میں واقع ہوں ۔ احترازی مثال جیسے = سکیقو ک و اور اور یاءی حرکت لازمی ہو عادض نہو احترازی مثال جیسے = کو شکلاً

و او اور یاء کی حرکت لازمی ہو عادض نہ ہو احترازی مثال جیسے = کو شکلاً

اس واؤ اور یاء کا ماقبل مفتوح ہو احترازی مثال جیسے = قُولَ اور یاء کی مثال بھیعے ۔



#### الماوراكر يوتو ع به قانون جارى بين بهوگا

واؤ اوریاء فاء کلمکے مقابلے میں منہو منجیسے = تواعد اور تیس و اور اور یاء فاء کلمکے مقابلے میں منہوں منجیسے = قوی

يہواؤاوريا، نافض كے مكرد لام كے بيكے لام كے مقابلے ميں دنہوں۔

على جيسه - إِزْعُو وَ اور إِزْمَيْنَى واؤ اورياء كه بعد الفرتشنيد منهوله جيسه عصوان واؤ اورياء كه بعد الفرعلامت عم مؤنث سالم كى بى منه بهولم جيسه = عَصُوَاتُ اور رَحْيَاتُ

اسى واؤ اورياء كے بعد اسا مده زائره نه ہوكہ جس كوتابت

اورسائن رکھنا مروری ہو شجیسے = سُوَلَ رہا

إخْسَعِينُ اور احْسَتَمِنُ .

ا واؤاور یاد ایسے کلے میں نہ ہوں جو فَکلُ نُ کے وزن بر ہو ایسے ا جُوَلُانُ اورحَيُوانَ

@ واؤاوریاء ایسے کلے سی نہ ہوں جو فَعَلیٰ کے وزن برہو مرجسے=

صوری ۔ اواؤاوریاء ایسے کلم میں نہ ہوں جس میں رنگ اور حیب کے مدنی اع جات ہیں مجسے عور

بَيْتُوع فَرَبُوسُ

@ واؤاورياء فعل تعجب كع عين كرمقابط سين مذ بهون الحسيد = قُول

# قَانُون مُبرِ اللهُ عُلُنَ وَاللَّهَ الوَن وَاللَّهُ وَاللّلَّةُ وَاللَّهُ وَالَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّالِ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ و اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُولُ وَاللَّالِ اللَّهُ وَاللَّالُولُ اللَّاللَّهُ وَاللَّهُ وَالل

قَانُون كَانَاكِ، قُلُنَ طُلُنَ وَالْآقَانُونَ قَانُونَ عَلَى وَالْآقَانُونَ قَانُونَ عَلَى طُورِيرُوجُوبِي ہے قانون كل طوريروجوبي ہے

قالون كامطلب

اس قا نؤن کامطلب یہ ہے کہ ہم وہ واؤ جومضموم
ہو یا مفتوح جو سہ اقسام میں سے فعل ما فنی معلوم ہو سش اقسام میں
سے الائی مجرد ہو ہفت اقسام میں سے اجوف ہو تو بچم وہ واؤ الف کے
ساتھ بدل کر گر جائے تو فاء کلمہ کو ضمہ کی حرکت دینا واجب ہے تاکہ یہ
صنہ واؤکے حدف ہون پر دلالت کرے جیسے = قُلنُ جواصل میں فُولُنُ قا۔
اور واؤمنہوم کی مثال جیسے = طُلن جواصل میں طو لُن تھا۔

قانون تمبر صح خِفْنَ اوربِعُنُ والاقانون خِفْنَ اوربِعُنُ والاقانون

قانون کانام ؛ خِفْنُ اور بِیْنَ وال قانون قانون کا حکم ؛ یہ قانون کمل طور پر وجوبی ہے

قالفن كامطلب،

اس قانون کامطلب یہ ہے کہ ہروہ واؤجو مکسورہواور یاءمطلقاً جو سہ اقسام میں سے فعل ماضی معلوم ہو شش اقسام میں سے دلائی محرد ہو ہفت اقسام میں سے اجوف ہو اوروہ واؤ اوریاء الف ے بدلکر گرویکی ہو تو اسکے فاء کلے کو کسرہ دینا واجب ہے۔ جیسے ہوئی اصل بن خَوِفُن اصل بن خَوِفُن تعا اور یا مفتوح کی مثال جیسے یہ بنٹ جو اصل میں کیکئن تھا اور یا ء مضاور کی مثال جیسے ہوا میں طینی تھا اور یا ء مضموم کی نال جیسے ہوئی جو اصل میں طینی تھا ہ

قَالُون نَمبر الله قَالُون مِنْ وَيُكُلُ اور بِيْحَ وَاللَّقَالُون

نَالُونَ كَانَامَ؛ رَقِيلُ اور بِينَحُ والاَ مَالُونَ نَالُونَ كَاحَكُم : يَهُ قَالُونَ جُوازِيُ الْعُرْيِبِ الْوجوبِ بِ

قالون كامطلب:

اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ ہم وہ واؤ اور جا یا ہو مسور ہو صفہ کے بعرماضی جمہول میں واقع ہو اور اسکے ماخی معلوم میں فلیل ہوئی ہو تو اس میں تین صورتیں جائز ہیں۔ ﴿ سرہ کو گرادینا جیسہ = قُول سے قُولٌ اور جُیح سے بُوع کی اسکی کسرہ کو خمہ کی طرف فقل کرنا جیسے = قُول سے قَول سے قَیْل اور بُیع سے دینے کی اسمام کرنا ،

مَّالون منبرك يَقُولُ يَبِيْحُ اوريُقَالُ يُبَاعُ والاتَّالون يَقُولُ يَبِيْحُ اوريُقَالُ يُبَاعُ والاتَّالون

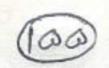
قانون كانام؛ يُقُولُ يَبِيْحُ اوريُقَالُ يُبَاعُ والاقانون قانون قانون كالحكم؛ يه قانون مكل طور يروجو بي س

قَالُون كَامِطلب

اس قانون کامطلب یہ ہے کہ ہروہ واؤ اوریاء جومتحرک ہوں اور ان کاما قبل ساکن ہو تو اس واؤ اوریاء کی حرکت ما قبل کو دیریتے ہیں اور اگروہ واؤ اوریاء مفتوح ہوں تو پورحرکت ما قبل کو دیکر اس واؤ اوریاء کو الف سے برلن واجب ہے جیسے = کی وُلُ جو اصل میں کی قُول تھا اور کیدیے م جو اصل میں کی ٹیمے تھا اور مفتح ہونے کی مثال جیسے ۔ گو گال جو اصل میں گفول تھا اور گیماع جو امل میں گیمنے می شاہ جیسے ۔ گو گال جو اصل میں گفول تھا اور گیماع جو امل

() واؤاوریاد مترک ہوں اگرسائن ہوں تو پم قانون جاری ہیں ہوگا۔
احترازی منال جیسے = قول و اگرسائن صحیح ہو اگرسائن صحیح ہیں ہے تو قائون جاری ہیں ہے تو قائون جاری ہیں ہوگا احترازی منال جیسے = قائول اور دیوائ وردیوائ ملحق کے حین کلہ کے مقابلے میں منہوں اوراگر ملحق کے حین کلہ کے مقابلے میں منہوں اوراگر ملحق منال جیسے = و افزاوریاء کے مقابلے میں واقع ہیں تو پی قانون جاری ہیں ہوگا احترازی منال جیسے = یا بیت نعتے کے مقابلے میں منہوں اوراگر مین کلم کے مقابلے میں منہوں اوراگر مین کلم کے مقابلے میں ہوگا احترازی منال جیسے = یقولی اور یکٹیلی النا میں منہوں ہوگا احترازی منال حیسے = یقولی اور یکٹیلی النا میں منہوں جس میں دیگ اور یہ منال حیسے کو میں بوگا احترازی منال حیسے و یقولی اور یکٹیلی النا میں میں میں دیگ اور یہ میں واقع منہوں جس میں دیگ اور یہ بین کا مدین یا نے جائے مہوں اور اگر ایسے کلہ میں واقع ہے تو پر قانون حیس میں واقع ہے تو پر قانون حیس میں واقع ہے تو پر قانون حیل مدین یا نے جائے مہوں اور اگر ایسے کلہ میں واقع ہے تو پر قانون حیل مدین یا نے جائے مہوں اور اگر ایسے کلہ میں واقع ہے تو پر قانون حیل میں واقع ہے تو پر قانون حیل مدین یا نے جائے مہوں اور اگر ایسے کلہ میں واقع ہے تو پر قانون حیل مدین یا نے جائے مہوں اور اگر ایسے کلہ میں واقع ہے تو پر قانون حیل مدین یا نے جائے مہوں اور اگر ایسے کلہ میں واقع ہے تو پر قانون حیل مدین یا نے جائے مہوں اور اگر ایسے کلہ میں واقع ہے تو پر قانون حیل مدین یا نے جائے میں واقع و اور اور اگر ایسے کلہ میں واقع ہے تو پر قانون حیل مدین یا نے جائے میں واقع و اور اور اگر ایسے کلہ میں واقع ہے تو پر قانون حیل مدین یا نے جائے میں واقع ہے تو پر قانون حیل مدین یا نے جائے کی مدی کی اور اگر میں واقع میں واقع میں واقع ہے تو پر قانون حیل میں واقع م

جارى نہيں ہوگا۔ احترازى مثال جيسے= اِسْوَقَ اِبْعَيْقَ



واؤ اوریاء اسم آلہ کے صیخ میں واقع نہوں اگرواقع ہونگے تو چرقانون جاری نہیں ہوگا احترازی مثال بیسے مِقُولُ اور مِبْیَہ و و واؤاوریاء اسم تفصیل کے صیخ میں واقع نہوں اوراگرواقع ہونگے تو توقانون جاری نہیں ہوگا احترازی مثال جیسے = اَقُولُ ،اوراً بُہُونی . واؤ اور یا ، فعل تجب کے صیغ میں واقع نہوں اوراگر واقع ہونگہ تو پر قانو اوراگر واقع ہونگہ تو پر قانون جاری نہیں ہوگا احترازی مثال جیسے = مَا اَقُولُ دُو اوراً قُولُ بیہ ، واؤ اور مَا اَبْیَعُد اوراً قُولُ بیہ ،

ا جوف یانی کے اسم مفعول میں یاء کے ضمہ منقولی کو کسرہ کے ساتھ برلنا واجب ہے مینے و جو احل میں مُنیو و عمّا ،

# قانون نمبر ال قَامِلُ اور بَائِح والاقالون

قانون کا نام: قا مِل مُ کارِنْع والاقانون قانون کامکم: یہ قانون کی طور بروجوبی ہے۔ قانون کامطلب:

اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ ہروہ واؤ اوریا دہوالو فاعل کے بعد واقع ہو اور اسکے ماضی معلوم میں تعلیل ہموئی ہمو،یااسکا ماضی ہی نہ ہمو تو اس واؤ اور یا ء کو ہمزہ سے بدلنا واجب ہے۔ جیسے = قَا کُلُ حواصل میں قَا وِلُ قَا اور بَا رِئْح جواصل میں چاجے قا، اور حبسکا ماضی ہی نہ ہمو اسکی مثال جیسے = غا نیط جواصل میں غایط تھا،

### مَا لَوْنِ مُعْيِرِ عَالَ وَالْ عَالَوْنِ وَالْ عَالَوْنِ وَالْ عَالَوْنِ

قانون کا مام: قِیال والا مَانون قانون کا حکم، یہ قانون مکی طور بروجو بی ہے قانون کا مطلب،

اس قانون کامطلب یہ ہے کہ ہروہ واؤ جو واقع ہو مصدر یا جع کے عین کلے کے مقابلے میں کسرہ کے بعد، اور وہ واؤمصدر کے معلما فی معلوم میں اور جع کے واحد میں سلامت نہ دہی ہو تو ہر اس واؤ کو یاء سے بدلنا واجب ہے۔ مصدر کی مثال جیسے۔ قیام جو اصل میں قوام حقیا۔ اور جع کی مثال جیسے یے قیکال جواصل میں قوکال تھا

قَا لُوْنَ كَا نَامُ ا قُو يَيْلُ فُو يَيْلُدُ فِي السَيْدِ وَالْاقَالُونَ قَا لُوْنَ كَا حَكُم السَّنِ قَا لُوْنَ كَا أَيْمُ حُقّ جُوازَى ہِدَ اورتین سُق وجوجی ہیں۔

قالون كامطلب

قانون کامطلب ما رشقوں پرمشمل ہے۔ شق مبروسمے سے ہملے مسمئا ایک کلمہ کا سممنا مروری ہے۔ مکمتا ایک کلمہ:

کر بہر آ کہ اور کا مطلب یہ ہے کہ واؤ اور یاء بعے ہوجائیں ایک کلہ
بن یا حکماً ایک کلمہ میں تو اس واؤ کو باء کرنا بھر یاء کا یا دمیں ادغام
بن یا حکماً ایک کلمہ میں تو اس واؤ کو باء کرنا بھر یاء کا یا دمیں ادغام
بنا واجب ہے بہ خرطیکہ پہلا ساکن ہوجاہے واؤ ہو اورجاہے یاء ہو اور
سکون لازمی ہو عا رفنی مذہبو اوروہ کسی حرف سے بدلی ہوئی مذہبو اوروہ
للمہ اَفْدَلُ کے وزین پر بھی مذہبو۔
ایک کلمہ کی مثال جیسے = سنیس جو اصل میں مشیوری کا

شق نبر ۱

شق نمبر@کامطلب یہ ہے کہ واؤ اور چاء جمع ہوجائیں ایک کلمہ میں چاہ ہواور واؤ لام کلمہ کے مقابلے میں ہو، واؤ اور پاءمیں کلمہ میں چاہ ہوا ور واؤ لام کلمہ کے مقابلے میں ہو، واؤ اور پاءمیں سے پہلا ساکن ہو اور اَفُکُلُ کے وزن پر بھی نہ ہو۔ تو بچر واؤ کو پاءکر کے فر پاء کا یاء میں ادغام کرنا واجب ہے اگرچہ وہ پاء میدل ہی کیوں نہ ہو میں ادغام کرنا واجب ہے اگرچہ وہ پاء میدل ہی کیوں نہ ہو میں ہے میں اعداد میں میں میں اعداد و کے سے میں اعداد میں میں میں اعداد و کے سے میں اعداد میں میں میں اعداد و کے سے میں اعداد میں میں میں اعداد و کے سے میں اعداد و کی ا

فق منبر @

سن نمبر کامطلب یہ ہے کہ واؤ اور یاء ایک کلمہ میں جمع ہوائیں واؤ عین کلمہ میں جمع ہوائیں واؤ عین کلمہ کے مقابلے میں بھی یائے تصبغیر کے بعد واقع ہو، اور مفرد مکبر میں وہ واؤ سلامت ندرہی ہو لو اس واؤ کو یاء کرنا ہم کھی جاء کا یاء میں ادغام کرنا واجب ہے۔ جیسے = مُقییّل جوامل میں افراق می مَقَال ہے مُقییّول تھا۔

المناب المنافع المنافع

Tan

#### رشق نمبر@

سی اورواؤ مین کلی کے مقابلے میں یا کے تصغیر کے بعدواقع ہو اورمفر میں اورواؤ مین کلی کا معدواقع ہو اورمفر میں اورواؤ مین کا میں واؤ کو یا اکرنا جا ئز اور بحریاء کا محبرمیں وہ واؤ سلامت ہو تو اس واؤ کو یا اکرنا جا ئز اور بحریاء کا یا امین ا دفام کرنا واجب ہے ۔ جیسے یہ معموم مُقَدُول المُحمد مُقَدُول المُحمد مُقَدِد واقع با فرہے ۔

### قَالُون مُبرِ قُولَتٌ والاقالون قُولَتٌ والاقالون

قَالَوْنَ كَانَامَ: قُولَنَ وَالاَقَالُونَ قالوْنَ كَاحِكُم، يَه قَالُونَ مَكُلُ طُورِ بِرُوجِوِ بِي بِسِ

#### قالون كامطاب

قانون تنبر

اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ جو حرف علی کسی سب سے گرجائے یا برل جائے اور بھروہ گرنے کا سبب اگر چلا جائے تو حرف علن دو بارہ وارس آجاتا ہے۔ جیسے = قُوْ لَنَ جو اصل میں قُلُ تھا۔

### كينونة والاقالون

قا نون کا نام ، کیپئو نکت والا قا نون قا نون کا حکم ، یہ قا نون مکمل طور پر وجو ہی ہے قا نون کا مطلب ؛

اس قانون کامطلب یہ ہے کہ ہروہ مصدر جو فَحُلُو کُو کَے وزن پر ہواور اسکے عین کلم میں واؤ واقع ہوجائے تو اس واؤ کو باء سے بدلناوام ہے۔ جیسے عینو منہ جواصل میں کو نو منہ تھا ۔

WIN

#### باب اول نلاثى مجرد صرف صغير اجوف ولوى ازباب فَكُل كَيْنُعُلُ حسيم القَوُلُ (كَهِنا)

الاسرمند: قُلُ لِتُقَلُ لِيَقُلُ لِيُقَلُ لِيُقَلُ لِيُقَلُ لِيُقَلُ لِيُقَلُ لِيُقَلُ لِلْيُقَلُ لَا يُقَلُ لَا يُقَلُلُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّه

الطرف منه: مَقَالٌ مَقَالُانِ مَقَاوِلٌ مُقَيِّلٌ ﴿ مُقَالِلٌ مُقَادِلٌ مُقَادِلًا مُقَادِلًا مُقَادِلًا مِقُولُكُ ومُقَادِلًا مِقُولُكُ ومُقَادِلًا مَقَادِلُ مُقَادِدُلُ مُقَادِدًا لَا مُقَادِدُلُ مُقَادِدًا لَا مُقَادِدُلُ مُقَادِدًا لَا مُقَادِدُلُ مُقَادِدًا لَا مُقَادِدًا لَا مُقَادِدًا لَا مُقَادِدًا لَا مُقَادِدُلُ مُقَادِدًا لَا مُقَادِدًا لُهُ مُنْ أُولِدُلُ مُقَادِدًا لَا مُقَادِدًا لَا مُقَادِدًا لَا مُقَادِدًا لَا مُقَادِدًا لَا اللّهُ الل

والله تنسيد الدَّرِمن : اَقُولُ اَقُولُ اِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ

رسلالتجب منه، مَا اَقُولَ اللهُ و اَقُولُ بِهِ وَقُولُ يَا قَوْلَتُ

Letter to the many that the many that the

The state of the s			
فعل مصابع فيول	معل مضارع معلوم	فدل ما في جيول	فعلمافي معلوم
كُفَّالُ	كَقُولُ	قِيْلُ قُولَ	قَالَ
يُقَالاَنِ	كِقُولان	قِيْلاً	
يُقَالُونَ	كَقُولُونَ	قَيْلُوُ ا	قَالُوْا
تُقَالُ	تَقُولُ اللهِ	قَيْلَتُ	قَالَتُ
تُقَالان	تَقُولان	قَيْلَتَا	قَالَتَا
يُقَلَنَ	يُقُلُنَ	قِلْنَ قُلْنَ	قُلنَ
تُقَالُ	تَقُولُ	قِلْتَ ۽	قُلْتَ 🔮
تُقَالَان	لَّقُولانِ اللهُ	قِلْتُمَا اللهِ	قُلْمًا
تُقَالُونَ	تَقُولُونَ	فلقفة	قُلْمُ
تُقَالِينَ	تَقُولِينَ	قلت	مُ أُولُونَ الْمُعْلَقِينَ الْمُعْلَقِينَ الْمُعْلَقِينَ الْمُعْلَقِينَ الْمُعْلَقِينَ الْمُعْلَقِينَ الْمُعْلَقِينَ الْمُعْلِقِينَ الْمُعِلِقِينَ الْمُعْلِقِينَ الْمُعِلِي الْمُعْلِقِينَ الْمُعْلِقِينَ الْمُعْلِقِينَ الْمُعْلِقِينِ الْمُعْلِقِينَ الْمُعْلِقِينَ الْمُعْلِقِينَ الْمُعْلِمِينَ الْمُعْلِمِينَ الْمُعْلِمِينَ الْمُعْلِمِينَ الْمُعْلِمِينَ الْمِلْمِينِ الْمُعْلِمِينَ الْمُعْلِمِي الْمُعِلَّ الْمُعْلِمِي الْمِعِلِي الْمُعْلِمِينِ الْمُعْلِمِي الْمُعْلِمِي الْمُعِلَّ الْمِ
تُقَالَانِ	لَّقُولُان	فلتعا	قُلْتُمَا
تُقَدُنَ	لَّقُلُنَ ً	قِلْتُنْ الله	قُلْتُنْ
أقَّالُ	أقُولُ	قِلْت	قُلْتُ
نُقَالُ	نَقُولُ	عَلْنَا	قُلْنَك

-				
	اسم مفعول	المعاقلين المعاقلين		
	E TOTAL	قَا يُلُكُ		SE DEL
	مَقُولُ	قَا يُلان الله	Jest Bobs.	نعل جحر معلوم
	مَقُولان	قَا يُكُونَ	لَمْ يُقُلُ	لَمْ يَقُلُ ,
	مَقُولُونَ		لَمْ يُقَالَ .	لَمْ يَقُولُ .
		قَالَة .	كُمْ يُقَالُوا	كُمْ يَقُولُوا
1.4	مَقُولَة ا	قُوَّالُّ	لَمْ تُقُلُ	لَمُ تَقُلُ "
11.	مَقُولَتَانِ	قُول الم	المُ تُقَالًا	لَمْ تَقُولاً
	مَقُولَ كُ عَلَيْهِ	قُولُ	لَمْ يُقَلَّنَ اللهِ	لَمُ كَتُلُنَ .
		ا قُولاء ا	0 - 1	-
	مَقَاوِيلُ	قُولان	لَمْ تُقَلُّ .	لَمْ تَقَلُ
		قوال قيال	لَهُ تُقَالًا	لَمْ تَقُولًا
	مُقَيْوِيْل، مُقَيِّلُ	قُودُ لِي	كَمْ تُقَالُوْا	لمُ لَقُولُوا
	مُقَيْرً يُلَدُّ مُقَيِّلَةً		لَمْ تُقَالِي	لَهُ تَقُولِي
		و سامو	كَمْ تُقَالَا	لَهُ تَقُولاً
			لَمْ تُقَلَنُ	لَهُ تَقُلُنَ
		قَا ثَلَةً		000
		قَا ثِلْتَان ا	المَدِ أَقَالُ	لَهُ آقُلُ
		قَا ثِلَاتَ عِيْدِ	كَمْ أَقَالُ كُمْ نُقَالُ	المُ آقُلُ اللهُ نَعْلُ اللهُ النَّالُ اللَّهُ النَّالُ اللَّهُ النَّالُ اللَّهُ النَّالُ اللَّهُ اللَّاللَّهُ اللَّهُ اللَّالِمُ اللَّاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ ا
		1		
		حَامِلُ فَوَايْلُ		
		قُونال المحالة		
		قُوتِكَة .		Settle 1
				33.50

امرغاث جحيول	امرفائ معلوم	ا برحافز قبول	امرحافزمعلوم
لِيُقَلُ الْمُعَالِ	لِيَقُلُ	لتُقُلُ	مُل مُ
لَيْقَالَ	لَيْقُولَ ا	لَتُقَالَ	قَوْلًا
لَيْقَالُونا	لِيَقُو لُوْا	لتُقَالُوا	قُولُوُا
لَتُقَلّ	لَتُقُلُ	لتُقَالِي	قُولِي
لِثُقَالاً	لَتَقُولُ اللهِ	لِتُقَالَ	قُولًا
لِيُقَلَٰنَ	لَيْقُلْنَ	لِتُقَلَىٰ لِيَّقَلَىٰ	ثَلُقُ اللهِ اللهِ اللهُ ا
رِلاُقُلْ	لِاَقُلُ		
لِنْقَلْ	لِنَقُلُ	لِتُقَالَنَّ لِيَّا	قُوُلُنَ
		لتُقَالَانّ	قُولان
رِلْيُقَالَنْ اللهِ	لِيَقُولَنَّ	لَتُقَالُنَّ لَيْ	قُوْ لُنَّ ا
لِيُقَالِّنَ	لِيَقُوُ لَانَّ	لتُقَالِنَ	قُولِنَ
لِيُقَالُنَّ	لِيَقُو لُنَّ	لِتُقَالاً نّ	قُولان
لِتُقَالَنَّ	لِتَقُولُنَّ	لِتُقَلِّنَا نَ	تَا كَنْكُ نَ
لِتُقَالُانَ	لتَقُولُانَ		
يِّ لَيْلَقَيْنِ الْمِ	سِّ ٱلْكَلْقُدْلَ ا	الِمُقَالَنُ اللهُ	قُولَن الله
لِاُقَالَنَّ	الاقولين	لِتُقَالُنُ	قُولُن
لِنُقَالَنَّ	النَّقُولَنَّ	لِتُقَالِنَ	قُولِن
اليقالن	اليَقُولَنُ		
لِيُقَالُنُ	لِيُقُولُنُ		
رِنْتُقَالَنُّ	لِتَقْوُلُنُ		
لِدُقَالَنُ	رلا تحولن		
لِنُقَالَنَ	لِنَقُولَنُ اللهُ اللهُ		

(TP)

باب دوم ثلاثى مرد مرف صغير اموف واوى ازباب فَعَلَ كَفْدِلُ عَلَيْهِ وَالْمُورُ مُولِ الْمُورُ مُولِ الْمُعْدِدُ الْمُلْكِ مِنْ الْمُلْكِ مُولِ اللّهِ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الل

لَمْ يَطِحُ لَمْ يُطَحْ ، لا يَطِيحُ لا يُطَاحُ ، لَنُ تَبَطِيحَ لَنُ تَبُطَاحَ أَلَى تَبَطِيحَ لَنُ تَبُطَاحَ

الاس الدسن : طِعْ لِتُعَلِي لِيَطِعْ لِيكِعْ لِيكِعْ لِيكِعْ لِيكِعْ لِيكِعْ لِيكِعْ لِيكِعْ لَا يُطِعْ لَا يُطْعِ لِلْ يُطْعِ لِي اللهِ ا

الطرف منه: مُطِيئةٌ مُطِيئةً مُطِيئةً مُطَاوِحٌ مُّكَلِيْحٌ والالة منه: مِطُورٌ مُطُونَانِ مَطَاوِحٌ مُّطَيِّحٌ مِطْوَحَذُ مِلْوَحَنَانِ مَطَاوِحٌ مُطَيِّجَدٌ مِطْوَحَذُ مِلْوَحَنَانِ مَطَاوِحٌ مُطَيِّجَدٌ مِلْوَحَنَا مِطُواحًانِ مَطَاوِحٌ مُطَيِّبِيْحٌ ومُطَيِّيْحُ ومُطَيِّيْحَةً ومُطَيِّيْحَةً ومُطَيِّيْحَةً

وانعلالتفضيل المذكر منه الطُوّع الطُوّع الطَوْع الطَوْع الطَوْع و الطَيْع و الطَيْع و الطَيْوح و الطَوْم و الطَ

ونعل التعب منه: عا اَطُوحَ و الله و الله و عَلُوح به و طَوْح با طَوْحَتُ

(TO)

#### 

خَافَ يَخَافُ خَوْفًا مَهُوخًا أَوْنُ وَ وَالْمُعُوفَ اللهُ مَنْهُوفَ وَ وَاللهُ مَنْهُوفَ مُنْ

كَمْ يَخَفُ كُمْ يُخَفُّ ، لاَ يَفَافُ لاَ يُفَافُ، كَنُ يَخَافَ كَنُ يُخَافَ

الا رسند: خَفْ لِتُكَفَّنُ لِيَخَفُ لِيَخَفُ لِيُخَفُّ وَلَيْخَفُ لِيُخَفُّ وَالنَّحُ عَنْد: لاَتَخُفُ لاَيْخَفُ لاَيْخَفُ لاَيْخَفُ لاَيْخَفُ لاَيْخَفُ لاَيْخَفُ لاَيْخَفُ

الظرفُ منه: مَخَافٌ مَخَافُانِ مَخَاوِثُ ومُخَيِّنِفُ وَمُخَيِّنِفُ وَاللَّهُ مِنْ وَيُوثُ مِغُوفًا مِغُوفًانِ مَخَاوِفُ و مُخَيِّنِفُ مِغُوفًا مِغُوفًانِ مَخَاوِفُ و مُخَيِّنِفُ مِغُوفًا مِغُوفًانِ مَخَاوِفُ و مُخَيِّنِفَ وَمُخَيِّنَانِ مَخَاوِفُ و مُخَيِّنِفَ وَمُخَيِّنَانِ مَخَاوِفُ و مُخَيِّنِفَ وَمُخَيِّنَانَ مَخَاوِفُ و مُخَيِّنَانَ وَمُخَيِّنَانَ مَخَاوِفُ و مُخَيِّنَانَ وَمُخَيِّنَانَ مَخَاوِفُ وَمُخَيِّنَانَ وَمُخَيِّنَانَ مَخَاوِفُ وَمُخَيِّنَانَ وَمُخَيِّنَانَ مَخَاوِنُ وَمُخَيِّنَانَ وَمُخَيِّنَانَ مَخَاوِنُ وَمُخَيِّنَانَ وَمُخَيِّنَانَ مَخَاوِنُ وَمُخَيِّنَانَ وَمُخَيِّنَانَ مَخَاوِنَ وَمُخَيِّنَانًا مِنْ مَخَاوِنُ وَمُخَيِّنَانًا وَمُخَيِّنَانًا مُخَاوِنًا مِنْ مَخَاوِنُ وَمُخَيِّنَانًا مُخَاوِنًا مِنْ مَخَاوِنُ وَمُخَيِّنَانًا مُخَاوِنًا مَخَاوِنُ مَنْ مُغَاوِنًا وَمُخَيِّنَانًا مُخَاوِنًا مَنْ مُنْ اللَّهُ مَنْ مُنْ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مَنْ اللَّهُ مَنْ اللَّهُ مَنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ الْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ مُنْ اللَّهُ مُنْ الْعُنْ مُنْ الْمُنْ الْمُنِلْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْمُ الْ

وافعل التفضيل المذكرمنه،

آخُونُ آخُونَانِ آخُونُونَ آخَاوِفُ و اُخَيِّفُ

والمؤنث منه!

خُوْفًى خُوْفَيَانِ خُوْفَيَانِ خُوْفَيَانِ خُوْفَيَانِ خُوْفَيَانِ خُوْفَيَانِ خُوْفَيَانِ

وفعل التعميمنيد

مَّا اَخُوَفَ الْهُ وَاَخُوِفُ إِلَّهِ وَخُوْفَ يَا خُوُفَتَ

باب چهارم تلانی مجرد صرف صغیر ایجوف واوی ازباب فَعُلَ یَعْعُولُ جیسے - اَلطُّولُ ( لمباہونا) طَالُ تَبطُولُ طَولاً فَهُو طَا مُلِ وَطَوِيْلُ وَلَمُونِالُ فَهُو طَا مُلِ وَطَوِيْلُ وَلَمُونِالُ فَهُولاً فَهُو طَا مُلُ وَطَوِيْلُ وَلَمُونِالُ فَهُولاً فَذَاكَ مَطُولٌ فَذَاكَ مَطُولًا فَذَاكَ مَلُولًا فَذَاكَ مَلْ وَلَا فَذَاكُ مَلُولًا فَذَاكَ مَلُولًا فَذَاكَ مَلُولًا فَذَاكَ مَلْ فَذَاكُ مِنْ اللّهُ فَذَاكَ مَلُولًا فَذَاكَ مَلُولًا فَذَاكَ مَلْ فَذَاكُ فَذَاكَ مَلْ فَذَاكُ فَذَاكَ مَلْ فَذَاكَ مَلُولًا فَذَاكَ مَلُولًا فَذَاكَ مَلُولًا فَذَاكَ مَلُولًا فَذَاكَ مَلْ فَذَاكُ فَذَاكَ مَلُولًا فَذَاكَ مَلُولًا فَذَاكَ مَلُولًا فَذَاكَ مَلُولًا فَذَاكَ مَلْ فَذَاكُ اللّهُ فَذَاكُ ف

الا برمن من طُلُ لِكُبُطُلُ لِيَكُلُلُ لِيَكُلُلُ لِيُكُلُلُ لِيُكُلُلُ لِيُكُلُلُ لَا يُكُلُلُ لَا يُعْلَلُ لَا يُكُلُلُ لَا يُكُلُلُ لَا لِلْ لِلْكُلُلُ لِلْكُلُلُ لِلْكُلُكُ لِلْكُونُ لِللْكُونُ لِلْكُلُكُ لِلْكُلُكُ لِلْكُلُكُ لِلْكُونُ لِلْكُونُ لِلْكُونُ لِللْكُونُ لِلْكُلُكُ لِللْكُونُ لِللْكُونُ لِللْكُونُ لِللْكُونُ لِلْكُلُكُ لِلْكُلُكُ لِلْكُونُ لِلْكُونُ لِللْكُونُ لِللْكُونُ لِللْكُونُ لِلْكُونُ لِللْكُونُ لِللْكُونُ لِلْكُونُ لِللْكُونُ لِللْكُونُ لِللْكُونُ لِلْكُونُ لِللْكُونُ لِللْكُونُ لِللْكُونُ لِلْكُونُ لِللْكُونُ لِللْكُونُ لِلْكُونُ لِلْكُونُ لِلْكُونُ لِلْكُونُ لِللْكُونُ لِلْكُونُ لِلْكُونُ لِلْكُونُ لِلْكُونُ لِلْكُونُ لِلْكُونُ لِلْكُونُ لِلْكُونُ لِللْكُونُ لِلْكُونُ لِلْكُلُونُ لِلْكُونُ لِللْكُونُ لِل

اَطُولُ ٱلْمُولُانِ اَطُولُونَ اَطَاوِلُ ٱطَيُولُ الْطَيْلِ الْطَيْلِ الْطَيْلِ الْطَيْلِ الْطَيْلِ

والمؤنث من ؛ طُولن طُولن طُوليان المن المناه المناه

مَا اَ طُولَكُ و اَلْمُولُ بِهِ وَكُولُ يَا طُولَ يَا طُولَتُ

نوٹ: اسکے (اجوف واوی) کے باقی ابواب استمال نہیں ہوتے ہیں تملائی مرد کے ،

مهفت مشبه طويل طويلان طويلان طويلۇن

طِوَالَ طِيالًا مِلْمَالًا مِلْمُولُ مِلْمَالًا مِلْمُولُ مِلْمَالًا مُلْوَلِهِ مِلْمَالًا مُلْوَلًا مِلْمُولُ مِلْمُولُ مِلْمُولُ مِلْمُولُ مِلْمُولُ مِلْمُولُ مِلْمُولُونَ مِلْمُولُونُ مِلْمُولِي مُلْمُولُونُ مِلْمُولُونُ مِلْمُولُونُ مِلْمُولُونُ مِلْمُولُونُ مِلْمُولُونُ مِلْمُولُونُ مِنْ مُلْمُولُونُ مِنْ مُنْفِقُولُ مِنْ مُلْمُولُونُ مِنْ مُلْمُولُونُ مِنْ مُنْفِقُولُ مِنْ مُنْفُولُونُ مِنْفُولُونُ مِنْ مُنْفِقُولُ مِنْ مُنْفِقُولُ مِنْ مُنْفُولُونُ مِنْفُولُونُ مِنْفُولُونُ مِنْفُولُونُ مِنْفُولُونُ مِنْفُونُ مِنْفُونُ مِنْفُولُونُ مِنْفُونُ مِنْفُولُونُ مِنْفُونُ مِنْفُولُونُ مِنْفُولُونُ مِنْفُولُونُ مِنْفُولُونُ مِنْفُولُونُ مِنْفُولُونُ مِنْفُولُونُ مِنْفُولُونُ مِنْفُولُونُ مِنْفُونُ مِنْفُونُ مِنْفُولُونُ مِنْفُولُونُ مِنْفُولُونُ مِنْفُولُونُ مِنْفُولُونُ مِنْفُولُونُ مِنْفُونُ مِنْفُولُونُ مِنْفُولُونُ مِنْفُولُونُ مِنْفُولُونُ مِنْفُولُونُ مِنْفُولُونُ مِنْفُونُ مِنْفُلُونُ مِنْفُونُ مُنْفُونُ مِنْفُونُ مُنْف

طَوِيْكَةُ مَا مَعُويُكُنَانِ طَوِيْكَانِ مَعُويُكُنَانِ مَعُويُكُنَانِ مَعُويُكُنَانِ مَعُويُكُنَانِ مَعُويُكُنَانِ مَعُويُكُنُ مُعُويِكُ مُعْمُويُكُ مُعْمُويِكُ مُعْمُويُكُ مُعْمُويِكُ مُعْمُويِكُ مُعْمُويِكُ مُعْمُويِكُ مُعْمُويُكُمُ مُعْمُويِكُ مُعْمُويُكُمُ مُعْمُويِكُ مُعْمُويُكُمُ مُعْمُولِكُمُ مُعْمُولِكُ مُعْمُولِكُمُ مُعْمُولِكُ مُعْمُولِكُمُ مُعْمُ مُعْمُ مُعْمُولِكُمُ مُعْمُولِكُمُ مُعِمُ مُعِمُ مُعْمُ مُعُم

آطولآء<sup>م</sup>

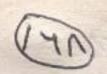
اَطُولَةً

\*

(90 j.

آقَامُ كُفِيمُ إِقَامَةً فَهُوَ مُقِيمُ و أُقِيمَ كُفَامُ إِقَامَةً فَذَاكُ مُقَامُ مُ يُقِيمُ لَمُ يُقَامُ الْكُفَامُ ، لَنُ يُقِيمُ لَلَ يُقَامُ ، لَنُ يُقِيمُ لَلُ يُقَامُ

الظرف منه: مُقَامَ مُقَامَانِ مُقَامَاتِ مُقَامَاتَ



# ماب شم تلائى ترير فيد مرف صعنير اجوف واوى ازياب آفتمال جسيد و الأجُتيًّا بُ (حنكل ياركرنا)

اِجْتَابَ يَجْنَابُ اِجْتِيَابًا فَعُومُمُعُتَا ثُبُ وَ اُجْتِيَابًا فَعُومُمُعُتَا ثُبُ وَ اُجْتِيَابًا فَدَاكُ مُحُتَا بُ

لَمْ يَجْنَبُ لَمْ يَجْنَبُ، لا يَجْنَابُ لا يُجْنَابُ ، لَنْ يَجْنَابَ لَنْ يَجْنَابَ لَنْ يَجْنَاب

الارمن ؛ رَاجْمَتْ لِيَجْمَتْ لِيجْمَتْ لِيجْمَتْ لِيجْمَتْ لِيجْمَتْ

والسَّمِي عنه: لاَ تَجْتَبُ لاَ تُجْتَبُ لاَ يُجْتَبُ لاَ يُجْتَبُ لاَ يُجْتَبُ

الظّرف من : مُمُتَابُ مُمُتَابُ مُمُتَابُ مُمُتَابًانِ مُمُتَابًاتُ

فائدہ: اُجْتِیْبُ میں تیرے وف کی مناسبت کی وجہ سے مکسور بھی پڑھ سکتے ہیں۔ (P9)

### باب هفت الائ تريد في مريد مرف مهنير اجوف واوى ازباب إفني خال جيس - الد نقياد (تا بدرار بهونا)

اِنْقَادَ كِنْقَادُ اِنْقِيَادًا فَهُو مُنْقَادً

و أَنْقِيلَ يُنْقَادُ إِنْقِيَادًا فَذَاكُ مُنْقَادً وَانْقِيلَ اللَّهُ مُنْقَادً وَانْقِيلَا اللَّهُ مُنْقَادً و

لَمْ يَنْقَدُ كُمْ يُنْقَدُ مِنْ يَنْقَادُ لَا يُنْقَادُ لَا يُنْقَادَ لَنْ يَنْقَادَ لَنْ يَنْقَادَ لَنْ يَنْقَادَ

الارمنز: إِنْقُلُ لِلنَّفَدُ لِيَنْقَدُ لِيَنْقَدُ لِيَنْقَدُ لِيَنْقَدُ لِيَنْقَدُ

والنبيُّ عنه: لَا تَنْقَدُ لَا تُنْقَدُ لَا يَنْقَدُ لَا يُنْقَدُ لَا يُنْقَدُ

الظرف منه: مُنْقَادٌ مُنْقَادًانِ مُنْقَادَانِ مُنْقَادَانِ



باب بختم الاثى مريد في مرد معير اجوف واوى ازباب راشيفكال جيس الاشيقامة (سيرها بونا)

استقام يستقيم استقامة فهومستقيم

و أَسْتُقِيمَ يُسْتَقَامُ إِسْتِقَامَةً فَذَاكَ مُسْتَقَامُ

لَمْ يَسْتَقِيمُ لَمْ يُسْتَقَمَرُ ، لا يَسْتَقِيمُ لَا يُسْتَقِيمُ لَا يُسْتَقِيمَ لَنْ يَسْتَقِيمَ لَنْ يَسْتَقَامُ ، لَنْ يَسْتَقِيمَ لَنْ يَسْتَقَامُ مَ

الارسند: راستقم لِتُستقم لِيستقم لِيستقم لِيستقم لِيستقم

والنبي سنه: الاتستقر الاتستقر الايستقر الايستقر

الظرف منه: مستقام مستقام الظرف منه: فالمات

(L)

باب اول الماني مر رمز معنى راجوف يائى ازباب فَعَلَ كَفْعُولُ عَنِينَ عَنِينَ عَنْدُلُ كَفْعُولُ عَنِينَ الْمُنتِعُ ( يَجِنَا )

بَاعَ يَدِيْعُ بَيْقًا فَهُوَ بَايِنْعُ و بِيْعَ يُبَاعُ بَيْقًا فَذَاكَ مَبِيْعِ وَ

لَمْ يَبِحُ لَمْ يُبَحْ ، لاَ يَبِيْحُ لاَ يُبَاعُ ، لَنَ يَبَيْحَ لَنُ يُبَاعَ ، لَنَ يَبَيْحَ لَنُ يَبِيَاعَ

الاحرمن :

والنتى سنر:

بِعُ لِنَّبَحُ لِيَبَحُ لِيبَعُ لِيبَحُ لِيبَحُ لَا تَبْعُ لَا تُبَعُ لَا يَبْعُ لَا يُبِعُ لَا يُبَعُ لَا يُبَعُ لَا يُبَعُ لَا يُبَعُ

الظّرُفُ منه بن مَبِيْحٌ مَبِيْعُانِ مَبَايِعٌ ومُبَيِّعٌ وَمُبَيِّعٌ وَمُبَيِّعٌ وَمُبَيِّعٌ وَمُبَيِّعٌ وَمُبَيِّعٌ وَمُبَيِّعٌ وَمُبَيِّعٌ وَمُبَيِّعٌ وَمُبَيِّعٌ وَمُبَيِّعَةً وَمُبَيِّيَةً وَمُبَيِّعَةً وَمُبَيِّعِةً وَمُبَيِّعَةً وَمُبَيِّعَةً وَمُبَيِّعَةً وَمُبَيِعِةً وَمُبَيِّعِةً وَمُبَيِعِةً وَمُبِيْعِهِ وَمُبَيِّعِةً ومُبْعِيعًا عِلَا مِنْ مِنْ إِلِيهِ مُ مُنْ إِلَا لِمُ مِنْ إِلَا لِهُ مِنْ إِلَا لِهُ مُنْ إِلَا لِهُ مُنْ إِلَا لِهُ مِنْ إِلَا لِهُ مِنْ إِلَا لِهُ مُنْ إِلِيهِ مُ إِلَا لِهُ مُنْ إِلَا لِهُ مُنْ إِلَا لِهُ مُنْ إِلَا لِهِ مُنْ إِلَا لِهُ مُنْ إِلَا لِهُ مِنْ إِلَا لِهُ مُنْ إِلَا لِهِ مُنْ إِلَا لِهُ مُنْ إِلَا لِهُ مُنْ إِلَا لِهُ مُنْ إِلَا لِهِ مُنْ إِلَا لِهُ مُنْ إِلَا لِهُ مُنْ إِلَا لِهُ مُنْ إِلَا لِهِ مُنْ إِلَا لِهِ مُنْ إِلَا لِهِ مُنْ إِلَا إِلَا لِهُ مُنْ إِلِهِ إِلَا لِهُ مُنْ إِلَا لِهُ مُنْ إِلَا لِهُ مُنْ إِلَا لِهُ إ

العاالتفنيدالمذكرمند، إَنْ بَيْكُ الْبُيكُ الْبُيكُانِ الْبُيكُونَ اَبَايِعُ و اُبَيِّعُ وَ والمؤنَّثُ مِنْكُ، والمؤنَّثُ مِنْكُ، بُوعَى بُوعَيَانِ بُوعَيَاتٌ بُيحٌ و بُييعِل بُوعَى بُوعَيَانِ بُوعَيَاتٌ بُيحٌ و بُييعِل

وسل التحب ميك: ما أبيعك و أبيخ به و بيم يا بعينت

فعلمضارع عجول	فعل مضارع معلوم	فعل مافي مجهول	فعل ما في معلوم
ويداع	كبيث	بينح	بَاعَ
يَالْدَالِيْدُ	كبيْعَان	حبيح بيعًا	تاعا
يُبَاعُونَ	كَبِيْعُونَ	بِيْعُوا	بَاعُوْا
تَبَاعُ ا	تَبيْح	بِيْغَتْ	بَاعَتْ
تُبُا عَانِ	تَبِيْعَانِ	بِيْخَتَا	. لتَقار
پُنځن ا	يَبِغْنَ .	بغن .	بغن .
شّاعُ	تَبِيْحُ	رفت ا	بخت
ناتدات	ناتخيت	بِعُتُمَا	بِفْتُمَا
تُبَاعُونَ الله	تَبيْدُونَ	بِعُنْمُ	بغتم
تَبُاعِيْنَ	تَبْيَعِيْنَ	بِغُت	بغت
تُباعانِ	تَبِيُحَانِ	بغرقما	بَعْتُمَا
تُنجَنَ	تَبغْنَ	بغتن	بغثرب
	29333		
أباغ	آبيح	بِنْتُ	بغث
دُبَاعُ	نَبِيْحُ ا	بِغْنَا	تغنا
	- 1	1	

. ., .

(LF)

				The state of the state of
	اسمخامل	- اسم مغدول	فعل قدر جورول	نىل جى معلوم
	تَا يُعِيْ	مَيْع	كَمْ يُبَحُ	كُمْ تَبِحُ
	تا بِنانِ	مَبِيحَانِ	لَيْمُ يُنَاعَا	كَمْ يَبِيْعَا
	بَا يُعُونَ	مَبِيْعُونَ	كَمْ يُبَاعُوْل	كُمْ يَبِيْعُوا
			لَهُ تَبَعُ	لَمُ تَبِعَ
	بَيْعَة	مَبِيْكَ	كَمْ تُعْبَاعًا	لَمْ تَبِيْت
	دُمِيًا عُ	مَسِيْعَتَانِ	لَهُ يُبِعُنَ	كُمْ يَبِعِنَ
	ڊينح <i>و</i>	مَبِيْعَاتِ		
,			كَمْ ثُنْبَعُ لَكُمْ ثُنْبَعُ لَكُمْ ثُنْبَعًا عَالَى الْمُ	كُ تَبِحُ
	جُوع بيعاء بيعاء		لَحْ ثَمَاعًا	كُمْ تَبِيعًا لَمُ تَبِيعًا
	المُوْعَا نُ		لَمْ تَبًا عُوْا	كَمْ تَبِيْعُوا
			لَهُ مُبّاعِيْ	لي تسيدي
	بياع و مود و الدور ع		لَمْ تُنبَاعًا	المُ تَسِيعِي اللهُ الله
			كَمْ تُنْعُنْ	لَهُ تَسْعِنَ
	جُوَيْح			
	C,		لَيْ أَبَعُ	الد أبية
	بَائِعَةً ا		لَمُ أَبِحُ لَمُ أَبِحُ لَمُ أَبِحُ لَمُ الْبُحُ لِمُ الْبُحُولِ الْبُحُلُولِ الْبُحُلُولِ الْبُحُلُولِ الْبُحُلُولِ الْبُحُلُولِ الْبُحُلُولِ الْبُحُلُولِ الْبُحُلُولِ الْبُحُلُولِ الْبُحُمُ الْبُحُلُولِ الْبُحِلِي الْبُحُلُولِ الْبُحِلُولِ الْبُحُلُولِ الْبُحُلُولِ الْبُحُلُولِ الْبُحُلُولِ الْبُحُلُولِ الْبُحُلُولِ الْبُحُلُولِ الْبُحِلُولِ الْبُحُلُولِ الْبِعِلَمِ الْبُحِلِيلِ الْبُحِلِيلِ الْبُحِلِيلِ الْبُحِلِيلِ الْبِعِلَّ الْبُحِلِيلِ الْبُحِلِيلِ الْبِعِلِيلِ الْبِعِلِيلِ الْبِعِلَمِ الْبِعِلَمِ الْبِعِلَمِ الْبِعِلَمِ الْبِعِلَمِ الْبِعِلْمِ الْمُعِلِمِ الْمُعِلِمِ الْمُعِلِمِ الْمُعِلِمِ الْمُعِلِمِ الْمُعِلِمِ الْمُعِلِمِ الْمُعِلِمِ الْمِعِلَّ الْمُعِلِمِ الْمُعِلِمِ الْمُعِلِمِ الْمُعِلِمِ الْمُعِلِمِ الْمُعِلِمِ الْمُعِلِمِ الْمُعِلِمِ الْمُعِلِمِ الْمِلْمِ الْمُعِلِمِ الْمُعِلِمِ الْم	كُمْ أَبِعُ كُمْ نَبِيحُ كُمْ نَبِيحُ
	بالنختان		0,1	١٠
	تَا يَعُاتُ			

1000

بُوَايِعُ بُورِيْهُ بُورِيْهُ بُورِيْهُ



ارفائ بي جيمول	امرفائش معلوم	ارحاظ جمول	امرحاضرمعلوم
لِيُبُحُ	لِيَبِغُ	التُبَحُ المُنامَحُ المُنامَحُ المُنامَحُ المُنامِحُ المُنامِحُ المُنامِحُ المُنامِحُ المُنامِحُ المُنامِحُ ا	ربخ .
الميكاعا	ليَبْيَدَا	لِتُبَاعًا	بيُحَا
لِيُبَاعُوا	الِيْبَيْعُوا	لِتُباعُوا	بيعوا
لِثُبَعُ	لتبخ	التُباعِي	بينبئ
التَّلِيُّاعَا	يتبيتا	لِتُعُاعًا	بيثقا
لِيُبَعِينَ	لِيَبِيْنَ	لِثُبُّنَ	بين
لِاُبُحُ	لاَبِحُ		
لِنْبَحْ	لنبخ	التباعن	بيغن
		يِنْ الْمَا يَا الْمِيْ	بيتانيا
لِيْبَاعَنَ	لِيَبِيْعَنَ	التُبَاعُنَ	بيعن
لِيُبَاعَانَ إِ	لِيَبِيْدَا نَيْ	لِتُنَا عِنَ	بيعين
الِيُبَاعُنَ	لِيَبِيْعُنَ	يِّنَا عَارِيْنِ	تِ آلْجُبِي
التُبَاعَنِ	لِتَبِيْحَنَّ	رِيتُبَعْنَا آنِ	ي لنغي
المِينَاعَانِيْ ا	يتَبِيتُكَانَ		
يِّن لَّنْ عَنْ الْ	يكرنيني	لِثُبَاعَنُ	بِيْحَنْ
الأناعن	لِاَبِيْعَنَّ	لِثُبَاعُنَ	بيْعُن
لِنْبَاعَنَ	لِنَبِيُكَنَّ	لِيُبَاعِنُ	بيعون
وَنَوَانِيْا عَنْ	لِيَبِيْعَنَ		
اليبًا عُنْ	لِيَبِيْعُنُ		
المِينَا عَنْ	لِتَبِيْعَنُ		
الله تاعن	الا بينعن		
المَّذَ الْمُعَالِقُ الْمُعِلِقُ الْمُعَالِقُ الْمُعَلِقُ الْمُعَالِقُ الْمُعَالِقُ الْمُعَالِقُ الْمُعَالِقُ الْمُعَالِقُ الْمُعَلِقُ الْمُعَالِقُ الْمُعَلِقُ الْمُعَالِقُ الْمُعَلِقُ الْمُعَالِقِ الْمُعَلِقُ الْمُعِلِقُ الْمُعِلِقِ الْمُعِلِقِ الْمُعَلِقُ الْمُعَلِقُ الْمُعَلِقُ الْمُعِلِقُ الْمُعِلِقُ الْمُعِلِقُ الْمُعِلِقُ الْمُعِلِقُ الْمُعِلِقِ الْمُعِلِقُ الْمُعِلِقِ الْمُعِلِقُ الْمِعِلِقُ الْمُعِلِقِ الْمُعِلَقِ الْمُعِلَّ عِلْم	النبيتن		

(La) 17 11

اب دوم ثلاثی مجد مرف معنیر اجوف یائی از باب فَعَلَ کَعْمُلُ جيسه = اَلْغَيْظُ (غَاشِ بِونَا) غَاظَ يَغُونُ اللهُ غَوْظًا فعو غَارِيْظً وغِيْظَ يُغَاظُ غَوْظًا هٰذاكَ مَنِيْظُ عَوْظًا هٰذاكَ مَنِيْظُ جَ

مُ يَخُطُ لَمْ يُغَظَّى اللَّ يَغُوظُ لَا يُخَاظَّى لَنَ يَغُوظُ لَنَ تُخَاظَ

الارمن : عُظْ لَتُغَظُّ لَيُغَظُّ لَايُغُظُّ لَايُغُظُّ لَايُغُظُ لَايُغَظُّ لَايُغَظُّ لَايُغَظُّ لَايُغَظُّ لَايُغَظُّ لَايُغَظُّ لَايُغَظُّ لَايُغَظُّ لَايُغَظُّ لَايُغَظُ

الظف منه د مَخَاظٌ مَخَاظًان مَخَايِظَ منتظ مَنَا يِظُ والالقمنه معنظ معنظان مُفتظة مِفْيُظَةٌ مِغْيَظُنَّانِ مَنَا يظُ مُغَيِّيْظٌ ومُغَيِّيْظَةً مَخَايِيظُ مِفْيَاظٌ مِغْكَاظَانِ

وافعل التفضيل المذكرمنه ، لتفضيل المذكر منه ؛ اَعْدَيْظُ اَعْدَيْظُ اَعْدَيْظُ اَعْدَيْظُونَ اَعْايِطُ اَعْدَيْظُونَ اَعْدَيْظُ اَعْدَيْظُ اَعْدَيْظُ اَعْدَيْظُونَ اَعْايِطُ اَعْدَيْظُونَ عُوظَيَّانِ عَوْظَيَّانِ عَوْظَيَّانِ عَوْظَيَّانِ عَيْظٌ عَيَيْظُی

مَا اَغُيْظَدُ واَغُيظُ بِهِ وَغُيْظُ يَاغَيُظُتُ

#### باب سوم اللائى مجرد مرف صغير اجوف بائ ازباب فكول كِفْكُلُ جيسه = اَلطَّيْبُ ( باك بهونا) رهيري طَابَ يَطابُ طَوْبًا فِهُ وَطَا يُمِثِ وطِهْبَ يُطابُ طَوْبًا فِذاكَ مَطِيْبُ وطِهْبَ يُطَابُ طَوْبًا فِذاكَ مَطِيْبُ

لَمْ يَكِبُ لَمْ يُطَبُ ، لا يَطابُ لا يُطابُ لا يُطابُ لَنْ يُطَابَ لَنْ يُطَابَ لَنْ يُطَابَ لَنْ يُطَابَ

الارمنه : طَبُ لِيُطَبُ لِيُطَبُ لِيُطَبُ لِيُطَبُ لِيُطَبُ لِيُطَبُ لِيُطَبُ ولِيُطَبُ ولَيُطَبُ والنَّمَ عنه : لاَ تَطَبُ لاَ تُطَبُ لاَ تُطَبُ لاَ يُطَبُ لاَ يُطَبُ لاَ يُطَبُ

الظف منه : مَطَابُ مَطَابَانِ مَطَايِبُ مُطَيِّبِ مُطَيِّبِ وَمُطَيِّبِ وَ مُطَيِّبِ وَمُطَيِّبِ وَمُطَيِّبِ وَمُطَيِّبِ وَمُطَيِّبِ وَمُطَيِّبِ وَمُطَيِّبِ وَمُطَيِّبِ وَمُطَيِّبِ وَمُطَيِّبَ اللَّهِ مَلِي اللَّهِ مَطَايِبً ومُطَيِّبَ ومُطَيِّبَ ومُطَيِّبَ ومُطَيِّبَ ومُطَيِّبً ومُ اللَّهِ مُ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مُ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مُ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ فَي اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مُ اللَّهُ مُ اللَّهُ مُ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُ اللَّهُ مُ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُ اللَّهُ اللْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللِهُ اللَّهُ اللَّهُ اللِهُ اللِهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللِهُ اللِهُ الللللِّهُ الللللِّهُ الللللِّهُ اللِهُ الللِّهُ الللللِّهُ الللللِّهُ الللللِّهُ الللللِّهُ اللللللِّهُ الللللِّهُ الللللِّهُ الللللِّ

وافعل التفنيل المذكر منه: اَطُهَرُكِ اَطُهِرُكِ اَطُهِرُكُونَ اَطُادِبُ و اُطُهِرِّتِ والمؤنث منه : طُوُبِانِ طُوبِكِانِ طُوبِكِانَ طُهُرِبِكِاتٌ طُهَرِبُ و طُهِرِبِيانِ

وفعل التعب منه : مَا اَطُيبَ دُ وَاطْيِبُ بِهِ وَ طُيبَ بَا طَيْبَ اِ طُيْبَتُ

فائده؛ ثلاثی مرد کے باقی باب اجوف یائی سے نہیں آتے ہیں۔

باب اوّل دلائي مزيد فيه مرف صغير اجوف يائي ازباب افعال جيس - المص الله طَارَةُ ( ارْانًا)

ا طَارَ بُيْطِيْرُ اطَارَةٌ فعهو مُطِيْرُ وطَارَةٌ فعها ومُطَيْرُ وطَارَةٌ فعالَ واطارةٌ فعالَ الله مُطَارِّ واطارةٌ فعالَ الله مُطَارِّ

لَم يُطِيرُ لَمْ يُطُنُ لَا يُطِيرُ لَا يُطَارُ ، لَن يُطِيرُ لَن يُطَارُ اللهُ يُطَارُ اللهُ يُطَارُ

الامرمن، أطِرُ لِتُكُلُّرُ لِيُطِرُ لِيُطُورُ لِيُطُورُ لِيُطُورُ لِيُطُورُ لِيُطُورُ لِيُطُورُ لِيُطُورُ لَا يُكُلُّرُ لَا يُكُلُّلُ لِللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْ لِللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُولُ لِللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللّهُ عَلَ

الطف منه: مُطَارُ مُطَارُكِ مُطَارَكِ مُطَارَاتِ



باب شم ثلاثی نزیر فیہ مرف صغیر اجوف یائی ازباب افتحال جیسے - الدِ خیتیار ( سینکرنا)

الحُنتُارُ الْحُنتَارُ الْحُنتَارُ الْحُنتِارُ الْحُنتَارُ الْحُنتَارُ الْحُنتَارُ الْحُنتَارُ الْحُنتَارُ الْحُنتَارُ الْحُنتَارُ الْمُختَارُ الْمُنتَارُ الْمُختَارُ الْمُنتَارُ الْمُختَارُ اللَّهُ يَختَارُ اللَّهُ يَختَارُ اللَّهُ يَختَارُ اللَّهُ يَختَارُ اللَّهُ يَختَارُ اللَّهُ عَنتَارُ اللَّهُ عَنتُ اللَّهُ اللَّهُ عَندُ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَندُ اللَّهُ عَندُ اللَّهُ عَندُ اللَّهُ عَندُ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَندُ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَا اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَا اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَاللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَا اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَا اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَا اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَا اللَّهُ عَنْ اللَّهُ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ اللَّ

باب بهنتم الاتى نريد فيد صرف صفر اجوف يائى ازباب انفعال حيسة الدنقيتاس ( )

اِنْقَاسَ يَنْقَاسُ اِنْقِياسًافُهُومُنْقَاسُ

وَأَنْفِينَ لِمُنْقَاسُ إِنْقِيَاسًا فَدَاكُ مُنْقَاسٌ

لَمْ يَنْفَسَى لَمْ يَنْفَسَى، لَا يَنْفَاسَى لَا يُنْفَاسَ، لَنْ يَنْفَاسَ لَنْ يَنْفَاسَ لَنْ يَنْفَاسَ

الارمند: إِنْقَسُ لِتُنْقَسُ لِيَنْقَسُ لِينَفَّسُ لِينَفَّسُ لِينَفَّسُ

والنبيء الكَنْفَسُ الكَنْفَسُ الكَنْفَسُ الكَنْفَسُ الكَيْفَسُ

الظرف منه، مُنْقَاسٌ مُنْقَاسًانِ مُنْقَاسَانِ مُنْقَاسَاتُ

# باب ، ستم علائى زير فيد مرف معنى اجوف يائى ازباب إستيفاً كالحصير الموف يائى ازباب إستيفاً كالم

# اب نهم للأي تربد في مرخ معفيراجوف بائ ازباب يافتيلال ما المعين المائي ازباب يافتيلال ما ميسه و المعين (سنيد بهونا)

اِبْيَضَّ يَبْيَضَّ اِبْيَضَامَا فَعُومُبُيضَّ و ٱبْيُمِنَّ يَبْيَضَى اِبْيِضَامَا فَدَاكُ مُبْيَضَى و ٱبْيُمِنَّ يَبْيَمِنَى اِبْيِضَامَا فَدَاكُ مُبْيَضَى

الْمُنْ اللَّهُ اللَّلَّمُ اللَّهُ اللّهُ اللّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الل

الظرف مند مُبْدَيْنٌ مُبْدَيْنً مُبْدَيْنًانَ مُبْدَيْنًانَ مُبْدَيْنًانَ

# باب دہم ثلاثی مزیر نیہ حرف صغیر اجوب یائی ازباب اِفعیدلال جیسے = آلی بیسے منافی ( زیادہ سفیر ہونا)

البُيَا ضَ يَبُعَاضُ البِيضَاطًا فعومُنيَاضُ و البيضَاطًا فعالَ مُنيَاضً و البيضَاطًا فنالَ مُنيَاضً و البيضَاطًا فنالَ مُنيَاضً

والنهى عنه، لا تَبْيَامَنَ لاتَبْهُ الْمِنْ لا تَبْمُ الْمِنْ للا يَبْيَاطَنَ لا يَبْيَاطِنَ لا يَبْيَاطِنَ لا يَبْيَاطِنَ لا يُبْيَاطِنَ لا يُبْيَاطِنُ لا يُبْيَاطِنَ لا يُبْيَاطِنُ لا يُعْبَيَاطِنَ لا يُبْيَاطِنُ لا يُعْبَيَاطِنُ لا يُعْبَيَاطِنُ لا يُعْبَيَاطِنُ لا يُعْبَيَاطِنُ لا يُعْبِيَاطِنُ لا يُعْبَيَاطِنُ لا يُعْبَيَاطِنُ لا يُعْبِيَاطِنُ لا يُعْبَيَاطِنُ لا يُعْبَيَاطِنُ لا يُعْبِيَاطِنُ لا يُعْبِيَاطِنُ لا يُعْبِيَاطِنُ لا يُعْبِيَاطِنُ لا يُعْبِيَاطِنَ لا يُعْبِيَاطِنَ لا يُعْبِيَاطِنُ لا يُعْبِيالِ عَلْمَالِ لا يُعْبِيَاطِنُ لا يُعْبِيَاطِنُ لا يُعْبِيالِ عَلْمُ لا يُعْبِيالِ عَلْمَالِ لا يُعْبِيالِ عَلْمُ لا يُعْبِيالِ عَلْمَ لا يُعْبِيالِ عَلْمُ لا يُعْبِيلُونُ لا يُعْبِيلُونُ لا يَعْبُولُ عَلَى اللّهِ عَلَيْكُونُ لا يُعْبِيلُونُ لا يَعْبُونُ لا يُعْبِيلُونُ لا يُعْبِيلُونُ لا يُعْبِيلُونُ لا يُعْبِيلُونُ لا يُعْبِيلُونُ لا يُعْبِيلُونُ لا يُعْبُونُ لا يُعْبِيلُونُ لا يُعْبِيلُونُ لا يُعْبُونُ لا يُع

الظف منه، مُبُيّاً مَنْ مُبُيّاً مِنْ مُبُيّاً مِنَّانِ مُبُيّاً مِنَّانِ عُمْبِياً مَنَّانِ

### قوانين برائے ناقص

قانون سرا كو كا و والا قانون ك

قالون کا نام: دُعَا عِ والاقالون قالون کا حکم، یہ قالون مکل طور پر وجو بی ہے قالون کا مطلب،

قانون کامطلب ا قانون کامطلب سجعے سے پہلے بطور تمہیر کے اس بات کاجاننا ضروری ہے کہ طرف کلمہ کی دوتسمیں ہیں () طرف حقیق () طرف حکمی ۔

ا طرف حقیقی طرف حقیقی وہ طرف ہے جو کلمہ کے بالکل آخریں ہواود اسکے بعد کو ٹی حرف نہ ہو جیسے = دُعَاوُ اور دُورُایُ ۔

ا طرف حکی الکل طرف حکی الکی الکل طرف میں (وہ حرف ہے) جو کلمہ کے بالکل اخریس نہ ہو جلکہ اسکے بعد کچھ اور حرف ہی ہوں لیکن وہ کلمہ کے ساتھ لازم نہ ہوں جلکہ اس سے الگ ہوسکتے ہوں انکے بغیر بھی کلمہ کے ساتھ لازم نہ ہوں جلکہ اس سے الگ ہوسکتے ہوں انکے بغیر بھی کلمہ کا معنی درست ہو جیسے = الف اور بنون (انگریٹ) ایسے فرون بنیں جو کلمہ کے ساتھ لازم نہیں بلکہ سالم اور بھی میں علیم دہ ہوسکتے ہیں جو کلمہ کے ساتھ لازم نہیں بلکہ سالم اور بھی میں علیم دہ ہوسکتے ہیں جیسے = یمن عاقانی ۔

#### قالون كامطلب:

اس قانون کامطلب یہ ہےکہ ہروہ واؤاوریا جو الف زائدہ کے بعد طرف کلمہ واقع ہوں اور عام ہے کہ یہ طرف حقیقی ہو یا حکی . دولوں صورتوں میں واؤ اور یاء کو ہمزہ سے تبریل كرناواجب بد عرف حقيقى كى مثال جيد ، وعَالَي جو اصل مين دُعُاول عا، اور رُو الوسو الله من رُوائ عقا اور طرف حكى كى مثال جيسے = مِدْعَاءُالا جواصل سي مِدْعَاوَانِ هَا اور مِرْمَاءَان جو اصل مين مِرْمَايَانِ هَا.

قانون نمبر© دُیعی والاقانون ۷

قالون كانام، دُعِيَ والاقانون قا نون کا حکم . یہ قانون مکل طور پروجوبی ہے

قالؤن كامطلب،

اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ ہروہ واؤ مترک جو لام كلم عين المدين كو انتج يدواقع ابوكا يؤغّوا كان واؤكو ياء ب تبريل كرنا واجب سے خواہ وہ كلم اسم ہويا فعل فعل كى مثال جيسے = دُعِي جو اصل من دُعور منا ، اسم كى مثال جيسه = دَاعِية عُواصل من دَاعِوةٌ عنا ،

قانون عبرا يَهُوَ والاقانون

قَالُونَ كَانَام: نَهُو والاقانون قانون کا حکم : یہ قانون مکل طور پروجونی ہے

(M)

قانون کا مطلب: اس قانون کامطلب یہ ہے کہ ہروہ یاء متحرک جو لام کلہ میں ضریح بعد واقع ہموجائے تو اسی یاء کو واؤسے تبریل کرنا واجب ہے۔ جیسے: نہم کو جو اصل میں منہی تھا، اور دَمُو جو اصل

قالون منبر كا يَدُعُو كَرُمِي والاقالون الم

قانون کا فام ؛ کَرْمُو کُرُمِی والا قانون قانون کامکم: به قانون کمل طور پروجوبی ہے

قانون کا مطلب الله مشرون مشمل ہے ۔ خانون کا مطلب سن شقوں کم مشمل ہے

س زمین کا۔

بہلی صورت:
اس صورت کا مطلب یہ ہے کہ مہروہ واؤمتحرک ما قبل صحوم
اوریاء متحرک ماقبل مکسور فعل یا اسم کے لام کلمہ کے مقابل میں واقع ہوجائیں
لواس واؤ اور یاء کی حرکت کو حذف کرنا واجب ہے.

واؤكى مثال جيس ۽ كَنْ عُوْ جو اصل س كَيْنَ عُوْ تَفا ، ياء كى مثال جيس ، كَرْمِي جو اصل س كيرُمِي مقا ،

#### قانون ننبره مورت

اس صورت کا مطلب یہ ہے کہ ہروہ واؤ متحرک جو ماقبل مضموم ہو اور اسکے بعد ایک اور واؤ ہو یا یاء متحرک جو ماقبل مکسور ہو اور اسکے بعد ایک اور واؤ ہو یا یاء متحرک جو ماقبل مکسور ہو اور اسکے بعد ایک اور یا ، ہم تو اور اسکا بعد ایک اور یا ، ہم تو اور اور یا ، کی حرکت کو حذف کرنا واجب ہے بجر یہ واؤ اور یا ، التقائے ساکنین کی وجہ سے گرجاتے ہیں واؤ کی مثال جیسے ، کیڈ عُون کے واصل میں کی محود قرمین جو اصل میں کی محود نے مثال جیسے ، ترزمین جو اصل میں کی محود نے مثال جیسے ، ترزمین جو اصل میں کی محدد کے مثال جیسے ، ترزمین جو اصل میں کر میرین کھا ۔

تسرى مورك

اس صورت کامطلب یہ ہے کہ ہروہ واؤ متحرک جوماقبل معنوم ہواور اسک بعر یاء ہو یا یاء متحرک جوماقبل مکسور ہواور اسک بعر واؤ ہو تو اس فیونوں صور توں میں واؤاور یاء کے ماقبل کوساکن کرکے واؤ اور یاء کی حرکت ماقبل کو دیتے ہیں بچر واؤ اور یا میحار یاء سے بدل کر یاوہ یاء بقاعدہ یوسر واؤ ہو ہے بدل کر الدّقاع ساکنین کی وجہ سے گرجاتے ہیں ۔ واؤ کی مثال جیسے ۔ تکی ویکن جو اصل میں تکی عویدن تھا ،

قانون منبر فی والا قانون کم والا قانون کا قانون کا نام، یک و الا قانون کا قانون کا نام، یک والا قانون کمل طور پروجوی ہے۔ قانون کمل طور پروجوی ہے۔ قانون کمل طور پروجوی ہے۔ قانون کامطلب،

اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ ہروہ واؤ جو چو تی جگہ

یا چوتی جگے سے زائد پرواقع ہو اوراس واؤسے پہلے ضمہ اورواؤساکن سہو تو ایسے واؤکو یاء سے برلنا واجب ہے۔
جو تنی جگ کی مثال جیسے ۔ بُک عَیَانِ جو اصل میں کُئی عَوَانِ تھا ۔

ہا بخویں جگ کی مثال جیسے ، تَعَالِکُتُ جو اصل میں تَحَالُوْتُ تَعَا ،

ہٹی جگ کی مثال جیسے ، استَحُکیتُ جو اصل میں تَحَالُوْتُ تَعَا ،

ہٹی جگ کی مثال جیسے ، اِسْتَحُکیتُ جو اصل میں اِسْتَحُکوْتُ تَعَا ،

## قائون نجر ف وكان والاقانون

قائون كا نام: دُعَاة والا قائون قا نون كاحكم، يه قانون كل طور پروجورى ب

قانون كاطلب،

اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ ناقص کی ہروہ ہے مکسر جو فَعَکَمَة کے وزن پر ہو تو اسکے فاء کلمہ کو ضمہ دینا واجب ہے، جیسے ۽ دُعَاق جو اصل دَعَق ق میں دَعَاق تنا اور رُمُان جو اصل میں دَمَیَة وسے رَمَان تنا ہے قا۔

قالون كاصطلب،

اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ فعل مضارع معتل اللام (ناقص) کے بانج صیغوں میں آخریے حرف ملت کا حذف مرناواجیہ د خول جوازم اورامر حاظر بعلوم کی بنا ، کرتے ہے قت بشرطیکہ وہ موفیلت ہمزہ سے بدلا ہوا مذہو ، اور حالت و تغث میں مرف علت کو گرانا جا شرہے۔ جوازم کی مثال جیسے ۔ کُم کیڈع جو اصل میں کُم کیڈع وُ تھا امرحافی مثال جیسے ۔ اُدُع جو اصل میں کُمْ کیڈع وُ تھا

قَالُونَ مُنبِرِ ﴿ لِلْتُكُونَ وَالْ قَالُونَ لِلْمُ الْوَنَ وَالْ قَالُونَ وَالْ قَالُونَ

قانون کانام، لِنُتُدُ عَوُنَ والدَقانون قانون کا حکم: یه قانون مکل طور بروجودی سے قانون کا مطلب:

اس قانون کا مطلب سمجھے سے پہلے بطور تمہیر کے النّائے ساکنین کا مطلب یہ ہے کہ دو ساکنوں کا جمع ہونا اور مل جانا ، النّائے ساکنین کی دوقسمیں ہیں ، ۵ النّائے ساکنین عَلیٰ خیرحتہ م و اور ۱۵ النّقائے ساکنین عَلیٰ خیرحتہ م

(Jean) 2 (3

(1)

التقائے سائنس علی غیرترہ التقائے سائنس علی غیرترہ کا مطلب یہ ہے کہ دولوں التقائے سائنس علی غیرترہ کا مطلب یہ ہے کہ دولوں ساکھوں یا دولوں میں سے ایک شرط منہو، اور اسکا حکم یہ ہے کہ دولوں ساکھوں میں سے ایک کوگر ادیتے ہیں ،جیسے۔ ترزیمین کے دولوں ساکھوں میں سے ایک کوگر ادیتے ہیں ،جیسے۔ ترزیمین کے دولوں ساکھوں میں سے کیڈ عُون ک

قانون کامطلب: اس قانون کا مطلب پرہے کہ جس جگہ التقائے ساکن علی عنیرہ ترہ ہو اور پہلا ساکن عنیر مدہ ہو اور وہ عم کی واؤہر نو اس ساکن (واؤ) کو ضمہ کی حرکت دینا واجب ہے ، اوراگر بہلا ساکن عنیر مدہ ہو اور وہ وحدت کی یاء ہو تو اس ساکن (یاء) کو کسرہ کی حرکت

> ربنا واجب ہے۔ واؤکی مثال جیسے ولیکٹ کوئی جو اصل س لیکٹ عون تا تا یاء کی مثال جیسے ولیکٹ عین جو اصل میں لیکٹ عین تا

> > قانون منبر الله والمان المان ا

قالون كانام: در لي يا ديمين والاقالون قالون كا حكم: يه قالون مكل طور بروجودي س قالون كامطلب:

اس قالون کا مطلب تین صورتوں پرمشمل ہے روصورتیں وجودی اور ایک صورت جوازی ہے۔ بہلی صورت رہای صورت کا مطلب یہ ہے کہ ہروہ عمے جو فعود ل کے وزیا پرہو اور اسکے آخر س دووائی عم ہوجائیں تو وہ دولؤں (واؤ) یا مط بدلکر مدعم ہوجاتے ہیں وجو بھا اللہ کا ضمہ کسوسے بدل جا ما

ہے، اور فاء کلے کو کسرہ دینا بھی جا ٹزہے۔ جیسے، دیلی جواصل میں دگورو تفا دَلُولُوکی. عمع . اور دی جو اصل میں دعور و تفا

دوسری همورت اس صورت کا مطلب یہ ہے کہ اگر کسی ایسے اسم کے آخر میں دوواؤ جے ہوجائیں جو فُٹول کے وزن ہر سنہو اور ان دواؤں قاؤں سے بہلے ایک اور واؤ ہو متحرک ہو تو بھر یہ دواؤں واؤ یا ہے بدلکر مدخم ہوجائی اور ما قبل کا هنمہ کسرہ سے بدل جائے گاوجو بالہ جیسے ۔ مُقُوی جو اصل میں مَقُولُولُو تَمَا

تسری صورت اس صورت کامطلب یہ ہے کہ اگر دو واڈ ایسے کلمہ کے آخرس بعے ہوجائیں جو فیٹو لی کے وزن بر سرہو اور ان سے پہلے ایک اور واڈ متحرک بی نہو تو پھر ان دو لوں واڈن کو پاءے مبدل کو بدلناجائز اور پھر ا دغام کرنا واجب ہے اور تبدیلی کے مبدل کو بدلناجائز اور پھر ا دغام کرنا واجب ہے اور تبدیلی کے مبد صفہ کسرہ سے بدل جائے گا

# قالون غبر الدكي اوراً ظب والاقانون

قانون كا نام ؛ أدُّلِ اوراً ظُبِ والا قانون قانون كا حكم ؛ يه قانون مكل طور يروجون ب قانون كامطلب ؛

اس قانون کامطلب دو مرورتوں برمستمل ہے

بهلی صورت

اس صورت کا مطلب یہ ہے کہ ہروہ واؤ متحرک ماقبل مضموم جب اسم متحکن کے لام کلمہ کے مقابلے میں واقع ہوجائے تواس واؤ کو یاء سے اور ماقبل کے ضمہ کو کسرہ سے بدلنا واجب ہے، اور پیر وہ یاء بقاعدہ یکن گؤ کرڑمی ساکن ہو کر التقائے ساکن تنوین کی وجہ سے گرجاتا ہے۔

جيسے = آدُ لِ جواصل س اَدُ لُو عَمَا باب تَنْ اَكُو لَمُ الله عَبِهِ عَا تَدَلَّ جواصل س تَعَلَّو عَمَا باب تَنْ اعُلُ كَيْ مُثَالَ جَمِيد تَعَالًا جواصل س تَعَالُو عَمَا

دومرى صورت

اس صورت کا مطلب یہ ہے کہ ہم وہ یاء متحرک ماقبل مضموم جب اسم متمکن کے لام کلمہ کے مقابل سی واقع ہموجائے تواس یاء کے ماقبل کے مقابل سی واقع ہموجائے تواس یاء کے ماقبل کے ضمہ کو کسرہ سے بدلنا واجب ہے اور پھر یہ یاء بقاعدہ کیڈ ہو گروا کہ ساکن ہمو کر التقائے ساکن تنوین کی وجہ سے گرجا کہ جیسے = اظربے جو اصل میں اظربی تھا ۔

## قانون منبر © جَوَا يروالا قانون ٧

قانون کا نام : جَوَا يروالا قانون قانون کا حکم : يه قانون مکمل طور پروجوبی ہے قانون کا مطلب :

قانون کامطلب یہ ہے کہ ہروہ جمع جو اَفَاعِلُ ، مَفَاعِلُ یافواعِل وغیرہ کے وزن ہر ہو اور اسکے لام کلمہ کے مقابلے میں یاءواقع ہوجائے تو ایسی بمع کی کل تین صورتیں ہیں۔

- Insparer

بہلی صورت کا مطلب یہ ہے کہ جمع معرف باللام ہویا معناف ہو اور حالت رفع یا جرمیں ہوتو لام کلمہ کی یاء ساکن ہوجاتی ہد اسکی چار صورتیں ہیں ۔

- ٥ معرف باللام بهوحالت رفع مين جيسيء هايذه الحبَوَارِيُ
- اللام ہوحالت جری س جیسے = مُرَرِّتُ ربالُجُوارِی اللہ معرف باللہ ہوحالت رفعی میں جیسے = ھندہ حُوا رِیکُمْ۔
   الله مضاف ہوحالت رفعی میں جیسے = ھندہ حُوا رِیکُمْ۔
- الله مضاف ہو حالت جری میں جیسے ، مَرَرُتُ بِجُوَارِيْكُمْ

دوسرى صورت

اسكى دوصورتين ، ساس مال ساست ساس مال ساست ساست ما اسكى دوصورتين ، ساس مال ساست ساست ساست ما الله مالت دفع ميں جيسے = هاني م كرا يرجو اصل س جوا يرى تا ا

تسرى همورت اس مورت كا مطلب يہ ہے كہ بع چاہے معرف باللام ہو چہتے نہ ہو يا مضاف ہو يا نہ ہو اور چالت مضبى سي ہو لو لام كلي كو نفيب ديتے ہيں اسكي تين مورنين ہيں ، () معرف بالام ہو جالت نفیب میں جیسے = رَایْتُ جَوَا دِیکُورِ () مضاف ہو حالت نفیب میں جیسے = رَایْتُ جَوَا دِیکُورُ

قالون منبر الم أنك اور تَقُولى والاقالون

قانون کا نام : دُ منیا اور تَقُولی والاقانون قانون کا حکم و یہ قانون مکل طور پروجو یہ ہے قانون کا مطلب،

اس قانون کا مطلب یہ ہےکہ ہروہ علی جو فُتُللی اسی کے وزن برہواور اسکے لام کلمہ کے مقابلے میں واؤ آجائے تو اس واؤ کو یام سے بدلنا واجب ہے، اور اگر مہروہ کلمہ جو فُتُلیٰ اسی کے وزن بہرہو اور اسکے لام کلمہ کے مقابلے میں یاء آجائے تو اس یاء کو

(90)

واؤسے برلنا واجب ہے۔
فَحُلْ اسمى كَ مُثَالِحِيد، دُنْكَا جواصل مِن دُنُوكَ عَا

عَمْلُ اسمى كى مثال جيس قَقُولى جو اصل س كَقَيل عَمَا اورجيس فَتُولى جو اصل مين فَتُهل عَا

## قوانین برائے مجوز

تالون تنبر آ رُئِسٌ بُؤُسٌ اورذِيثُ والاقالون

قانون كانام؛ رَأْسُ بُورُسُ اوردِينُ والاقانون قانون على طور برجوازى -

قالون كامطلب:

اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ ہروہ ہمرہ جومنفرہ ساکنہ ہو اور اسکاما قبل متحک ہموتو اس ہمزہ کو ما قبل کی کے مرکزت کے موافق حرف علت سے شبدیل کرنا جا ٹرہے ۔ مفتوجہ کی مثال و اس جواصل میں کا ٹش تھا مضمومہ کی مثال جیسے ۔ بحوش جواصل میں گؤش تھا مضمومہ کی مثال جیسے ۔ بحوش جواصل میں گؤش تھا مکسوری مثال جیسے ۔ فرش جواصل میں فرق تھا مکسوری مثال جیسے ۔ فرش جواصل میں فرق تھا

قانون منبر کی مارور اور کراکہ کے افران منبر کی کاروں رادہ تر لکہ کے ایک کا میان کا والا قانون کی مان کا والا قانون کی مان کا کو مین کا فیمن کا فیمن کا فیمن کا فیمن کا فیمن کا فیمن کا میں کا میں کا میں کا مطلب ، اس قانون کا مطلب ، اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ ہروہ ہمزہ اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ ہروہ ہمزہ

اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ ہروہ ہمزہ ساکنہ جو ہمزہ مترکہ کے بعد ایک کلمہ س واقع ہوجائے تو اس ہمزہ ساکنہ کو اپنے ماقبل کے حرکت کے موافق حرف علت سے تبدیل مرنا واجب سے ۔

مفتوح كى مثال جيس المتن جو اصل مين المُمن عا مضموم كى مثال جيس الوين جو اصل مين الوُمن عا مكسور كى مثال جيس المين المؤمن عا مكسور كى مثال جيس الميمان عواصل مين المثمانات

قالون منبراً بمقارة رادة ترادي به قالون مرادة ترادي به قالون مير والد قالون مير والد قالون

قانون كالمنزم: جُون مِيرووال قانون قانون كاحكم: يه قانون مكل طور برجوازى بد

قالون كامطلب:

اس قانون کامطلب یہ ہے کہ ہروہ ہمزہ منفرہ مفودہ مفودہ مفودہ اسکو صدر کے بعد واؤ سے اور کمسوکے بعد یا عصد تبدیل کرنا وظلم زہر واؤ کی مثال جیسے = جُو ن جو اصل میں جُو ن تھا ۔ یا کی مثال جیسے = میکو جو اصل میں میڈو تھا ۔ یا کی مثال جیسے = میکو جو اصل میں میڈو تھا ۔

مترک ایک کلمه س عج ہموجائی اوران موج س سے ایک مکسور ہوتوں س سے ایک مکسور ہوتو نانی کو یا ، سے تعریب کرنا واجب ہے . سوائے اکتیکہ کے بحد اس میں یا ، سے برلناجا ٹر ہے ۔ اور اگران دولوں میں سے کو ٹی مکسور نہ ہوتود و سریع کو واؤ سے تبدیل کرنا واجب ہے ۔ یا ای منال ، جیسے ، جا یوجو امل میں جا یہ ہے گائی تھا واؤی عنال مورجیسے ، آواد م جو امل میں کا یہ آ تا دم تھا اور جیسے ، آواد م جو امل میں اُکھا کے اور جیسے ، آواد م جو امل میں اُکھا کے اور جیسے ، آواد م جو امل میں اُکھا کے ا

قالون تمبر الله مقروة من خطية اورا فيسى والاقالون

قانون كانام: مَقُرُونَ فَ خَطِيّة اوراً فَيْسِ والاقانون قانون كامكم: يه قانون مكل طور برجوازي سے قانون كامطلب:

اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ اگر کوئی ہمزہ واق مرہ زائرہ کی ماقبل کی باء مدہ زائرہ کے یا یائے تصغیر کے بعد واقع ہو تو آنس ہمزہ کو ماقبل کی جنس سے تبدیل کرنا جا فز بجر ادغام کرنا واجب ہے سوائے بنی اور برق کے اکہ ان میں ماقبل کی جنس سے تبدیل کرنا بھی واجب ہے ، واؤ مدہ زائرہ کی مثال جیسے ، حقر کو ق جو اصل میں مقر کو ء ق عالیا مدہ زائرہ کی مثال جیسے ، خطیت جو اصل میں خطیب تا تھا ۔ یا عمدہ زائرہ کی مثال جیسے ، اگوئیت کے جو اصل میں اُفکیت کی تعالیٰ کا مدہ زائرہ کی مثال جیسے ، اگوئیت کی حواصل میں اُفکیت کی اُلیا جس میں واجب ہے یا مدہ زائرہ کی مثال جس میں واجب ہے یا مدہ زائرہ کی مثال جس میں واجب ہے یا مدہ زائرہ کی مثال جس میں واجب ہے اور جیسے ، نبری جو اصل میں خبیدی تھا ۔ ویسے ، نبری جو اصل میں خبیدی تھا ۔ ویسے ، نبری جو اصل میں خبیدی تھا ۔ اور جیسے ، نبری تی خواصل میں خبیدی تھا ۔

# قانون ننبر ﴿ حَطَا يَا والا قانون

قا يؤن كا نام: خَطَا يَا وَالا قالون قالون کاحکم، یہ قانون مکل طور پروجو ہی ہے

قالون كامطلب،

اس قالون كامطلبيه ہےكہ ہروہ ہمزہ جو الف مفاعل کے بعد اور یا سے بہلے واقع ہوجائے تو ایسے مجزہ کو یا عضور سے تبدیل کرنا اور اسکے بعد کی یاءکو الف سے تبدیل کرنا واجے سے جيس - حَطَا يَاجِو اصلى حَطَيْنَة في مد وسَن مَا نون ك بعر خطاءي بن كيا عراس قالون ك تحت خطا يابن كيا-

قا لؤن نمبر يُسَلُّ والاقالون

قالون كا نام؛ يُسُلُ والاقالون قا نون کا حکم، یہ قالون سکل طور پرجوازی ہے قالون كامطب؛

اس قانون کامطلب یہ ہے کہ ہروہ ہمزہ سخرکہ حو کی ساکن حرف کے بعد واقع ہو اوروہ ساکن حرف واؤ مده زائره یا یاء مده زائره یا یائے تصغیر کے علاوہ کوئی اور وف ہوتو اس ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دیکر اس ہمزہ کو حذف كرنا جائز ب للمكر رُو يُنة كے افعال س يه قانون وجوى ہے۔ جیسے : کِسُلُ جواصل میں کیسٹل تقام

قانون نمر الله عَيرَمُو ضُوع عَلَى النَّصْعِيْفُ والاقانون

قانون کانا ؟ : کلمہ عنیر مَوْضُوع عَلَی النَّضَعِیْف والاقانون قانون کا نا ؟ : کلمہ عنیر مَوْضُوع عَلَی النَّضَعِیْف والاقانون قانون مکل طور پر وجو ہی ہے ۔ قانون مکل طور پر وجو ہی ہے ۔ قانون کا مطلب ؛

اسی قالؤن کا صطلب یہ ہے کہ اگر دو ہمزے ایسے کلہ میں جع ہوجا ئیں جو عیر مو ہمنوع سکی التصنعیف ہو (واقع کی وقت کے سائق مشدد الوقنع نہ ہو) تو تانی ہمزہ کو یا ء سے شدیل کرنا واجب ہے ، مگر شرط یہ ہے کہ دونوں ہمزے لام کلمہ کے مقابل سی ہوں اور پہلا ہمزہ ساکن اور دوسرا متحک ہو۔ جیسے : قور آئی ہو جو اصل میں قیر آئی تھا ،

قانون منبر (٥) الحُسَنُ والا قانون

قا بون کا نام: الحسن والاقانون قا بون کا حکم: یہ قا بون مکمل طور پروجودی ہے مالون کا مطلب ؛

قالون کا مطلب :
اس قالون کا مطلب پہلے کہ ہروہ ہمزہ وصلی مُغتوجہ
ہر اور اس پر رہمزہ استفہام دا خل ہوجائے تواسی ہمزہ وصلی مغتوجہ
کو الف سے بدلنا واجب ہے . التقائے ساکنیں کے باقی رکھنے کے ساتھ۔
جیسے : الحُسَنُ جو اصل میں اَا کُسَنُ عَفَا ۔

#### قالذن تنبر

### رَوَنْتُرُ اور اءَ نُتُثُرُ والاقالون

قالون كانام: أوَ بَنْتُمُ اور الانتثمُ والاقالون قالون كامكم: يه قالون مكل طورير جوازى ب قالون كامطلب؛

اکس قانون کا مطلب یہ ہے کہ چروی ہیمؤط قطعی انہوں میں تین معورتین جائز ہیں۔ و دوسرے ہمزہ کو مہموز کے قاعدے کے مختصر میں تین میں تین میں جائز ہیں۔ و دوسرے ہمزہ کو مہموز کے قاعدے کے مختصر ملت سے ہر لذاجا شزہے۔ جیسے: آؤندتُ جو اصل میں آأننتُ تھا۔

(ع) ان دولون ہمزوں کے درمیان الف لانا بھی جا شزہے جیسے: آآننگ جو اصل میں آائنگ کے مختاجی جا شنہ ہیں ہے اسل میں آائنگ کے حواصل میں آائنگ کھا۔

مّا لون نبر ١

آخُنش والاقالون قالونكانام: آخُنش والاقالون قالونكاخكم: يه قالون كمل طور يرجوازى بس قالونكاهطلب:

اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ ہروہ ہمزہ جو منفردہ مکسورہ اسکو میں ہو ہمزہ جو منفردہ مکسورہ ہو صندرہ ہو ہمزہ جو منفردہ ہو صندرہ بعد واؤ سے جو منفردہ مصندرہ ہوا سکو کسرہ کے بعد یا ہے تبریل کرنا جائز ہے اور جمہورکے نزدیک تسہیل بھی جا شرہے ۔

سېره مکسوره کی مثال جیسه شول جواملیس سُفِل تفاء بهزه منعومه کی مثال جیسه مُسُنتَهُ زِیْوْن جواملیس مُسُنتَهُ زِیْوُن مُا

## قانون منبر المنه متحرك والاقانون

قانون مراز المراز مخرك والاقانون محرك والاقانون محوازي مراز محوازي من قانون مكل طور پر وجود ب

قالؤن کامطلب؛ اسسی قانون کامطلب یہ ہے کہ ہروہ ہمزہ منفرہ متحرکہ جو متحرک حرف مے بعد واقع ہوتو اسس ہمزہ کو ما قبل کی حرکت کے موافق حوف علت سے برلنا جا ٹنرہے۔

جیسے ۔ سُول جو اصل س سُئل کھا مُسُنَّعُز یُون جو اصل س مُسُنَّعُز وُ وُن کھا اورجیے ۔ جُور جو اصل س جُؤر رُخا میرو جو اصل س مِثَرُق کھا ۔ میرا جو اصل س مِثَرُق کھا ۔ سَال جو اصل س مِثَرُق کھا ۔ 1000

#### عد اوروه دولؤں متم کی ہوں . قوانین برائے مضاعف

تا لؤن نمبر ٥ مَنْ سُكَةٌ والا قالون قالون كانام: مَنْ شُكَةٌ والا قالون قالون كامام: يه قالون مكل طور بروجوبي ب قالون كامطلب،

اس قالفن کا مطلب یہ ہے کہ جب دوحرف ایک جنسی کے ہموں یا وہ دولؤں قریب المخرج ہموں اور ان سی سے ہملا حرف ساکن ہم لیکن وہ مدہ نہ ہم تو بھر حرف اوّل کو دو سرے حرف س ا دغام کرنا واجب ہے خواہ یہ دولؤں حرف ایک کلمہ میں ہموں یا الگر الگ کلموں میں ۔

حیسے = مَن و اصل میں مَن و تعفا اور شَن و حو اصل میں سَن و عَفا قریب المخرج کی مثال جیسے = عَبَیْ مَنَّمُ جو اصل میں عَبَیْ مَکُ مَا الگ الگ کلموں کی مثال جیسے = او تحت بِنا عواصل میں او دُحَن بِنا عَا

> قالون منبر ؟ مَنَّ اور فَرَّ والاقالون قالون كا ١٠ ، مَنَّ اور فَرَّ والاقالون قالون كا حكم ، يه قالون مكل طور بروجوبى به قالون كا مطلب ،

اس مانون کامطلب یہ ہے کہ اگردو حرف ایک حبس کے ایک کلمہ میں واقع ہوں مناور ان کا ماقبل بی مترک

(F.F)

ہو تو عرف اول کو ساکن کرکے دو سرے عرف میں ا دغام کرناواجہ ہے۔
مگر سے طیہ ہے کہ دولوں متجانسین ایسے اسم میں منہوں جسکا
میں کلمہ متخرک ہو۔
جیسے ، مَن جوا میں میں مَن کَ تقا
اور فَو جو اصل میں فَر رُ تھا .
اسم کی مثال جیسی میں میں کلمہ متحرک ہے جیسے ، میں والا میں میں کلمہ متحرک ہے جیسے ، میں والا میں میں کلمہ متحرک ہے جیسے ، میں والا اور سے رہو

مَّالوْن سَبر اللهِ مَالَوْن سَبر اللهِ مَالَوْن اللهِ مَالِوْن اللهِ مَالَوْن اللهِ مَالَوْن اللهِ مَالَوْن اللهِ مَاللهِ مَال

قالمؤن كانائ كيمكي اوريفي والاقانون ما مؤريروجوبي ب ما يون كامطلب :

اکسی قانون کا مطلب یہ ہے کہ جب دوحرف ایکرجنس کے متحرک ہموں اور اسکا ما قبل والاحرف ساکن ہمو کیان مدہ نہ ہو تو حرف اول کی حرکت ما قبل کو دیکر دو رسرے حرف میں ادخام کرنا واجب ہے۔ لیکن مرط یہ ہے کہ وہ کلمہ ملحق نہ ہمو۔

جیے۔ یکٹی جو اصل میں کیمٹر کو تقا اور گفتر جو اصل میں کفر رق تقا ملحق کی مثال جیسہ: جکست یہ اسی طرح رہے گا۔

قانون منبر کی کہ میں وکہ کا افرن حاج مؤد ہ والا قانون قانون کا نام، حاج مؤدد والا قانون قانون کا خام، یہ قانون مکل طور پروجوبی ہے۔

عرف ع قوانين مكل بوكية. الحمدالله -١٥:25 الثاني رسامايع يوزاتوار مام 25:01 23 7 2006 قالون كامطلك: اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ جب دوحرف ایک جس کے ایک کلمس واقع ہوں اوروہ دولوں مخرک ہوں اورانکا ما قبل مدة سولو حرف اول كى حركت حذف كرك اسكا اسكودور میں ادغام کرنا واجب ہے۔ جسے : مَا جَ جو اصل میں ما ، تج کفا اورجيس ومُؤْدَة عو اصل س مُوْد د كالقا قالون نمبر المسر المسر مُدَّ وفر اوركم يَمُدَّ اوركم يَفِرُ والاقالون قَالُونَ كَانًا ؟ مُنَّا فِي أُورِلَمْ يَصُدُّ اور لَمْ يَفِي والاعَالُون قالون كاحكم: مكل طوريرجوازى ب مَّا لَوْنَ كَامِطْلَى: اس قانون کامطلب یہ ہے کہ جب دوحرف ایک حبس کے ایک کلمسیں واقع ہوجائیں اور دو اراحف ا دغام کے بعد ا مرکی وجہ سے محل وقف س واقع بروائع يا مشروع ميں عامل جازم آنكى وجہ سے فل جزا س واقع ہوجائے کو اس میں تین مید صورتین جا شریب ہ فتہ ١٠٠٥ ا من ا د عام ( ا د عام نه كرنا اوراين اصل بر هورنا) . اور اگرممنارع کاعین کلم معنموم ہو تو کھر ان تین صور لوں کے علاوہ جو تھی صورت بھی جا تزہے (دورے مرف کو عنہ دینا). امرى مثال جيسه في في افرر المرى مثال جيسه في الم كيفور مصنوم العين كي امرى مثال جيس من من من من من أمدى اورجزم كامثال جيه من يَمْنَ لَمْ يَمْنَ لَمْ يَمْنَ لَمْ يَمْنُ لَمْ يَمْدُ لَمْ يَمْدُ لَمْ يَمْدُد

#### 

كَمْ يُمُدّ كُمْ يُمُدّ كُمْ يَمُدُّ كُمْ يَمُدُدُ ، لاَ يُمُدُّ ، لَنْ تَيَمُدُّ لَمُ يُمُدُدُ ، لاَ يُمُدُّ ، لَنْ تَيْمُدُّ وَلَا يُمُدُّ ، لَنْ تَيْمُدُّ وَالْ يُمُدُّ وَالْكُولُ وَالْ يُمُدُّ وَالْ يُمُدُّ وَالْ يُمُدُّ وَالْ يُمُدُونُ وَالْ يُمُدُونُ وَالْمُرْكُونُ وَالْمُرْكُونُ وَالْمُرُونُ وَالِي مُنْ وَالْمُؤْمِنُ وَالْمُنْ وَالْمُونُ وَالْمُونُ وَالْمُونُ وَالْمُونُ وَالْمُونُ وَالْمُرْكُونُ وَالْمُؤْمُونُ وَالْمُؤَالُ وَالْمُؤَالُ وَالْمُونُ وَالْمُونُ وَالْمُونُ وَالْمُؤْمِنُ وَالْمُؤْمُونُ وَالْمُؤْمُونُ وَالْمُؤْمِنُ وَالْمُؤْمُونُ وَالْمُونُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمِنُ وَالْمُؤْمِنُ وَالْمُؤْمِنُ وَالْمُؤْمُونُ وَالْمُؤْمُونُ وَالْمُؤْمِنُ وَالْمُؤْمُونُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُونُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمِنُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُونُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمِلُونُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُونُ وَالْمُؤْمُونُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُونُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُونُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُونُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُونُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُونُ وَالْمُونُ وَالْمُونُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُونُ وَالْمُونُ وَالْمُونُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُونُ وَالْمُونُ وَالْمُونُ وَالْمُونُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُونُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُونُ وَالْمُونُ وَالْمُونُ وَالْمُونُ وَالْمُونُ وَالْمُونُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُونُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُونُ وَالِمُ وَالْمُونُ وَالْمُوالِمُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُونُ وَالْمُونُ وَالْمُوا

الامرمند: هُنَّ هُنَّ مُنَّ أُمُدُدُ ، لِيَتُمَّ لِيَعُدُّ لِيَعُدُّ لِيَعُدُّ لِيَعُدُّ لِيَعُدُّ لِيَعُدُّ لِيَعُدُّ لِيَعُدُدُ وَلِيَعُدُّ لِيَعُدُّ لِيَعُدُ وَلِيعُدُّ لِيَعُدُّ لِيعُدُّ لِيعُدُ لِيعُدُّ لِيعُدُّ لِيعُدُّ لِيعُدُّ لِيعُدُّ لِيعُدُّ لِيعُدُ لِيعُمُ لِيعُولُ لِيعُمُ لِيعُمُ لِيعُمُ لِي لِيعُمُ لِيعُولُ لِيعُمُ لِيعُمُ لِيعُمُ لِيعُمُ لِيعُمُ لِيعُمُ لِيعُمُ لِيعُمُ لِيعُولُ لِيعُمُ لِلْمُ لِيعُمُ لِيعُمُ لِيعُمُ لِيعُ لِيعُمُ لِلْمُ لِيعُمُ لِلْمُ لِيعُمُ لِيعُولُ لِيعُمُ لِيعُمُ لِيعُمُ لِلْمُ لِيعُمُ لِلْمُ لِيعُمُ لِلْمُ لِيعُمُ لِلِ

والنهى عنه الأَتُمَةُ الأَتُمَةِ الأَتُمَةُ الأَتَمَةُ الْأَيْمَةُ الْأَيْمَةُ الْأَيْمَةُ الْآيَمَةُ الْآيَةُ الْآيَمَةُ الْرَامُةُ الْآيَمَةُ الْآيَمِةُ الْآيَمَةُ الْآيَمِةُ الْآيَمِةُ الْآيَمِةُ الْآيَمِةُ الْآيَمِةُ الْآيَمَةُ الْآيَمِةُ الْعُلِيمُ الْرَامُ الْعُلِيمُ ا

الطرف من ممكن ممكن ان ممكات و مُمكنين و مكنين و مُمكنين و مكنين و مُمكنين و

فَلُ النَّفَضِيلِ الْمُذَكِرَصِمَهُ: اَمَنَ اللَّهُ الْمُدَالِ الْمُذَكُّونَ اَمَا لَوْ وَالْمُجَدِّدِهِ اللَّهِ وَالْمُجَدِّدُهِ اللَّهِ وَالْمُجَدّ

والمؤنث منہ: مُدّ لی مُدّ یَانِ مُدّ یَاتُ مُدَدٌ وَ مُدَدِّ وَ مُدَدِّ وَ مُدَدِّ وَ مُدَدِّ وَ مُدَدِّ وَ مُدَدِّ

واَمِدِّ ﴿ وَمَنَّ يَا مَدَّ كُو وَمَدَّ يَا مَدَّ تُو وَمَنَّ يَا مَنَّ تُ

اسمرةاما	اسمندا	فعل مضابع فجول	, فعل مضارع معلى	فعل ساخي مجمول	فعل ماض مطع
	مُمْدُودٌ	0	المرسم الم	13%	150
			يَمُدَّ ان	150	155
مَادُونَ	مَنْدُولِان	يُمُرُّوْنَ	يَمَدُّونَ	مُدُّوا	مَدُّوُا
		المُحْدِّةُ الْمُحْدِّةُ الْمُحْدِينُ الْمُحْدِّةُ الْمُحْدِّةُ الْمُحْدِّةُ الْمُحْدِّةُ الْمُحْدِينُ الْمُحْدِّةُ الْمُحْدِّةُ الْمُحْدِّةُ الْمُحْدِّةُ الْمُحْدِينُ الْمُحْدِّةُ الْمُحْدِينُ الْمُحِدِينُ الْمُحْدِينُ الْمُحْدِينَ الْمُحْدِينُ الْمُع	تَمَدّ	250	حُدِّتَ
مَدّة	مَنْدُ وُدُونَ	تُمَتُّ ان	تُمُدُّ ان	مُنَّ تَا	الْمَا تُلْمَ
مُدّاد	L	يُمْدَدُنَ	كَمُنْدُنَ	مُنِدُنَ	اَمْدُدُنَ
350					
3330	3535	النكري المالية	تَمُنّ	مُدِدُتُ	مَدَدُتَّ
215000		تُمَدَّانِ	تَمُّنَّ ان	مُدِدُ تُمَا	لَمْتُ مُكَدُ
21536	عَدُ وُدَيَّانِ	تُنَدُّونَ	تَمُدُّوْنَ	مُدِدُتُمُ	مَدَدُ تُتُمُ
مدارد		تُنكِين إِنْ	تَدُدِّينَ		تَدَدُتِ مَ
مدود	مَدُّ وُدُانً	تُمُدُّانِ	تَمُدُّ ان	مُدِدُتُمَا	مَدَدُتُمُا
		تُنْدُدُنَ	تَمُدُّدُنَ	مُورُتُّنَّ	مَدَدُ تُنْ مَ
مؤيده					
	مَادِينَ	أمَدُ	آمُدُ ا	مُعددُتُ	مَدَدُتُ
955%		Pure View	تَعْتُ	مُدنا	الْمَدَدُ نَا
055 To	مُيُرِيْدُ				
مَا يُوَاتُ					
	مُنِدِيْدَةً				
مَوَآدَوْ		No.			
3 200					
مُوكِدُةً وَ					
منس النه	- with a language of the first				

Jest	فعل جير ج	نعل محد معلوم		
المرا	المرابع المرا	المن أمري المراد المن أمري المن أمري المن أمري المن أمري المن المن أمري الم	المَّهُ المَّهُ المَّهُ المَّهُ المَّهُ المَّهُ المَّهُ المَّهُ المَّهُ المُهُ المُن المُن المُن المُن المُلِمُ المُن	



بان نا صبه فعل نفی جمهول مقارم	بلن ناهب فعل نني معلوم مؤكر	فعل نفي عجبول	فعل نفي معلوم		
لَنْ يُتَّمَدُّ	لَنْ يَكُمُدّ	لا يُمَنُّ	الأكيمين		
الن تيمدا	لَنْ يَتُمُوّا	لاً يُمَدُّ أن	لاَيَمُدُّان		
لَنْ يُمُثُّرُوا	لَنُ يُعُدُّوُا	لايمدون	لاَ يَمُنَّ وَنَ		
لَنْ تُمُدَّ	كَنْ تُحْدُّ	لاَ تُمُدُّ	لاَ تَمُنَّ ا		
لَنْ تُمُدُّا	كَنُ تَمُكَّا	لاَ تُمُدَّ انِ	لاَ تَمُدُّانِ		
لَنُ يُمُدُدُنَ	لَنْ كُمْدُونَ	لاَ يُمْدُدُنَ	لاً يَمْدُدُنَ		
لَنُ تُحَدَّدُ	لَنُ تَمُثَّ لَ	لا تُصُدِّ	لا تَمْنَ ا		
لَنْ تُمَدَّا	لَنُ تَمُدَّا	لاَ تُمُدَّانِ	ال تَمُدُّ ان		
لَنُ تُمَنَّ وُا	لَنُ تَمُدُّوا	لاَ تُمُدُّونَ	لاَ تَمُدُّونَ		
كَنُ تُمَدِّيُ	كَنُ تُمُدِّيُ	لاَ تُمُدِّينَ	لا تَمْدِينَ		
لَنُ تُمَدَّدُ ا	لَنُ تَمُنَّا	الْ تُعُدُّانِ	لا تشيّة ان		
لَنُ تُمُدَدُنَ	لَنْ تَمُدُدُنَ	لاَ تُعْنَدُنَ	لا تَمْدُدُنَ		
لَنْ أُمَّدُّ	الن آمُنَّ	الاً أمَدُّ	لا أمَّدُّ		
لَنُ تُمَنَّ	كَنْ تُمُكَّ	لاً نُمُدُّ	لاً نتمين		

رغاب جيول	رغائب معلوم ا۔	ام	
تممي			مرحافر معلوم امر
يمد	1 36	مَنْ لِدِ	
3500		ال الم	
المُحَدِّ	ا الله	مُن و لِتَمْنُ دُ إِل	
يُمُدُّ وَا		ا الآم	and the second s
تَّمَّت	التمكن ا	لله وا	
يتمت	لِتَمُدِّ	3000	
لِيَّمُنَّ دُ	لِتَمُنَّهُ دُ	150	
التَّمْيُّا	لِتَمُدَّا	0355	
لِيُّمُّكُ دُنَ	لِيَمُثُونَ		
لِلْ مَنْ		50 50	مِّنَ قَ لَيْهُ
المُولِّ الْمُلَّ	الأمد	الله الله الله الله الله الله الله الله	مُدّ آن الله
لِاُمْدَدُ	لِاَمْدُدُ	يُمَدُّ نَّ	
لينمن	لنمنا	تَنْ مُنْ تُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّالِي مِنْ اللَّهُ مِنْ ا	
النَّمُنِّ	لنمتر	تُلَكُّدُ آنِ اللهِ	
لِيمُنْ دُ	لِنَمُ ثُدُ دُ	لتُمْدُدُنَانَ	
رائيمَدُ نَّ الْمُحَدِّلِ الْمُحَدِّدِ الْمُحَدِّدِ الْمُحَدِّلِ الْمُحَدِّدِ اللَّهِ الْمُحَدِّدِ اللَّهِ الْمُحَدِّدِ اللَّهِ الْمُحَدِّدِ اللَّهِ الْمُحَدِّدِ اللَّهِ الْمُحَدِّدِ اللَّهِ اللَّهِ الْمُحَدِّدِ اللَّهِ الللَّهِ اللَّهِ الللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ الللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ الللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ الللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ الللَّهِ الللللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ الللَّهِ الللَّهِ الللَّهِ اللَّهِ الللَّالِي الللَّهِ الللَّهِ الللَّهِ اللللللللَّالِي الللللَّالِيلِي ا	لِيَمْتَرِنَ	التُمَدُّ نُ	35 50
المُعَدِّ آنِ	لِيَمُنَّ آنِّ	التُمُنُّ نُ	2 30
سناد تا شيما	ليمدن	لِيُّمُكِّ نُ	2000
لِنْمُنَّ لِنَّ	لِتُمُدُّنَ		امرغاث معلوم بالون ماكيد خفيف
النُّمُنَّ انَّ اللَّهُ اللَّ	لِتَمُنَّ آنَ	350	
النُّهُونُ وَثَالَةٍ	لِيَمُدُّ دُنَّانَ	نُ كُمْ مُنْ نَ	
الأستان الم	لِاَمُدُّ قَ	النُّمُدُّ نُ	لِنَّمُدُنُ
لِنَمُدٌ نَ	لِنَمُدُنُ	الأمكرة	لاَمْدُ نَ
		النمد ال	لينمدن

### PD did light I sel

نى ناش جيول	نهی خاش معلوم	نى حافز جمول	بنى حاضر سعلوم
لأيسك	لاَ يَمْدَّ	لا تُمَنَّ	لاَتُنْدَ
لاَيْمَة	لاَيَنْ	لا تُمُدّ	الأتمد
لاً يُمْدَدُ	لاً يَمْدُدُ	لاً تُمْثَنَ دُ	الاتنتاد
لاً يُمُدُّا	لا كِيْنَا ا	لاَ تُمُثّا	الْ تَمْتَ لَا
لاً يُمَنَّ وُا	لاَ يَمُوُّوا	لاً تُمدَّوا	الْ تَمُدُّوْا
الأشنة	525 1	لا تُمَدِّي	الا تَمْدَىٰ
لا تُمَدّ	لاً تَمْدِّ	لاً تُمكَّا	الْ تَمُدَّا
لاً تُنْدَدُ	لا تَدُدُدُ	لاَ تُتُدُدُنَ	لاً تَنْدُدُنَ
لاَ تُعَدَّا	الْ تَمُدُّ ا		
لاً يُمْدَدُنَ	لاً يَمُدُ دُنَ	الْ تُعُدُّنَّ نَّ	الْ تَمُنَّى بِيَّ
ال أسَّة	لا أمَّلاً	لا تُمَكَّآنَ	لَا تَكُنَّ آنَّ
لاً أُمَّةٍ	لا أحد	لاَ تُمُنَّانَّ	الْ تَعْدُقُ إِنَّ اللَّهِ اللَّهُ اللَّا اللَّهُ اللَّا اللّالِي اللَّاللَّا اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّا
さずりが	لا اَمْدُدُ	الْ تُمَدِّنَ	الْ تَمُدِّنَّ
لاً نُمُدَّ	لاَ نَمُدَّ	ال تُمُثّانَ	لاَ تَمْثُرُ ٱنَّ
لاً نمر	لاَ نَكْتِ	لاَ تُعُنَّدُ ثَآنَ	الاَ تَعْدُدُنَانَ
لاً مَنْتُذُ	لاً مَثَنَّدُ		
		لاَ تُمُدَّنَ	الْ تَمُنَّ نَ
الَّ يُمَدَّىٰ اللهُ	لاَ يَمْدُ نَ	لاً تُمَنَّنُ	الاَ تَمْدُّ ج
لاَ يُمَكَّرَانَ	لاَيْكُذَا نَ	لَا تُمُدُّنُ	الاتعدال
الأيتكن الأ	لاَ يَمُدُّنَّ	الميدخفيف غنه نبى غانب جيول بانون	نهج غائب سلوم بانوى تأكيد
	To Fair I	لا يُمَدَّنَ	لاَيْمُرُّانُ
الاَتُمَّدُّآنَ	الاَتُّمْوَّانَ	ال يُمَدُّنُ	لاَ يَكُونُ نَ
الا يُمُدُدُنَانَ	لاً كِيْنُ دُنَانَ	الاَ تُمَدُّنُ	الاَتُّمْدُ نَ
(ででで	الاَ أَمُدُّنَّ	2561 1	لاً أَمُّنَّ نَ
الاَ نَمَدَّ نَ	الْ نَمُدَّنَّ	الأنْمَدَّن	لاَ نَكُنَّ نُ

باب اوّل النَّ عُولَ كَفَوْلُ كَا مَا فَهُو دَاعِ مَنْ عُولُ دُعَا مَا فَهُو دَاعِ مَنْ عُقِ مُنْ عُقِ مَنْ عَلَى مَنْ مَنْ عَلَى مَنْ مَنْ عَلَى مَنْ عَلَى مَنْ مَنْ عَلَى مَنْ عَلَى مَنْ مَا عَلَى مَنْ مَا عَلَى مَنْ مَا عَلَى مَا مَعْ مَا عَلَى مَا عَلَى مَا عَلَى مَا عَلَى مَا عَلَى مَا عَلَى مَا عَلَى مُنْ عَلَى مَا عَلَى

لَمْ يَدْعُ لَمْ يُدُعُ ، لا يَدْعُو لا يُدْعِلى ، كَنْ يَتَدْعُو كَنْ يَتُدُعْلَى

الارمن ، أَدُعُ لِنَتُوعَ لِيَدُعُ لِيَدُعُ لِيُدُعُ

والنَّعَى عند ؛ لأَتَدْعُ لأَتَدْعُ لأَيْدُعُ لأَيْدُعُ لأَيْدُعُ

الظرفُ من : مَدْعَى مَدْعَانِ مَدَاعِ ومُدُنْعِ

والألة مِنْهُ: مِدُعَى مِدُعَيَانِ مَدَاعِ ومُدَيْعٍ مَدُعَاةٌ مِدُعَانَ مِدُعَانَ مَدَاعِ ومُدَيْعِيَةٌ مِدُعَاةً مِدُعَانَانِ مَدَاعِ ومُدَيْعِيَةٌ مِدُعَاءً مِدُعَاءَانِ مَدَاعِيَّ ومُدَيْعِيَةً ومُدَيْعِيّةً ولِيّةً ومُدَيْعِيّةً ومُدَيْعِيّةً ومُدْعِيّةً ومُدْعِيّةً ومُدْعِيّةً ومُدْعِيّةً ومُدْعِيّةً ومُدْعِيّةً ومُدْعِيّةً ومُدْعِيّةً ومُدْعِيّةً ومُدْعُونِ مِنْعُونُ ومُدْعُونُ ومُدْعُونُ ومُدْعُونُ ومُدْعُونُ ومُدْعُونُ ومُدْعُونُ ومُدْعُونُ ومُدْعُونُ ومُدُونُ ومُدْعُونُ ومُدُونُ ومُدُونُ ومُدْعُونُ ومُدُونُ ومُدُونُ

وانعل السّغنيل المذكرمنه: اَدُعني الدُعنيانِ اَدُعَوْنَ اَدَاعِ و اُدُيْجِ والمؤنثُ منه: والمؤنثُ منه: رُغيل دُغييَانِ دُغييَاتُ دُعَى وَ رُغيل

وفعل التعبب منه: مَا أَدْعُونُهُ و أَدْرِعِيْدِ هِ وَمُعُونَ يَا دَعُونَ مِنْ مَا أَدْعُونُ وَ أَدْرِعِيْدِ هِ وَمُعُونَ يَا دَعُونَ

١	اسم : (دا	اسم سه نه ا	/ 4 lint:	1 1: 4:	1 4:01 1:	أنما الأمط	
		مَن عُول	ON E DO	فدل معذارج معلوم	Con South	(F (5 C) S	
۱		AND THE RESIDENCE OF STREET STREET, SANS ASSESSMENT	T.				
i		مَدْ عُوْانِ مَدْ عُوْونَ					
	داعون	مل عوون					
Ì	50.1-0	مَنْعُونَة					
		مدعوه					
		مد موال					
i		مدهوات					
ı	د فی در						
	دعواء	مَنَ اعِنْ					
	دعوان دعاء و	من يعي					
	رورحی	مريقوم					
١	آدُعَآءِ .						
	, , , , , ,		-				
	دَاعِيَةً						
ı	دَاعِيتَانِ دَاعِيتَانِ	Williams.					
	دَاعِيَاتُ			Section 2			
	در پیان						
	8 195						
	ريوا ع						
2	و المحالة			4000			
	~						
	1		1				